اپریل ۱۹۹۹ قیمت : ۲۰ روپے

شرف شمس

اسماء الحسنی

اعداد کی فکر انگیز قوتیں

علم الحروف

اعمال فاتحہ

ہمزاد

پارا شرا نجوم

طلسمی جواہرات

لوح خوش قسمتی

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ھیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاھتے ھیں تو ماھر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر ماھنامہ راھنمائے عملیات سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں
لوح خوش قسمتی تیار کروالیں.

ھدیہ چاندی پر ۷۰۰ اروپے

راہنمائے عملیات

جلد ۲ — اپریل 1999 — شمارہ ۲

پبلشر و چیف ایڈیٹر
شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر
خالد اسحق راٹھور

وقت ملاقات و فون
شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)
صبح 9 تا 10.30- صرف بروز اتوار
فون 6374864- موبائل 0342-4814490

آفس
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

قیمت
فی شمارہ 20 روپے-
زرسالانہ (عام ڈاک) 230 روپے-زرسالانہ (رجسٹر ڈاک) 350 روپے- بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر
اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام
خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

بنک ڈرافٹ اس اکاونٹ نمبر پر
Khalid Ishaq Rathro, Account No. 8735-6, National Bank of Pakistan, Civil Secretariat, Lahore, Pakistan

فہرست مضامین

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے لائن پریڈرز ہند ٹرز، 25 سلک جلال دین وقف کچہری روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا

اپنی بات

اپنا دوست:

بہت سے دوست پرچے یا کسی امر پر جب تنقید یا تبصرہ کرتے ہیں تو یہ بات ہمیشہ مجھے خوشگوار محسوس ہوتی ہے۔ منہ پر تعریف یا خوش آمد اور چاپلوسی سے مجھے نفرت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر وہ دوست جو مثبت سوچ اور رویے کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے مجھے اپنا دوست لگتا ہے۔

آپ بھی لکھیں:

یہ عنوان پرچے کے اندر لگا ہوا آپ نے بارہا پڑھا ہوگا۔ مگر تعجب ہوتا ہے جب ہمارے مہربان خط لکھ کر پوچھتے ہیں کہ کیا میں آپ کے پرچے میں مضمون تحریر کرسکتا ہوں؟ کیا آپ میرا مضمون شائع کریں گے؟

محترم قارئین! یہ میرا نہیں آپ کا پرچہ ہے۔ اس کے معیار اور تحریر کو بہتر سے بہتر بنانا آپ کی ذمہ داری ہے۔ سو لکھیں اور اپنا حق ادا کریں۔ کسی فرد کے لکھنے یا عنوان کی کوئی پابندی نہیں۔ ہر دوست کو دعوت عام ہے۔ تاہم درج ذیل امور کا ضرور خیال رکھیں۔

☆ مضمون مکمل اور جامع ہو۔

☆ تحریر صاف ستھری ہو۔

☆ فوٹو کاپی مت ارسال کریں۔

☆ پرانے اور نقل شدہ مضمون نہ ہوں۔

☆ نقش کی چال ضرور تحریر کریں۔

☆ آیات کا حوالہ قرآن سے ضرور دیں۔

☆ قسط وار مضامین کی کم از کم 2-3 اقساط پیشگی ارسال کریں۔

☆ دوسروں پر منفی تنقید اور شیطانی اعمال ماسوائے علمی تحقیق کے تحریر نہ کریں۔

خطوط تحریر کرنے والے:

خط لکھتے ہوئے یا کوپن پر بیک وقت کئی ایک سوال یا کئی کئی صفحات پر مشتمل خطوط تحریر کر دیتے ہیں۔ قارئین تمام دوستوں کو جواب دینا ہوتا ہے۔ سو لمبے خطوط کا جواب تحریر کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ایک خط میں ایک امر یا سوال پوچھیں۔ اگر زیادہ ہوں گے تو صرف پہلے سوال یا امر کے بارے میں جواب دیا جائے گا۔

زر سالانہ:

وہ دوست جن کا زر سالانہ کا پچھلے ماہ تک تھا۔ ماہانہ بنیاد پر پرچہ منگوانے کے لیے زر سالانہ ارسال کردیں۔ زر سالانہ ادا کرنے پر قارئین گھر بیٹھے ہر ماہ پرچہ حاصل کرسکتے ہیں۔

☆ عام ڈاک سے سال بھر کے پرچے کے 230روپے ادا کرنا ہوں گے۔

☆ رجسٹرڈ ڈاک سے 350روپے ہوں گے

شرف شمس:

شرف شمس کے حوالے سے جامع مضمون اندر کے صفحات میں تحریر کیا گیا ہے۔ جو لوگ خود تیار کرسکتے ہیں۔ وہ خود کرلیں اور جو ادارے سے تیار کروانا چاہیں شرف کے وقت سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے ضروری کوائف اور ہدیہ ارسال کردیں۔ یہ لوح خالص چاندی یا سونے پر تیار کی جائے گی۔ دوست نوٹ کرلیں۔

خالد روحانی جنتری 1999ء	قیمت 55 روپے
بانڈز ریس اور لاٹری کے نمبر	قیمت 100 روپے
مستحصلہ قادر الکلام	قیمت 50 روپے
دس سالہ جنتری 2001 تا 2010	قیمت 115 روپے
خزینہ اعداد	قیمت 30 روپے
روحانی مشورے	قیمت 38 روپے

دعاگو

خالد اسحٰق راٹھور

ایڈیٹر راہنمائے عملیات

قسط نمبر 4 خالد اسحق راٹھور

اسماء الحسنیٰ

عملیاتی دنیا میں پہلی بار دائرہ شمسی کی روشنی میں
اسماء الحسنیٰ کے روحانی اثرات کا بیان

القدوس جل جلالہ و جل شانہ

قدوس کے لغوی معنی ہر عیب سے پاک ہونے کے ہیں۔ جب بات ذات الٰہی کی ہو تو یہ کہنا جا ہو گا کہ ایک ایسی ذات ایک ایسی ہستی جو ہر طرح کے نقائص و عیوب، حاجت و محتاجی سے پاک ہو۔

ایک بات کو بطور اصول یاد رکھیں جو بھی اسم الٰہی ہم ذکر کے لیے منتخب کرتے ہیں۔ اس کے اور خواہش انسانی، ضرورت، مطمع نظر اور مقصد میں مطابقت ہونا ضروری ہے۔ مثلاً صحت کے لیے ایسے اسماء الٰہی کا انتخاب ضروری ہے جو بیماری سے نجات، حفاظت زندگی، صحت اور سلامتی سے منسوب ہوں۔ ایسے اسماء جو رزق سے متعلق ہوں گے ان کا ذکر صحت کے امور میں مفید ثابت نہ ہو گا۔

معنی : ہر عیب سے پاک

طبع : جمالی

عنصر : آبی

اعداد قمری : 170

اعداد شمسی : 1138

یہ اسم الٰہی ہر عیب سے مبرا ہونے کے خصوصی خواص کا حامل ہے۔ سو اس حوالے سے درج ذیل معاملات میں ہم اس اسم الٰہی سے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

1- بچوں میں اچھے اخلاق پیدا کرنے کے واسطے۔
2- حقانیت، پاکیزگی نفس
3- دشمن سے حفاظت و نجات۔
4- قید و بند ش سے بچاؤ۔
5- غلبہ دشمن۔
6- فسق و فجور سے حفاظت۔
7- زنا، چوری اور شراب نوشی جیسے عیبوں کا خاتمہ۔
8- دست سوال سے حفاظت و غنی ہونے کے واسطے۔
9- مسافرت میں عاجزی سے حفاظت۔
10- امراض مثل بواسیر، شوگر اور بلڈ پریشر کا علاج
11- خاتمہ مخالفت و دشمنی۔
12- امراض روحانی کا علاج، مثل حسد، نفس پرستی، غصہ، حقل و تکبر وغیرہ۔
13- حصول تصرف ملکیت۔
14- عالم بالا کی سیر۔
15- کشف و خاتمہ حجاب۔
16- قیام حکومت و ریاست۔

اچھے اخلاق کے واسطے

مندرجہ مقصد کے لیے کئی طور سے آپ اس اسم الٰہی کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ایک سادہ یا عام حالات میں جب کہ معاملات تکلیف دہ نہ ہوں بلکہ عمومی استعمال و فائدہ مقصود ہو تو اس اسم کو روزانہ 1138 دفعہ پانی پر پڑھ کر بچوں اور گھر والوں کو پلا دیں۔

بچے کی پیدائش سے قبل اگر ماں یہ عمل خود کرے اور پانی پی لے تو مولود ماں باپ کا تابعدار اور اچھے اخلاق کا مالک ہو گا۔

کسی خاص فرد کی اصلاح مطلوب ہو تو اسم الٰہی کے اعداد شمسی میں ماں اور فرد کے اعداد شمسی نکال کر جمع کر لیں اور درج ذیل چال سے نقش تحریر کریں۔ اس نقش کو کاغذ پر زعفران سے لکھ کر مسلسل فرد کو پلائیں۔ ممکن ہو تو اس ہی کو چاندی پر کندہ کر کے فرد کے گلے میں ڈال دیں یا بازو پر باندھ دیں۔ چال یہ ہے۔

چال نقش

15	8	1	24	17
16	14	7	5	23
22	20	13	6	4
3	21	19	12	10
9	2	25	16	11

دست سوال سے حفاظت

یہ بہت بڑا امر ہے اگر سمجھا جائے- کس کے سامنے ہاتھ دراز کرنا آسان کام نہیں- بشرطیکہ آدمی بے شرم نہ ہو- بہرحال حالات اگر ایسے ہوں کہ کوئی چارہ نظر نہ آتا ہو اور باوجود کوشش کے حالات ٹھیک نہ ہوتے ہوں تو درج ذیل لوح کو چاندی پر کندہ کروا کر اپنے پاس رکھیں اور اس کی پہلی آیت کو اپنے ذکر میں رکھیں-

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والروح	رب المحبۃ	القدوس	سبوح
رب المحبۃ	القدوس	سبوح	والروح
سبوح	والروح	رب المحبۃ	القدوس
والروح	رب المحبۃ	القدوس	سبوح

اس کے چاروں طرف چاروں مقرب فرشتوں کے نام تحریر کر لیں-

امراض جسمانی:

امراض جسمانی کے حوالے سے "یامالک یاقدوس" کو روزانہ فجر و مغرب کے بعد پڑھیں- ایک نماز کے بعد چار تسبیح اور دوسری نماز کے بعد پانچ تسبیح ذکر کرنا ضروری ہے- نقش یا لوح تیار کرنے کے لیے فرد کے نام بمعہ نام والدہ کے اعداد شمسی استخراج کر کے اسم الٰہی "یامالک یاقدوس" کے شمسی اعداد میں جمع کر کے درج ذیل چال سے نقش مکمل کر لیں، مریض اس کو کسی جانور کا صدقہ دے کر استعمال شروع کرے اور ہمہ وقت اپنے پاس رکھے-

8	11	14	1
13	2	7	12
3	16	9	6
10	5	4	15

قیام حکومت

اسم یارحمٰن کے عنوان سے تحریر کردہ مضمون میں متفرق مقاصد کے عنوان سے ایک چال تحریر ہے- (دیکھیں صفحہ 4 ماہ جنوری 1999ء) اسم الٰہی مالک کے اعداد اور سائل بمعہ والدہ سائل کے اعداد لے کر شرف یا اوج شمس یا بمعہ ناظر شمس و مشتری کے اوقات میں ان ہی کو کب کی ساعت میں تحریر کریں تو حکومتی امور میں کامیابی، استحکام، حصول عہدہ و دولت حاصل ہو-

خاتمہ مخالف

اس مقصد کے لیے کسی شے پر اس اسم الٰہی کو 1295044 دفعہ پڑھ کر مطلوب کو کھلا دیں- انشاء اللہ فرد متعلقہ دل سے بغض و کینہ صاف کر کے ملے گا- یقین ذات الٰہی و اثرات اسماء الٰہی پر مستحکم ہونا ضروری ہے-

امراض روحانی

جو بھی فرد ان سے نجات کا طلب ہو روزانہ اپنے اور والدہ کے نام کے اعداد کے برابر اس اسم کا ذکر کرے- چالیس دن مسلسل بعد عشاء ایسا کرے تو اللہ رحمت فرمائے گا-

از : خالد اسحٰق راٹھور

شرف شمس

طاقت-دولت-شہرت-بزنس

ایک زود اثر اور یقینی عمل

علم نجوم میں سورج یعنی شمس تخلیق' اقتدار' حکومت' بادشاہت' عزت' وقار' طاقت' شہرت' قوت' جاہ و جلال اور لیڈرشپ سے منسوب ہے- ہر سال جب یہ آسمان پر حرکت کرتے ہوئے برج حمل کے 19 ویں درجے پر پہنچتا ہے تو طاقتور اور سعد ترین حالت میں ہوتا ہے- عملیات کے میدان میں یہ وقت بہت اہمیت کا حامل ہے- اس سعد اور طاقتور وقت کے دوران معاشرے میں عزت و وقار حاصل کرنے' بلند مرتبہ' عظمت' شہرت' کامیابی' ترقی کاروبار' الیکشن میں کامیابی' اعلیٰ عہدہ و حکومت' دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے خصوصی نقش یا لوح تیار کی جاتی ہے- ذیل میں تحریر کردہ طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے آپ بھی اس سعد وقت میں اپنی کامیابی کے لیے نقش و لوح تیار کر سکتے ہیں یا اس مقصد کے لیے ادارے سے رجوع کر سکتے ہیں-

طریقہ عمل

مندرجہ بالا مقاصد کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی کے اعداد شمسی جو کہ 3542 بنتے ہیں- ان میں سائل کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے جمع کریں- کل اعداد میں سے تیس عدد تفریق کر دیں اور باقی کو چار سے تقسیم کریں- جو حاصل قسمت ہو اس کو چال کے مطابق خانہ اول میں تحریر کریں اور اسی کے مطابق تمام نقش مکمل کریں- چار سے تقسیم کرنے سے کچھ بچ جائے تو اس طرح عمل کریں- باقی قسمت ایک ہو تو خانہ تیرہ میں دو ہو تو خانہ نو میں' تین ہو تو خانہ پانچ میں' ایک عدد کا اضافہ کر دیں- نقش کی چال یوں ہوگی-

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ضروری ہدایات:

1- نقش کے ماتھے پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تحریر کریں-

2- چاروں کونوں میں یا اللہ تحریر کریں-

3- چاروں اضلاع کے گرد چاروں مقرب فرشتوں جبرائیل' عزرائیل' میکائیل اور اسرافیل کے نام لکھیں-

4- اضلاع کے ساتھ اطراف میں اللہ تعالیٰ کے درج ذیل نام تحریر کریں- یا اللہ' یا رافع' یا اللہ' یا عزیز' یا اللہ' یا فتاح' یا اللہ

5- نقش کے چاروں اضلاع بسم اللہ سے مکمل کریں-

6- نقش کے ارد گرد موکل استخراج کر کے لکھیں-

7- نقش کو بہ مرتبہ چال مکمل کریں-

نقش شرف شمس کی مناسبت سے ساعت شمس میں تحریر کریں- میرا مشورہ ہے کہ اس کو سونے پر کندہ کروالیں تو زیادہ بہتر ہے- تاہم اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر چاندی پر یا بحالت مجبوری کاغذ پر بھی تحریر کر سکتے ہیں- قوی اثرات بالترتیب سونے' چاندی اور کاغذ سے حاصل ہوں گے- آپ اس کو بصورت لاکٹ' انگوٹھی' ہار یا جیب میں رکھ کر استعمال کر سکتے ہیں- قبل استعمال شمس کی مناسبت سے صدقہ دیں-

شمسی ساعتیں:

ذیل میں لاہور اور کراچی کی ساعتوں کے اوقات بیان کئے جا رہے ہیں- دوسرے شہروں کے لوگ اپنے قریبی شہر کے اوقات کے مطابق کام کر لیں- ان ہی میں عمل تیار کریں-

لاہور

= 8 اپریل صبح 7 بجکر 49 منٹ تا 8 بجکر 53 منٹ

= 8 اپریل دوپہر 3 بجکر 17 منٹ تا 4 بجکر 20 منٹ

= 8 اپریل رات 10 بجکر 13 منٹ تا 11 بجکر 8 منٹ

= 9 اپریل صبح 4 بجکر 44 منٹ تا 5 بجکر 40 منٹ

کراچی

= 8 اپریل صبح 8 بجکر 21 منٹ تا 9 بجکر 24 منٹ
= 8 اپریل دوپہر 3 بجکر 40 منٹ تا 4 بجکر 43 منٹ
= 8 اپریل رات 10 بجکر 37 منٹ تا 11 بجکر 35 منٹ
= 9 اپریل صبح 5 بجکر 17 منٹ تا 6 بجکر 14 منٹ

وقت شرف:
اس سال شمس کو شرف 8 اپریل 1999ء کی دوپہر 11 بج کر 55 منٹ پر ہو گا- اس وقت درجہ شرف کی ابتداء ہو گی اور شمس یہ درجہ 9 اپریل 1999ء 11 بج کر 39 منٹ پر طے کرے گا- یعنی ان اوقات کے درمیان آپ ساعت شمس میں یہ نقش تیار کر سکتے ہیں- اس مقصد کے لیے رات کی بجائے دن کا وقت زیادہ موزوں ہے-

بخور: نقش لکھتے یا لوح کندہ کرتے ہوئے صندل و زعفران کا بطور بخور استعمال کریں-

سیاہی: کاغذ پر نقش تحریر کریں تو زعفران خالص اور آب زم زم ملا کر سیاہی تیار کریں-

قلم: کسی پھل دار درخت کی شاخ کو بطور قلم استعمال کریں-

موکل: جس قدر کل اعداد ہوں ان کے حروف استخراج کریں- ان حروف کے موکل نقش کے چاروں طرف تحریر کر دیں-

طریقہ استعمال: دو نقش مندرجہ بالا چال سے تحریر کرنے کے بعد ایک نقش ہمہ وقت اپنے پاس رکھیں اور دوسرا نقش اپنے دفتر یا فیکٹری وغیرہ میں اونچی جگہ پر لٹکا دیں-

صدقہ: نقش کا استعمال شروع کرنے سے قبل جانور مثل مرغ، بکری وغیرہ بقدر گنجائش برنگ سنہرا بطور صدقہ دیں-

ذکر: جس قدر کل اعداد حاصل ہوا اس قدر ان اسماء الہی کا ذکر روزانہ طلوع آفتاب کے وقت کریں- کل اعداد کا مفرد عدد حاصل کر کے اتنے ہزار مرتبہ روزانہ ذکر کرنا ہے-

نقش تیار کرنے کا طریقہ کار تحریر کر دیا ہے- وہ اصحاب جو اس کو خود نہ تیار کر سکیں وہ خالد اسحٰق راٹھور ایڈیٹر ماہنامہ راہنمائے عملیات سے یہ خصوصی نقش و لوح تیار کروا سکتے ہیں- اپنی ضرورت سے پہلی فرصت میں آگاہ کریں تاکہ آپ کو لیٹ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا سامنا نہ کرنا پڑے-

(ہدیہ کاغذ 1000 روپے، چاندی پر 1700 روپے سونے پر 6000 روپے)

دائرہ شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح
1	2	3	4	5	6
خ	د	ذ	ر	ز	س
7	8	9	10	20	30
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
40	50	60	70	80	90
غ	ف	ق	ک	ل	م
100	200	300	400	500	600
	ن	و	ھ	ی	
	700	800	900	1000	

مجرب عمل ہمزاد (نورانی)

عامل سعید رضا

یہ عمل ہمزاد کو تابع کرنے کا ہے۔ اس عمل کے لیے وقت کی کوئی پابندی نہیں۔ جب دل چاہے شروع کریں لیکن عمل کا آغاز قمر در عقرب میں نہ کریں۔ عمل پڑھنے کے لیے جو کمرہ مقرر کریں۔ وہاں عمل پڑھنے کے دوران کوئی دوسرا شخص نہ آئے۔ یہ عمل پرہیز کرنے کا ہے۔ اس میں پرہیز جلالی و جمالی بہت ضروری ہے۔ اس میں ہر قسم کا چھوٹا اور بڑا گوشت نہ کھائیں۔ دودھ، لسی، مکھن، گھی، دہی، پیاز، لسن، مچھلی کا گوشت اور جماع وغیرہ سے پرہیز کرے۔ ایک پیالے میں تیل بھر کر اور روئی کی موٹی سی بتی بنائے۔ اور چراغ روشن کر کے اپنی پس پشت رکھیں۔ اور اپنے سایہ کی گردن پر نظر جما کر 382 مرتبہ یہ عزیمت پڑھے۔ عمل پڑھنے سے پہلے ایک خالی بوتل اپنے پاس رکھیں۔ جب ہمزاد حاضر ہو تو اس سے کوئی بات کیے بغیر یہ کہیں اے ہمزاد اس بوتل میں گھس جا۔ وہ بوتل میں گھس جائے گا۔ آپ بوتل کو کارک سے بند کر دیں اور پھر اس سے کہو کہ عہد کرو۔ کہ جب میں بلایا کروں گا تم فوراً آؤ گے اور اپنے بلانے کی ترکیب بتادو۔ اب بوتل کا منہ کھول دو۔ وہ چلا جائے گا۔ جب بلانا مقصود ہو تو اس عمل کو پڑھو جو ہمزاد نے تمہیں بتایا تھا۔ ہمزاد فوراً حاضر ہو گا۔ عمل میں انشاء اللہ تیسرے دن ہمزاد حاضر ہو گا۔ اگر اتفاق سے ہمزاد حاضر نہ ہو تو چھ دن کریں۔ نو دن میعاد ہے۔ اس عرصہ میں ہمزاد ضرور حاضر ہو گا۔ چراغ میں جو تیل ڈالے وہ سرسوں کا ہو۔ مٹی کے تیل کی اجازت نہیں۔ چراغ اونچا یا نیچا اپنی مرضی سے رکھ سکتے ہیں۔ اس عمل میں آپ سلا ہوا کپڑا بھی پہن سکتے ہیں۔ یا پھر بغیر سلا ہوا کپڑا احرام کے طور پر باندھ سکتے ہیں۔ جو اوپر چیزیں درج ہیں۔ ان کے علاوہ آپ سب کچھ کھا پی سکتے ہیں۔ اپنا منہ شمال کی طرف رکھیں۔ عمل پڑھنے کے دوران ڈر اور خوف معلوم ہو تو دل کو مضبوط رکھیں۔ انشاء اللہ کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ میرا بھی ایک دفعہ کا آزمودہ ہے۔ لیکن مجھ سے ان شرائط کی پابندی نہ ہو سکی۔ جو کہ ضروری ہیں۔ اس لیے میں نے ہمزاد کو آزاد کر دیا۔ عزیمت اس کی مندرجہ ذیل ہے۔

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس والارواح بحق حضرت سلیمان علیه السلام بن داود علیه السلام احضروا احضروا احضروا یا قوم ہمزاد حاضر شو بحق یا حی یا قیوم برحمتک یا ارحم الراحمین٥ (نوٹ) دوران عمل میں ان چیزوں سے پرہیز کرے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ وہ چیزیں اوپر درج ہیں جن سے پرہیز ضروری ہے۔ عمل میں یقین کامیابی کے لیے اجازت پہلی شرط ہے۔ اس لیے عمل کرنے سے پہلے کسی کامل بزرگ سے اجازت لینا ضروری ہے۔

عمل ہمزاد مجرب المجرب

اگر کوئی عمل نمبر 1 کو نہ کر سکے یا کوئی قرآن مجید پڑھنا نہ جانتا ہو تو ان کے لیے میں ایک عمل لکھتا ہوں۔ جو بہت ہی مجرب ہے اور میرے ایک دوست کا آزما ہوا ہے۔ لیکن میں نے اس کو آزما نہیں۔ میں یہ عمل بغیر کسی حق کے قارئین راہنمائے عملیات کر رہا ہوں تاکہ کوئی مسلمان بھائی پڑھ کر فائدہ حاصل کرے۔

طریقہ: اپنے نام سے پہلے یا لگالیں۔ جتنے اپنے نام کے اعداد قمری ہوں۔ اتنی مرتبہ 41 یوم تک پڑھے۔ اور یہ عمل بعد نماز عشاء کریں۔ ایک چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر پس پشت رکھیں۔ اپنے دائیں کندھے کے سایہ پر نظر جما کر یہ عمل پڑھیں۔ ہمزاد بہت جلد حاضر ہو گا۔ میعاد 41 دن کی ہے۔ اس میں کسی بھی چیز کا کوئی پرہیز نہیں۔ جب دل چاہے شروع کریں۔ اور نہ کھانے کا پرہیز ہے۔ یعنی جو چیز دل کرے کھا پی سکتے ہیں۔ چاہیں سلا ہوا یا بغیر سلا لباس پہنیں۔ لیکن اس میں 2 پرہیز ہیں۔ ایک (1) جگہ تبدیل نہ ہو۔ جس جگہ عمل پہلے دن کریں۔ آخر تک اسی جگہ پر عمل ختم کریں۔

(2) اور وقت ایک ہی ہو۔ جس وقت پہلے دن عمل کریں۔ پھر آخر تک اس جگہ پر بلاناغہ پڑھتے رہیں۔

مثال: میں اپنے لیے عمل تیار کرتا ہوں تو میرا نام

نام	سعید رضا
اعداد قمری	1145

اب عمل یہ ہو گا یا سعید رضا بعد نماز عشاء 1145 مرتبہ پڑھوں گا۔ اس طرح آپ بھی عمل پڑھ سکتے ہیں۔ اس سے آسان آپ کو کوئی

ہمزاد کا عمل نہیں ملے گا۔

ہر کام حسب منشاء ہو (علم جفر)

اپنے نام کے اعداد اور اس کام کے اعداد قمری نکالو۔ یا کام کے اعداد کی جائے اس شخص کے نام کے نکالو۔ جس سے یہ کام متعلق ہے۔ انشاء اللہ تعالی ہر مشکل کام بہت جلد ہو جائے گا۔ اور حب کے لیے تیر کی طرح کام کرتا ہے۔

مثال: آپ نے ناموں سے ۵۲ حاصل کیے تو آپس میں ضرب دینے سے 52 x 52=2704 مخارج وزب صفر کا کوئی ہندسہ نہیں۔ آگے آئیل لگایا تو موکل وزبائیل بنا۔ اب اس کو عزیمت کے ساتھ ناموں کے اعداد کے مطابق پڑھے ساعت شمس کی ہو۔ ایک سرخ رومال پاس رکھنا ضروری ہے۔ 3 یا 7 یا 9 دن میں مقصد حاصل ہوگا۔ انتہا ۹ دن عزیمت اس کی یہ ہوگی۔

اقسمت علیکم یا یادزبائیل بحق یا بدوح۔ لکیر والی جگہ میں موکل کا نام لے۔ انشاء اللہ کامیابی کے ایسے اثرات یا ذرائع پیدا ہوں گے جو کبھی سوچے بھی نہ ہوں گے۔

حصار کا طریقہ

بعض عملوں میں حصار باندھنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لیے میں نے یہ حصار یہاں لکھ دیا ہے یہ حصار ایک دیوار قلعہ کی مانند ہے اور ہر جگہ خطرات اور آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لا الہ کا کوٹ۔ الا اللہ کی کھائی۔ شاہ مرداں کی چوکی بحق محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی دھائی۔ تیس مرتبہ شہادت کی انگلی پر دم کر کے سر کے اوپر سے گھما کر 3 بار دستک یعنی تالی بجائے۔

اگر کوئی شخص ان عملوں کو کرنا چاہے تو کامل بزرگ سے اجازت لے کر شروع کریں۔

خواب کی تعبیر کا حسابی طریقہ

ایم مصدق قریشی ایم اے

عام طور پر خواب کی تعبیر معلوم کرنے کے لیے خواب نامہ سے تعبیر معلوم کی جاتی ہے۔ بندہ آپ کو آج علم الاعداد کے ایک حسابی طریقہ سے خواب کی تعبیر معلوم کرنے کا طریقہ بتا رہا ہے۔ اس طریقہ کو بارہا بار آزمایا گیا اور ہمیشہ اسے درست پایا گیا۔

خواب دیکھنے والے کے نام معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کریں۔ خواب معلوم کرنے والے شخص کا نام وہ لینا جو اس کا مشہور نام ہے۔ پیدائشی نام خواہ کوئی ہو۔ جو نام موجودہ ہو۔ پھر اس میں دن کے عدد بھی جمع کر لیں جب خواب دیکھی ہو۔ ان تمام کو جمع کر لیں۔ پھر استطاق کریں اور اس کی تفصیل ذیل سے معلوم کریں۔

۱- خواب مبارک ہے۔ اس کی تعبیر بہت جلد کسی نفع کی صورت میں ظاہر ہوگی۔

۲- سائل کو کاروبار میں ترقی ہوگی۔ کوئی دلی مقصد ہاتھ آئے گا۔

۳- جاہ و مراتب میں ترقی ہوگی۔ کوئی دلی مقصد ہاتھ آئے گا۔

۴- عزت و مرتبہ بڑھے گا۔ ایک شخص سے احتیاط کی ضرورت ہے۔

۵- سفر کرنا پڑے۔

۶- خواب اچھا نہیں۔ کچھ خیرات کی ضرورت ہے۔

۷- کسی سے جھگڑا ہو۔

۸- تعبیر مبارک ہے کوئی خوشی کا کام دیکھے۔

۹- توقعات میں ناکامی ہوگی۔ بہت ممکن ہے کہ عزیزوں سے لڑائی جھگڑا ہو جائے مگر انجام تمہاری فتح ہے۔

مثال: خالد نے جمعرات کے دن خواب دیکھا۔ 11 بجے اس نے تعبیر دیکھی۔ ہمیں معلوم نہیں اس نے کیا خواب دیکھا۔ اس پر بحث نہیں۔ اسے خواب یاد ہے یا نہیں۔ اب ہم خالد بمعہ والدہ کے نام کے اعداد لیں گے۔

اب خالد کے عدد لیں = خ ا ل د

5 = 4 + 3 + 1 + 6

فرض کیا والدہ کے نام کے عدد　　ہ　و　ا

3 = 1 + 2　　12 = 1 + 6 + 5

خواب کی تعبیر 12 بجے سے پہلے

معلوم کی اور دن جمعرات کے عدد ....

3

ٹوٹل =　　2 = 11

اب جواب معلوم کیا نمبر 2 سے سائل کو کاروبار میں عنقریب معقول فائدہ ہوگا۔

دنوں کے اعداد

(1) اگر خواب کی تعبیر 12 بجے دن سے پہلے معلوم کریں۔ تو مندرجہ ذیل اعداد لیں گے۔

اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
1	7	9	5	3	6	7

(2) اگر خواب کی تعبیر 12 بجے دن سے پہلے معلوم کریں۔ تو مندرجہ ذیل اعداد لیں گے۔

اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
4	3	5	9	6	7	1

نام کے اعداد کے لیے ابجد قمری

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
حروف	ی	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
حروف	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ
اعداد	1	2	3	4	5	6	7	8	9
حروف	غ	x	x	x	x	x	x	x	x
اعداد	1	x	x	x	x	x	x	x	x

نوٹ = تعبیر خواب ہمیشہ ایک بار معلوم کریں۔ بار بار جواب حاصل نہ کریں۔ بار بار خواب دیکھنے سے تعبیر میں تاخیر اور خرابی کا احتمال ہے۔

قسط 6

خالد اسحق راٹھور

پاراشرا سسٹم

آف اسٹرالوجی

پاراشر مہابھارت کا عالم و عارف اور لازوال شہرت کا حامل منجم تھا۔ ذیل میں اس ہی کے نجومی طریقہ کار کا بیان ہے

پچھلی قسط میں ورگوں کے بارے میں بحث جاری تھی۔ اور ان کی آٹھ اقسام کو بیان کیا گیا تھا۔ ذیل میں باقی اقسام کا بیان ہے۔ ان کے علاوہ کو کبی نظرات اور قران کے امور کو بھی اس قسط میں زیر بحث لایا جارہا ہے۔

نویں قسم یاور گا:

اس میں ایک برج کو سولہ برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور یوں ایک برج کا سولواں حصہ 30-52-1 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔ ذیل کی جدول میں تمام بروج کو تین گروپوں میں تقسیم کرکے ان کے حصوں کو بیان کیا گیا ہے۔

برج / حصے	حمل۔ سرطان میزان۔ جدی	ثور - اسد عقرب - دلو	جوزا - سنبلہ قوس - حوت
13 - 1	حمل	اسد	قوس
14 - 2	ثور	سنبلہ	جدی
15 - 3	جوزا	میزان	دلو
16 - 4	سرطان	عقرب	حوت
5	اسد	قوس	حمل
6	سنبلہ	جدی	ثور
7	میزان	دلو	جوزا
8	عقرب	حوت	سرطان
9	قوس	حمل	اسد

10	جدی	ثور	سنبلہ
11	دلو	جوزا	میزان
12	حوت	سرطان	عقرب

منسوبی امر:

اس سے سواری کے حصول اور اس سے متعلقہ امور کے بارے میں احکام بیان کیے جاتے ہیں۔ سواری سے فوائد اور نقصان و حادثے وغیرہ کا حکم بھی یہاں ہی سے لگایا جائے گا۔

دسویں قسم یاور گا:

اس قسم کے زائچے میں ایک برج کو بیس برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور یوں ایک برج 30-1 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔ ذیل کے جدول میں تمام بروج کے حصوں کی تقسیم بیان کی گئی ہے۔

برج / حصہ	حمل - سرطان میزان - جدی	ثور - اسد عقرب - دلو	جوزا - سنبلہ قوس - حوت
13 - 1	حمل	قوس	اسد
14 - 2	ثور	جدی	سنبلہ
15 - 3	جوزا	دلو	میزان
16 - 4	سرطان	حوت	عقرب
17 - 5	اسد	حمل	قوس
18 - 6	سنبلہ	ثور	جدی
19 - 7	میزان	جوزا	دلو
20 - 8	عقرب	سرطان	حوت
9	قوس	اسد	حمل
10	جدی	سنبلہ	ثور
11	دلو	میزان	جوزا
12	حوت	عقرب	سرطان

منسوبی امر:

یہ زائچہ فرد کی عبادت و ریاضت کے امور کو بیان کرتا ہے۔ فرد کو مذہب میں کس قدر دلچسپی ہوگی۔ وہ روحانی اور اعلیٰ منازل طے کر سکے گا یا نہیں جیسے امور اس میں زیر بحث آتے ہیں۔

گیارھویں قسم یاور گا:

اس ورگا میں زائچہ استخراج کرنے کے لیے یہ برج 24 برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یوں ایک حصہ 15-1 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔ ذیل کے جدول سے۔

حصہ	طاق برج	جفت برج
13 - 1	اسد	سرطان
14 - 2	سنبلہ	اسد
15 - 3	میزان	سنبلہ
16 - 4	عقرب	میزان
17 - 5	قوس	عقرب
18 - 6	جدی	قوس
19 - 7	دلو	جدی
20 - 8	حوت	دلو
21 - 9	حمل	حوت
22 - 10	ثور	حمل
23 - 11	جوزا	ثور
24 - 12	سرطان	جوزا

منسوبی امر:

اس قسم کے زائچہ جات فرد کے تعلیمی امور، تعلیمی کیریئر، علمی کامیابی اور منازل کا حصول، فرد میں موجود ذہنی قابلیت، ذہانت اور اس کے وسعت علم پر روشنی ڈالتے ہیں۔ فی زمانہ بچے کے تعلیمی رجحان اور کامیابی کے حوالے سے ایک اہم زائچہ ثابت ہو سکتا ہے۔

بارھویں قسم یاور گا:

اس میں برج کو 27 برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور یوں ایک حصہ 40-6-1 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔

ذیل کے جدول سے آپ اس کو باآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

حصے / برج	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
25-13-1	1	4	7	10	1	4	7	10	1	4	7	10
26-14-2	2	5	8	11	2	5	8	11	2	5	8	11
27-15-3	3	6	9	12	3	6	9	12	3	6	9	12
16 - 4	4	7	10	1	4	7	10	1	4	7	10	1
17 - 5	5	8	11	2	5	8	11	2	5	8	11	2
18 - 6	6	9	12	3	6	9	12	3	6	9	12	3
19 - 7	7	10	1	4	7	10	1	4	7	10	1	4
20 - 8	8	11	2	5	8	11	2	5	8	11	2	5
21 - 9	9	12	3	6	9	12	3	6	9	12	3	6
22 - 10	10	1	4	7	10	1	4	7	10	1	4	7
23 - 11	11	2	5	8	11	2	5	8	11	2	5	8
24 - 12	12	3	6	9	12	3	6	9	12	3	6	9

منسوبی امر:

یہ عمومی طاقت اور کمزوری کے پیمانے کے طور پر کام آتا ہے۔

تیرھویں قسم یاورگا:

اس قسم کے زائچے میں برابر حصوں میں تقسیم عمل نہیں ہوتا۔ ذیل کے جدول کے پہلے کالم میں ہر حصے کی تقسیم ممعہ درجات تحریر ہے۔ سکی لائن میں برج کے نمبر لکھے گئے ہیں۔

برج	9-7-5-3-1-11	برج	10-8-6-4-2-12
5 - 0	حمل	5 - 0	ثور
10 - 6	دلو	12 - 6	سنبلہ
18 - 11	قوس	20 - 13	حوت
25 - 19	جوزا	25 - 21	جدی
30 - 26	میزان	30 - 26	عقرب

منسوبی امر:

یہ زائچہ فرد کی برائیوں، خرابیوں اور اندرونی و بیرونی غلاظت کے حوالے سے احکام اخذ کرنے کے کام آتا ہے۔

چودھویں قسم یاورگا:

اس میں ایک برج کو 40 برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس طرح ایک حصہ 00-45-00 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔ ذیل کے جدول میں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

بروج	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
37-25-13-1	1	7	1	7	1	7	1	7	1	7	1	7
38-26-14-2	2	8	2	8	2	8	2	8	2	8	2	8
39-27-15-3	3	9	3	9	3	9	3	9	3	9	3	9
40-28-16-4	4	10	4	10	4	10	4	10	4	10	4	10
29-17-5	5	11	5	11	5	11	5	11	5	11	5	11
30-18-6	6	12	6	12	6	12	6	12	6	12	6	12
31-19-7	7	1	7	1	7	1	7	1	7	1	7	1
32-20-9	8	2	8	2	8	2	8	2	8	2	8	2
33-21-9	9	3	9	3	9	3	9	3	9	3	9	3
34-22-10	10	4	10	4	10	4	10	4	10	4	10	4
35-23-11	11	5	11	5	11	5	11	5	11	5	11	5
36-24-12	12	6	12	6	12	6	12	6	12	6	12	6

منسوبی امر:

فرد پر اچھے یا برے اثرات کے جاننے کے حوالے سے یہ ایک خاص قسم کا زائچہ ہے۔

پندرھویں قسم یاورگا:

اس میں زائچے کو 45 برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور یوں ایک حصہ 00-40-00 درجے کا ہوتا ہے۔ ذیل کی جدول میں اس کی

وضاحت کی گئی ہے۔

بروج	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
37-25-13-1	1	5	9	1	5	9	1	5	9	1	5	9
38-26-14-2	2	6	10	2	6	10	2	6	10	2	6	10
39-27-15-3	3	7	11	3	7	11	3	7	11	3	7	11
40-28-16-4	4	8	12	4	8	12	4	8	12	4	8	12
41-29-17-5	5	9	1	5	9	1	5	9	1	5	9	1
42-30-18-6	6	10	2	6	10	2	6	10	2	6	10	2
43-31-19-7	7	11	3	7	11	3	7	11	3	7	11	3
44-32-20-8	8	12	4	8	12	4	8	12	4	8	12	4
45-33-21-9	9	1	5	9	1	5	9	1	5	9	1	5
34-22-10	10	2	6	10	2	6	10	2	6	10	2	6
35-23-11	11	3	7	11	3	7	11	3	7	11	3	7
36-24-12	12	4	8	12	4	8	12	4	8	12	4	8

سولویں قسم یاور گا:

اس قسم کے برج کو 60 برابر حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ یوں ایک حصہ 00-30-00 درجے پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر حصہ ایک خاص حکم کا اظہار کر رہا ہوتا ہے۔ بروج کے حوالے سے یہ کل 120 حصے بنتے ہیں۔ ان کے بارے میں احکام میری بانڈ، ریس، لاٹری اور نمبر پر شائع شدہ کتاب میں تفصیل سے درج ہیں۔

افادیت:

مندرجہ بالا اقسام کے زائچے علم نجوم میں دو طرح استعمال ہوتے ہیں۔

☆ اول ان سے کوکب کی قوت کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔

☆ دوم ان سے منسوبی امر کے بارے میں حکم متعلقہ زائچے سے بیان کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ان زائچوں سے احکام اخذ کرنے کا طریقہ کار اپنی جگہ پر زیر بحث آئے گا۔

نظرات:

سیانہ سسٹم ہو یا نریانہ کوکب کی باہمی نظرات ہر دو میں خصوصی اہمیت کی حامل ہیں۔ تاہم دونوں نجومی نظاموں میں اس حوالے سے واضح اختلاف سامنے آتا ہے۔ سو وہ دوست جو بازار میں دستیاب سیانہ کتب و رسائل سے نظرات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ وہ پاراشرا سسٹم کے حوالے سے درج ذیل اصولوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ مبتدی دوست بھی سمجھ لیں یہ بہت اہم قانون ہے اور دوبارہ زیر بحث نہیں آئے گا۔

☆ پاراشرا سسٹم میں کوکب کے درمیان نظرات کا حساب ان کے برجی فاصلے کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔

☆ کوکب کے درجے نظر کے استخراج میں اہم نہیں ہوتے۔

☆ نظر بنانے والے کوکب کی طبع نظر کے حتمی اثرات استخراج کرنے میں راہنما کا کردار ادا کرتی ہے۔

☆ اور یوں کوئی نظر ذاتی طور پر سعد یا نحس نہیں ہوتی بلکہ نظر بنانے والے کوکب کا تعلق ان کو سعد یا نحس کرتا ہے۔

☆ وہ بروج یا کوکب جو باہم 2-6-11 اور 12 گھر کے فاصلے پر ہوں ان میں موجود یا قابض کوکب باہم ناظر نہیں ہوتے۔

☆ پاراشرا سسٹم میں راہو اور کیتو کی اپنی ایک اہمیت ہے۔ تاہم نظرات کے حوالے سے اس نظام کے کچھ پیروکار ان کی نظرات کو نہیں لیتے۔ تاہم اپنے علم اور تجربے کی روشنی میں میری رائے یہ ہے کہ نظری اعتبار سے یہ بے اثر نہیں ہوتے۔

☆ یونانی حساب سے کوکب مقابلے کی نظر ہی کیوں نہ بنا رہے ہوں۔ پاراشرا سسٹم میں ان کے اثرات نحس کی بجائے سعد ہوں گے۔ بشرطیکہ نظر بنانے والے دونوں کوکب سعد ہوں مثلاً زہرہ اور مشتری۔

☆ کوکب کس گھر کے مالک ہیں نظراتی احکام بیان کرتے ہوئے اس امر کو مد نظر رکھنا خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔

☆ ذیل کے اصول کو بطور خاص یاد رکھیں۔ یہ نچوڑ ہے تمام علم کا۔

☆ تمام کوکب اپنے سے ساتویں کوکب کو مکمل نظر سے دیکھتے ہیں۔

☆ تمام کوکب ماسوائے زحل اپنے سے 3 اور 10 گھر میں واقع

کوکب کو 1/4 کی قوت سے دیکھتے ہیں۔

☆ تمام کوکب ماسوائے مریخ کے اپنے سے 4 اور 8 پر واقع گھر کو 3/4 درجے کی قوت سے ناظر ہوتے ہیں۔

☆ تمام کوکب ماسوائے مشتری کے اپنے سے 5 اور 9 نمبر پر واقع گھر کو 1/2 درجے کی قوت سے ناظر ہوتے ہیں۔

☆ زحل 3-10 گھر کو مکمل نظر سے

☆ مشتری 5-9 گھر کو مکمل نظر سے

☆ مریخ 4-8 گھر کو مکمل نظر سے ناظر ہوتا ہے۔

قران:

دو کوکب جب ایک ہی گھر میں ہوں تو حالت قران میں کہلاتے ہیں۔

جہاں تک ان کے احکام کا تعلق ہے تو نظرات کا بنیادی اصول یہاں بھی لاگو ہوتا ہے۔ یعنی سعد کوکب کا قران یا اجتماع اچھے اثرات اور نحس کوکب کا برے نتائج لے کر آتا ہے۔

قسط 3　　خالد اسحق راٹھور

طلسمی جواہرات

حصول صحت

عنوان بالا پر مضامین کا سلسلہ قارئین پسند کر رہے ہیں اور حصول صحت کے لیے موزوں پتھر معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ خطوط کی تعداد زیادہ ہونے کے باعث جواب میں تاخیر پر معذرت خواہ ہوں۔ درخواست ہے کہ ایک خط میں ایک مرض کے بارے میں پوچھیں۔

مرگی:

مرگی کا مرض ہمارے ملک میں ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔ مرگی کے شکار فرد کو کوئی جوتے سونگھا رہا ہوتا ہے اور کوئی کچھ مشورہ دے رہا ہوتا ہے۔ کہیں سنا ہوا ایک ایسا ہی مشورہ میرے ذہن میں تازہ ہو رہا ہے۔ وہ کچھ یوں ہے کہ زلزلے کے وقت دہلیز کے نیچے سے نکالی ہوئی مٹی اس مرض میں حد درجہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ بہر حال سائنسی لحاظ سے یہ مرض دماغی صدمے کے باعث ہوتا ہے۔ یہ مرض مستقل متاثر کرنے والا نہیں ہوتا بلکہ وقفے وقفے سے اس کا اٹیک ہوتا ہے۔ اس کے جسمانی اسباب میں دماغ کا چوٹ سے متاثر ہونا، شراب نوشی، انتہائی جذباتی صدمے اور عضلاتی تکلیف کے باعث متاثر ہونا ہے۔ وقتی تکلیف کے بعد فرد اس طرح صحت مند محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کہ اس کو تکلیف ہی نہ تھی۔ اس مرض کے شکار افراد کو نشہ آور اشیاء، سواری، خطرناک اور رسک والے کاموں سے دور رہنا چاہیے۔

یہ مرض خاندانی یا موروثی نہیں ہے بلکہ ذاتی جسمانی صحت کے حوالے سے فرد پر اثر انداز ہوتا ہے۔

دماغ اور سر بنیادی طور پر برج حمل (طالع) کے تحت آتے ہیں۔ مریخ اس کا حکمران کوکب ہے۔ سو دماغی رویے کے حوالے سے اہم اثرات کا اظہار کرتا ہے۔ عطارد دماغی اعصاب اور براؤن مادے (یادداشت اور حافظہ)

سے منسوب ہے۔ جب کہ قمر دماغی حادث کو کنٹرول کرتا ہے۔ یوں بالترتیب مرجان' زمرد اور حجر القمر اس مرض کے صحت افزاء جواہر ہوئے۔ تاہم اس مرض کی عمومی کیفیت کے حوالے سے عطارد' قمر اور مریخ کو بدرجہ اہمیت حاصل ہے۔ حمل میں ان کوکب پر راس یا ذنب یا زحل کی نظرات مرض لانے کا باعث بن سکتی ہیں۔ اس مرض میں فرد کے ہوش و حواس کچھ وقت کے لیے معطل ہو جاتے ہیں۔ پہلے بھی کہیں تحریر کیا تھا کہ مرض' موسم اور جواہر کے سحری اثرات کو بالضرور سامنے رکھنا چاہیے۔ مندرجہ بالا مرض میں سرخ مرجان کا استعمال صرف سردی کے موسم میں ہوگا۔

یرقان:

یہ ایک ایسا مرض ہے جس میں فرد کی رنگت پیلی ہو جاتی ہے۔ عموماً آنکھوں اور چہرے یا جلد کا پیلا نظر آنا ظاہری طور پر اس کے حملہ آور ہونے کا پتہ دیتا ہے۔ یرقان بنیادی طور پر جگر کی کسی قسم کی بدفعلی کے باعث وجود میں آتا ہے۔ جسم کے خون میں سرخ ذرات کی کمی ان کی ٹوٹ پھوٹ اور صفراوی مادے کی جسم میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ ملیریا' ٹائی فائیڈ' بخار اور یرقان زدہ فرد کے خون کو لگوانے والے بھی اس مرض کا شکار ہو جاتے ہیں۔

فلکی حوالے سے مشتری اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ جگر سے منسوب ہے سو جب بھی زحل مریخ یا راھو اس کو متاثر کریں اور یہ برج سرطان' سنبلہ' جدی یا حوت میں ہو تو اس مرض کی نشان دہی ہوتی ہے۔

جواہرات کے حوالے سے نیلم اور گہرے رنگ کا مرجان مفید ثابت ہوں گے۔ دونوں پتھر الگ الگ اور اکٹھے بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ ایک بات اور زائچے میں میں سرطان اور قمر کی پوزیشن کو بھی ضرور مد نظر رکھیں اور ان کے حوالے سے بھی جواہرات کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اگزیما:

بنیادی طور پر یہ ایک جلدی مرض ہے۔ اس میں عموماً جسم پر خارش ہونے لگتی ہے۔ خارش یا کھجلی بعض اوقات انتہائی شدت اختیار کر جاتی ہے۔ زہرہ یا مشتری کی برج جدی میں موجودگی اور نحس نظر اس مرض کا باعث ہوتی ہے۔ یہ مرض کوئی موروثی قسم کا نہیں ہے بلکہ فی زمانہ پائی جانے والی فضائی آلودگی کیمیائی مواد اور یوریا کھادوں کی نسل سے تعلق رکھنے والی خوراک کی بدولت ہوتا ہے۔ یاقوت کا استعمال موزوں رہے گا۔

پیچش:

طبی نکتہ نظر سے اسہال اور پیچش میں فرق ہے۔ یہ مرض دراصل معدے کی خرابی کے باعث ہوتی ہے۔ اس میں پیٹ درد' معدے میں درد' پاخانے' خون آلود پاخانے وغیرہ اس کی نمایاں علامات ہے۔ یوں تو یہ ایک قدیم و عمومی مرض ہے تاہم اس کے پھیلاؤ یا سبب میں بنیادی اہمیت موسم کی تبدیلی' غلاظت اور بد خوراکی کو حاصل ہے۔ عموماً برسات کے موسم میں اس کی شدت ہوتی ہے۔

کوکبی حوالے سے زائچے کا چوتھا اور چھٹا گھر امراض معدہ سے متعلق ہے۔ مریخ ان گھروں اور بروج میں یہ بوقت داخلہ یہ مرض لاتا ہے۔ جواہرات کے حوالے سے زمرد یاقوت اور حجر القمر کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے۔ صاحب علم حضرات زائچے کے حوالے سے نیلم اور مندرجہ بالا پتھروں کے ملے جلے استعمال کا بھی مشورہ دے سکتے ہیں۔

ایک بات کا خیال رکھیں یہ ایک جان لیوا مرض ہے اور طبی علاج بھی اسی طور پر اہم اور بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ کوئی بھی مرض ہو پتھروں کے سحری اثرات کو ایک اضافی علاج کے طور پر ایک مددگار طریقہ کار کے طور پر لینا چاہیے کیونکہ طبی علاج کی اپنی ایک اہمیت ہے۔

(جاری ہے)

تفصیلات کے لیے دیکھیں ماہ مئی کا راہنمائے عملیات

خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

نجوم' پامسٹری' عملیات' اعداد اور جفر کے کورسز بذریعہ ڈاک

تفصیلات کے لیے دیکھیں ماہ مئی کا راہنمائے عملیات

حضرت داتا گنج بخشؒ

شام قریب تھی- رات کی تاریکی ہر شے کو آہستہ آہستہ اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی- خراسان کی پتھریلی عمارتیں کسی دیو قامت عفریت کی مانند سر اٹھائے کھڑی تھیں- ان عمارتوں کے ساتھ ساتھ ایک شخص عجیب سے حلیے میں ہر چیز سے بے نیاز اپنے آپ میں گم چلا جا رہا تھا- بوسیدہ سا موٹا اور کھردرا ٹاٹ نما لباس بدن پر تھا- ایک ہاتھ میں عصا اور دوسرے میں لوٹا تھا- راہ گیر اس نوجوان کو اپنے افکار میں گم دیکھتے' حیرت کرتے اور پاس سے گزر جاتے- آہستہ آہستہ چلتا وہ نوجوان جب ذرا گنجان آبادی کے قریب آ پہنچا تو اس نے سر اٹھا کر دائیں بائیں دیکھا- پاس سے ایک خچر سوار گزر رہا تھا- اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روکا اور انتہائی نرمی و حلیمی سے دریافت کیا- "اے مہربان دوست! تجھ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں' کیا تو بتا سکتا ہے کہ یہاں کوئی سرائے بھی ہے؟"

خچر سوار نے اس صوفی منش کو سر سے پاؤں تک دیکھا اور پھر ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے جواب دیا- "خدا تجھے بھی اپنی امان میں رکھے' وہ رہی سرائے-" پھر ذرا دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے پوچھا- "کیا تم بھی صوفی ہو؟"

اس نوجوان نے حسرت سے جواب دیا- "صوفی......... صوفی تو بڑی چیز ہے' میں تو ابھی اس منزل سے کوسوں دور ہوں-"

خچر سوار ہنس پڑا اور کہنے لگا- "واقعی تم ابھی صوفیت کی منزل سے کوسوں دور معلوم ہوتے ہو- میں ابھی سرائے سے ہی آ رہا ہوں- وہاں تمہیں بہت سے صوفی نظر آئیں گے- زرق برق لباس میں ملبوس' مرغن غذائیں کھاتے-"

خچر سوار یہ کہہ کر آگے بڑھ گیا اور یہ جوان سرائے کی طرف آہستہ آہستہ نرمی سے زمین پر قدم رکھتا بڑھنے لگا- جونہی اس نے سرائے میں قدم رکھا- وہاں اسے لمبی لمبی ڈاڑھیوں والے کئی چہرے نظر آئے- جو خوشحالی اور بے فکری سے دمک رہے تھے- جیسے ہی ان کی نظر اس مفلوک الحال جوان پر پڑی تو ان میں سے ایک رعونیت سے اس کی طرف بڑھا اور بڑی تمکنت سے پوچھنے لگا- "تم کون ہو؟"

اس جوان نے اپنی روایتی حلیمی و نرمی سے جواب دیا- "مسافر ہوں' شب بسری کے لیے ٹھہرنا چاہتا ہوں-"

وہ سب قہقہے لگا کر ہنس پڑے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے- "لگتا تو صوفی ہی ہے لیکن ہم میں سے نہیں ہے"

وہ جوان یہ سن کر خوشی سے کھل اٹھا اور جواب دیا- "تم نے بالکل درست کہا- بے شک میں تم میں سے نہیں ہوں-"

رات ہوئی ایک صوفی نے اس کے آگے سوکھی روٹی اور پانی لا کر رکھا اور خود اس محفل میں جا گھسا جہاں اس کے ساتھی مرغن غذائیں کھاتے ایک دوسرے سے ہنسی مذاق میں مشغول تھے اور اسے روکھی سوکھی روٹی پانی میں بھگو بھگو کر کھاتے دیکھ کر ہنستے اور کھائے ہوئے پھلوں کے چھلکے اسے مارتے جاتے- مگر وہ جوان جو گھر سے بہت کچھ جاننے کی جستجو میں نکلا تھا- جو اپنی انا کی بڑائی میں گم تھا اور اس نفسانی مرض کے علاج کے لیے' طمانیت قلب کی بازیابی کے لیے' اسے جس معالج کی ضرورت تھی' وہ اسے طنز و استہزا کے پیکر یہ صوفی نظر آئے- چنانچہ وہ چپ چاپ بیٹھا رہا- ملامتوں اور صعوبتوں کو صبر و تحمل سے برداشت کرنے کا حوصلہ پیدا کرتا رہا- تسلیم و رضا کی منزل کو پانے کے لیے نفس کو قابو میں رکھنے کے لیے' اللہ کے نیک بندوں کے لیے' ان جاہلوں اور نادانوں کی صحبت امرت دھارا سے کم نہیں تھی اور اس کی تسکین کے لیے یہ علاج اللہ کی عنایت سے اسے حاصل ہو گیا تھا-

یہ جوان وہ صوفی تھا جس کے لیے خواجہ معین الدین چشتیؒ نے فرمایا-

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را راہنما

یہ حضرت داتا گنج بخش سید علی ہجویری تھے- جنہیں خلقت گنج بخش کہتی ہے- اس ذات کو جو ایک دانہ بھی پاس نہیں رکھتا- جو خود سے کہتا ہے- "اے علی! اس بات کو دل میں نہ لا کہ لوگ تجھے گنج بخش کہتے ہیں- گنج بخش تو وہ ذات مقدس ہے جو وحدہ لاشریک ہے- اس کے ساتھ شرک نہ کرو ورنہ تباہ کرے گا خود کو-

حضرت علی ہجویری کی طبیعت میں جستجو اور دل میں اجتہاد کا یہ عالم

تھا کہ فکر کہیں ٹھہرتی ہی نہ تھی- گیارہویں صدی کے ایک عظیم صوفی ختلی نامی کی صحبت میں رہ رہے تھے- ایک دن مرشد نے جو ہاتھ دھونے کے لیے نوجوان مرید کے آگے انہیں بڑھایا اور مرید نے پانی کی دھار ہاتھوں پر ڈالی تو یکایک دل میں خیال پیدا ہوا- "جب اس کائنات میں ہر کام کے پس منظر میں تقدیر ہی کار فرما ہے تو پھر آزاد لوگ مرشدوں کے طابع کیوں بنیں-"

مرشد جو عرفان کی بلندی پر تھے- دونوں ہاتھ کھینچ کر متردد مرید سے مخاطب ہوئے- علی! بے شک پوری کائنات 'تقدیر الٰہی کی پابند ہے- لیکن یاد رکھو 'خدا کا ہر حکم کسی وجہ کا پابند ہے- جب وہ کسی کو نوازنا چاہتا ہے تو اس کے اسباب ویسے ہی پیدا کر دیتا ہے- تجھے خدا نے میرے پاس بھیجا- میں تمہیں خدا کی منشا کے مطابق وہ دوں گا جس کے تم طلب گار ہو-"

نوجوان علی ہجویری یہ سن کر شرمندہ ہوئے مگر دل کی الجھن دور ہو گئی-

تحصیل علم کی خاطر مشائخ کرام کی صحبتوں سے فیض اٹھانے کے لیے مختلف شہروں اور ملکوں کے سفر کیے اور سیر و سیاحت کے بعد جب آپ اپنے مرشد کے پاس واپس آئے تو انہوں نے لاہور جانے کا حکم دیا- چنانچہ آپ نے لاہور کی راہ لی- جب لاہور میں داخل ہوئے تو نزدیک سے ایک بڑھیا کو گزرتے دیکھا جو دودھ کا برتن سر پر اٹھائے جا رہی تھی- آپ نے اسے اشارے سے روکا اور دودھ کی خواہش کی-

بڑھیا سہم کر پیچھے ہٹی اور کہنے لگی- "جس کے لیے دودھ لے جا رہی ہوں اگر اسے علم ہو گیا تو وہ اپنے سفلی علم کے بل بوتے پر ہمارے جانوروں کا دودھ ہی خشک کر دے گا-"

آپ مسکرائے اور متاثر کن لہجے میں بولے- "تم اس کی فکر نہ کرو- دودھ ہمیں دو' خدا برکت دینے والا ہے-"

بڑھیا آپ سے متاثر نظر آنے لگی اور آپ کو دودھ دے دیا- رات کو بڑھیا نے جب جانوروں کا دودھ دوہا تو انہوں نے اتنا دودھ دیا کہ گھر کے سارے برتن ہی بھر گئے- جب اس کالے علم کے ماہر کو اس واقعہ کی خبر ہوئی تو اس نے سخت ترین مقابلوں کے بعد آپ کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے اور اسلام قبول کر لیا- آپ نے اسے شیخ ہندی کا نام دیا-

حضرت داتا گنج بخشؒ کی تعلیمات اور ان کے نظریات جاننے اور سمجھنے کے لیے ہمیں ان مکتوبات سے بہت راہنمائی ملتی ہے- جو انہوں نے مختلف امراء سلاطین مشائخ اولیائے کرام اور دیگر اہل علم ہستیوں کے نام لکھے- مثلاً لالہ بیگ کے نام انہوں نے صادر فرمایا- اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری غیرت اسلامی میں اضافہ کرے- قریباً ایک صدی سے اسلام کی غربت اور پستی اس حد کو پہنچ چکی ہے کہ بلاد اسلام میں کفار صرف احکام کفر کے اجرا پر راضی نہیں ہوتے بلکہ یہ چاہتے ہیں کہ اسلامی احکام بالکل مٹ جائیں اور مسلمانوں اور مسلمانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے- ان کی جرات و بے باکی یہاں تک پہنچ چکی تھی کہ اگر کوئی مسلمان شعار اسلام کے اظہار کی دلیری کرتا ہے تو قتل کر دیا جاتا ہے- ذبحہ گاؤ جو ہندوستان میں اسلام کے اعظم شعائر میں سے ہے- اب صورت حال یہ ہے کہ کفار شاید جزیہ ادا کرنے پر رضامند ہو جائیں مگر ذبح گائے پر کبھی راضی ہونے کو تیار نہیں- ابتدائے بادشاہت ہی میں اگر مسلمانی رواج پذیر ہو گئی اور مسلمانوں نے کچھ حیثیت پیدا کر لی تو فبہا اور اگر عیاذاباللہ سبحانہ معاملہ سستی اور توقف میں پڑ گیا تو مسلمانوں پر سخت برے دن آ جائیں گے- الغیاث الغیاث ثم الغیاث الغیاث' اللہ کی بارگاہ میں فریاد' فریاد- دیکھیے کون صاحب قسمت اس دولت ترویج اسلام سے سرفراز ہوتا ہے اور کس شہباز کا ہاتھ اس دولت تک پہنچتا ہے- یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے- اللہ تعالیٰ ہمیں اور تمہیں حضور سید المرسلین علیہ علیٰ آلہ من الصلوات افضلہا و من التسلیمات اکملہا کی متابعت پر ثابت قدم رکھے- والسلام-

آپ کی کنیت ابوالحسن اور علی نام تھا- ہجویر اور جلاب غزنین کے دو گاؤں ہیں- زندگی کے ابتدائی ایام انہوں نے یہیں پر گزارے- اسی لیے آپ کو ہجویری کہا جاتا ہے- مورخین کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ آپ چار سو ہجری میں پیدا ہوئے- آپ کا پورا سلسلہ نسب کچھ اس طرح سے ہے- علی بن سید عثمان بن سید علی بن سید عبدالرحمٰن بن شاہ شجاع بن ابوالحسن علی بن حسن اصغر بن سید زید شہید بن امام حسن بن مرتضیٰؓ-

حضرت داتا گنج بخش نے روحانی کسب کمال کے لیے بیشتر اسلامی ممالک مثلاً عراق' شام' پارس' بغداد' آذربائیجان اور ترکستان وغیرہ کا سفر بھی کیا اور وہاں کے اولیائے کرام کی روح پرور صحبتوں سے بھی مستفیض ہوئے- خراسان میں آپ تین سو مشائخ سے ملے جن میں خواجہ علی بن الحسین' شیخ ابو طاہر مکشوف' خواجہ ابو جعفر' محمد بن علی اور شیخ احمد مختار سمرقندی وغیرہ قابل ذکر ہیں-

جمال الدین کے نام اپنے ایک مکتوب میں آپ نے اس بات پر زور دیا تھا کہ تلونیات کا چنداں اعتبار نہیں۔ ان میں گرفتار نہیں ہونا چاہیے کہ کیا آیا اور کیا گیا۔ کیا کہا اور کیا سنا۔ مقصود تو دوسری چیز ہے جو گفت و شنید اور دید و شہود سے منزہ اور مبرا ہے۔ انسان کی ہمت بلند ہونی چاہیے۔ کرنے والا کام تو دوسرا ہے۔ یہ سب خوب و خیال ہے۔ خواب میں اگر کوئی شخص اپنے آپ کو بادشاہ دیکھے تو وہ نفس الامر میں بادشاہ نہیں ہے۔ لیکن اس طرح کے خواب سے بلند مراتب کے حصول کی امیدواری مترشح ہوتی ہے۔ حضرت داتا گنج بخش ایک اور موقع پر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ شام میں حضرت بلال حبشیؓ کے روضہ مبارک کے سرہانے سو رہا تھا کہ میں نے خواب میں خود کو مکہ معظمہ میں پایا اور دیکھا کہ سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باب بنی شیبہ سے اندر داخل ہو رہے ہیں اور ایک ضعیف آدمی کو گود میں لیے ہوئے ہیں جیسے کوئی کسی بچے کو گود میں لیے ہوتا ہے۔ میں نے آگے بڑھ کر حضور کی قدم بوسی کی اور میں حیران تھا کہ گود میں یہ بوڑھا شخص کون ہے۔ آپ کو میرے دل کی کیفیت معلوم ہو گئی اور فرمایا کہ یہ تیرا اور تیرے دیار والوں کا امام ہے یعنی ابو حنیفہ اس خواب سے مجھ پر یہ ظاہر ہو گیا کہ امام ابو حنیفہ گو جسمانی طور پر فانی ہو چکے ہیں۔ مگر احکام شرعی کے لیے ان کا وجود باقی اور قائم ہے اور ان کے حامل پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

عراق میں قیام کے دوران ایک موقع پر حضرت علی ہجویریؒ نے فرمایا کہ دنیا حاصل کر کے لٹا رہے تھے جس کسی کو کوئی ضرورت ہوتی ان کی طرف رجوع کرتا۔ ایسے لوگوں کی خواہش پوری کرنے میں مقروض ہو گئے۔ ایک شیخ نے ان کو لکھا کہ اے فرزند کہیں اس قسم کی مشغولیت میں خدا کی لگن سے دور نہ ہو جانا۔ یہ مشغولیت ہوائے نفس ہے۔ اگر کوئی ایسا شخص ہو جس کا دل تم سے بہتر ہو تو تم ایسے دل کی خاطر کر سکتے ہو مگر تمام لوگوں کے لیے دل کو پریشان نہ کرو کیونکہ اللہ خود ہی اپنے بندوں کے لیے کافی ہے۔ اس پند و موعظت سے ان کو قلبی سکون حاصل ہوا اور خود آپ نے اپنی کتاب کشف المحجوب میں بھی اس کی تعلیم دی۔ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ مخلوق سے قطع تعلق کرنا گویا بلا سے چھوٹ جانا ہے۔ ایک انسان کے لیے ضروری ہے کہ وہ کسی کی طرف نہ دیکھے تاکہ اس کی طرف بھی کوئی نہ دیکھے۔

اکثر اولیاء کرام اور بزرگان دین کے ساتھ بہت سی کرامات اور معجزات وابستہ ہوتے ہیں مگر حضرت علی احمد ہجویری نے خود اپنی کتاب کشف المحجوب میں معجزات اور کرامات میں فرق بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ معجزہ کا پھل غیر کی طرف لوٹتا ہے اور کرامت کا ثمرہ صاحب کرامت کے لیے ہوتا ہے اور نیز صاحب معجزہ، معجزہ کا یقین کر لیتا ہے اور ولی یقین نہیں کر سکتا کہ وہ کرامت ہے یا استدراج اور نیز صاحب معجزہ اللہ کے حکم سے شریعت کے اور مرد نواہی کی ترتیب میں تصرف کرتا ہے اور ولی صاحب کرامت کو بجز تسلیم اور قبول احکام کے کوئی چارہ نہیں ہے۔ اس واسطے کسی وجہ سے ولی کی کرامت نبی کی شریعت کے حکم کے خلاف نہیں ہو سکتی۔ اسی سلسلے میں آگے چل کر حضرت علی ہجویریؒ اپنی کتاب میں تحریر فرماتے ہیں کہ مشائخ کے گروہ اور تمام اہل سنت والجماعت کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر کسی کافر کے ہاتھ پر معجزہ اور کرامت کے مثل سے کوئی کام خلاف عادت ظہور میں آئے اور اس ظہور کی وجہ سے شبہ کے اسباب منقطع ہوں اور کسی شخص کو اس کے جھوٹ میں شبہ نہ ہو تو جائز ہے جیسا کہ فرعون نے چار سو سال تک عمر پائی اور اس کو اس دوران کوئی بیماری لاحق نہ ہوئی تھی اور پانی اس کے پیچھے اونچا ہوتا تھا جب وہ کھڑا ہوتا تھا تو پانی بھی ٹھہر جاتا تھا اور جب چلتا تھا تو پانی بھی چلنے لگتا تھا۔ مگر ان سب باتوں کے باوجود اس کے دعوی میں عقلمندوں کو شبہ نہیں پڑتا تھا اس لیے اس نے دعوی خدائی کا کیا ہوا تھا اور عقلمند اس حالت میں حال اضطراری ہوتے ہیں اس لیے کہ خداوند تعالیٰ جسم اور مرکب نہیں ہوتا اور اگر ایسے ہی کام اور اس کے مانند اور بھی بہت فرعونوں سے ظاہر ہوتے تو بھی عقلمندوں کو ان کے دعوے کے جھوٹا ہونے پر شبہ نہ ہوتا اور وہ جو صاحب شداد ارم اور نمرود کے بارے میں روایت کرتے ہیں اس قبیل سے ہے۔ اس کا قیاس بھی اسی پر کرنا چاہیے اور اسی کی مثل سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو خبر دی ہے کہ آخر زمانہ میں دجال آئے گا اور خدائی کا دعوی کرے گا اور اس کے داہنے اور بائیں ایک ایک پہاڑ چلتا ہوگا۔ داہنے طرف کے پہاڑ پر عمدہ عمدہ نعمتیں ہوں گی اور بائیں طرف کے پہاڑ پر طرح طرح کے عذابوں اور عقوبتوں کا سامان ہوگا اور خلقت کو اپنی الوہیت کی دعوت دے گا اور جو اس کی دعوت کو منظور نہ کرے گا اس کو طرح طرح کے عذابوں میں جکڑے گا اور خداوند تعالیٰ اس کی گمراہی کے سبب خلقت کو مارے گا اور جہاں بھی مطلق حکم چلائے ہوئے ہوگا اگرچہ ان کی بجائے سو گنا خلاف عادت افعال کا اس سے ظہور ہو مگر عقلمند کو اس کے جھوٹا ہونے پر کوئی شبہ پیدا نہ ہوگا۔"

آگے چل کر حضرت داتا گنج بخشؒ اسی موضوع پر کشف المحجوب

میں رقم فرماتے ہیں کہ ایک روز صحابہؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہؐ! پہلی امتوں کے عجائبات سے کوئی عجب بات ہم کو سنایئے- حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ تم سے پہلے تین آدمی کہیں جا رہے تھے- جب رات کا وقت ہوا تو انہوں نے ایک غار میں قیام کیا- جب رات کا کچھ حصہ گزرا اور اس وقت پہاڑ سے ایک پتھر لڑھک کر غار کے منہ پر مثل سرپوش کے قائم ہوا اور وہ تینوں متحیر ہوئے- ایک دوسرے کو کہنے لگے کہ یہاں سے رہائی حاصل ہونی مشکل ہے- ہاں ایک چیز ہمیں رہائی دلا سکتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہم اپنے اپنے نیک اعمال کو بیان کر کے خدا کی بارگاہ میں انہیں بطور شفاعت پیش کریں- ایک نے کہا کہ میرے ماں باپ زندہ تھے اور میرے پاس دنیا کے مال سے چند بکریاں تھیں ان کے علاوہ اور کوئی چیز میرے پاس نہ تھی اور انہیں بکریوں کا دودھ پلایا کرتا تھا اور میں ہر روز لکڑیوں کا ایک گٹھا لا کر بازار میں فروخت کرتا اور اس کی قیمت سے اپنے ماں باپ کے لیے کھانا خرید کر لایا کرتا تھا- ایک رات دیر سے پہنچا- آکر بکریوں کا دودھ دوہ کر کھانا اس میں بھگو دیا اور ایک پیالہ بھر کر ان کی طرف کھلانے کے لیے آیا تو وہ میرا انتظار کر کے سو چکے تھے- میں نے انہیں اٹھانا مناسب نہ سمجھا- پیالہ ہاتھوں میں لے کر اسی جگہ کھڑا ہو گیا کہ جب بیدار ہوں گے اسی وقت کھانا کھلاؤں گا- نیند سے بے آرام کرنا اچھا نہیں اور میں نے خود بھی کوئی چیز نہ کھائی تھی- بس وہیں انتظار میں کھڑے کھڑے صبح ہو گئی- جب والدین بیدار ہوئے تو میں نے ان کو کھانا کھلایا اور بعد میں خود کھانا کھایا- غرض کی کہ بار خدایا اگر میرا یہ عمل تیری بارگاہ میں منظور ہے تو پتھر میں سے شگاف ڈال دے- پیغامبر حضورؐ فرماتے ہیں کہ اسی وقت وہ پتھر جنبش میں آیا اور اس میں شگاف ہو گیا-

دوسرے آدمی نے کہا کہ میرے چچا کی لڑکی تھی- میں اس کے جمال کا عاشق ہو گیا- میں نے کئی دفعہ اپنی خواہش کے پورا ہونے کی درخواست کی مگر اس نے مسترد کی- میں نے ایک بار موقع پا کر اس کے پاس ایک سو بیس دینار بھیجے تا کہ ایک رات مجھ سے خلوت کرنے والی ہو مگر میں اس کے قریب آیا تو میرے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوا- میں نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا اور دینار بھی واپس نہ لیے- اس نے عرض کی کہ بار خدایا اگر میرا عمل تیری بارگاہ میں قبول ہوا ہے تو اس پتھر میں شگاف فرما دے- حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس وقت پتھر پھر جنبش میں آیا اور پہلے کی نسبت شگاف میں زیادتی ہوئی مگر اتنا شگاف نہیں تھا کہ جس سے باہر نکل سکتے- اس پر تیسرے آدمی نے کہا کہ میرے پاس مزدوروں کی ایک جماعت تھی- وہ میرا کام کرتے تھے- جب کام ختم ہو گیا تو سب مزدوروں نے مزدوری وصول کر لی مگر ایک مزدور بلا کسی وجہ کے غائب ہو گیا- میں نے اس کے پیسوں کی ایک بکری خرید لی- دوسرے سال دو ہو گئیں اور تیسرے سال چار ہو گئیں- ہر سال وہ بڑھتی تھیں- چند سالوں میں بہت سا مال جمع ہو گیا- پھر وہ مزدور بھی آ گیا اور کہنے لگا کہ میں نے ایک سال تیری مزدوری کی تھی اب مجھے میری مزدوری دے دو تا کہ میں اپنی حاجت میں اسے صرف کروں- میں نے اسے کہا کہ یہ تمام بکریاں اور مال تیری ہی ملکیت ہے- اس نے کہا کہ مجھ سے تمسخر مت کر- میں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ ان سب کا تو ہی مالک ہے- میں نے تمام مال اس کے آگے لگایا اور وہ لے کر چلا گیا- عرض کی کہ خدایا اگر میں نے یہ عمل تیری رضامندی کے لیے کیا تھا تو پتھر کو اتنی مقدار میں ہٹا دے کہ ہم باہر نکل سکیں- پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ پتھر اس وقت غار کے منہ سے علیحدہ ہو گیا اور ان تینوں نے نکل کر اپنے گھر کا راستہ لیا-"

ایک اور مقام پر حکایت بیان کرتے ہیں کہ بصرہ میں ایک رئیس اپنے باغ میں گیا اور اس کی آنکھ اپنے سنار کی حسینہ پر پڑی- اس کے خاوند کو اس رئیس نے کسی کام کے لیے باہر بھیج دیا اور اس عورت سے کہا کہ تمام دروازے بند کر دو- اس عورت نے کہا کہ میں تمام دروازے بند کر سکتی ہوں مگر ایک دروازہ بند نہیں کر سکتی- رئیس نے کہا کہ ان دروازوں کے علاوہ اور کونسا دروازہ ہے کہ جسے تو بند نہیں کر سکتی- اس نے کہا کہ یہ دروازہ ہمارے خدا کے درمیان ہے- وہ رئیس پشیمان ہوا اور اس نے اس فعل قبیح سے توبہ کر لی- مختصر یہ کہ حضرت علی ہجویری نے ولی کی ولایت اور کرامت پر جو مفصل بحث کی ہے اس کا لب لباب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے کچھ بندوں کو اپنا دوست بنا لیتا ہے اور ان کی صفات یہ ہیں کہ وہ دنیاوی مال و دولت سے بے نیاز ہو کر صرف ذات خداوندی سے محبت کرتے ہیں- جب دوسرے لوگ ڈرتے ہیں تو وہ نہیں ڈرتے اور جب دوسرے غمزدہ ہوتے ہیں تو وہ نہیں ہوتے اور جب ایسے لوگ دنیا میں نہیں رہیں گے تو قیامت آ جائے گی-

حضرت علی ہجویری نے اپنی کتاب کشف المحجوب میں بعض اولیائے کرام کی اور بھی بہت سی کرامات کا ذکر ہے- مثلاً ذوالنون مصریؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ ایک جماعت کے ساتھ کشتی میں سوار تھا- میں ایک درویش کی صحبت کی خواہش رکھتا تھا مگر اس کی ہیبت مجھے اس کی صحبت سے باز رکھ رہی

تھی۔ میں اس سے کلام کی طاقت نہیں رکھتا تھا کیونکہ وہ زمانے کا بہت ہی نادر انسان تھا اور کوئی بھی وقت اپنی عبادت سے خالی نہ چھوڑتا تھا۔ ایک روز ایک جوان کا ایک بدرہ جواہرات کا کشتی میں گم ہو گیا اور جواہرات کے بدرہ کے مالک نے اس درویش صورت پر تہمت لگائی اور انہوں نے اس پر ظلم کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ میں نے اہل کشتی سے کہا کہ تمہیں اس کے ساتھ ایسی بات روا نہیں رکھنی چاہیے۔ پہلے مجھے خود اپنے طور پر اس سے دریافت کر لینے دو۔ میں نے اس درویش کو جا کر نرمی سے کہا کہ ان آدمیوں کا خیال تجھ پر ہو چکا ہے اور میں نے ان کو سختی اور ظلم کرنے سے روک دیا ہے۔ اب کیا کرنا چاہیے۔ اس نے اپنا منہ آسمان کی طرف کیا اور پھر میں نے مچھلیوں کو پانی کی سطح پر اس شان سے دیکھا کہ ان میں سے ایک ایک کے منہ میں جوہر تھا۔ اس درویش نے ایک مچھلی کے منہ سے ایک جوہر لے کر مرد کو دے دیا اور جب کشتی کے آدمیوں نے دیکھا اتنے میں اس مرد نے پانی کی سطح پر اپنا پاؤں رکھ کر چلنا شروع کر دیا۔ پس جس شخص نے بدرہ چرایا تھا۔ اس نے بدرہ نکال کر اس کے مالک کے سامنے پھینک دیا اور تمام اہل کشتی شرمسار ہوئے۔

حضرت علی ہجویریؒ خود فرماتے ہیں کہ ولی اللہ وہی ہوتا ہے جو ہر طرح کے لوب' لالچ اور نفس کی حرص سے آزاد ہو' اسرار خداوندی سے آگاہ ہو اور اس سے کرامت ظاہر ہو سکتی ہو۔

حضرت علی ہجویریؒ تمام زندگی تعلقات زناشوئی سے پاک رہے۔ خود فرماتے ہیں کہ ایک سال تک کسی سے غائبانہ عشق رہا مگر جب اس میں غلو پیدا ہونے لگا اور قریب تھا کہ میرا دین تباہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے کمال لطف سے اس عشق مجازی کے فتنہ سے مجھے بچا لیا۔

حضرت شیخ نظام الدین اولیاؒ فرماتے ہیں کہ شیخ حسین زنجانیؒ اور شیخ علی ہجویری دونوں ایک ہی مرشد کے مرید تھے اور ان کے پیر اپنے عہد کے قطب تھے۔ حسین زنجانیؒ عرصہ سے لاہور میں سکونت پذیر تھے کچھ دنوں پر ان کے پیر نے خواجہ علی ہجویریؒ سے کہا کہ لیاور (لاہور) میں جا کر قیام کرو۔ شیخ علی ہجویری نے عرض کیا کہ وہاں شیخ زنجانیؒ موجود ہیں لیکن پھر فرمایا کہ تم جاؤ۔ چنانچہ علی ہجویریؒ اس حکم کی تعمیل میں لاہور آئے تو رات تھی صبح کو شیخ حسین کا جنازہ باہر لایا گیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لاہور آ کر دوبارہ اپنے مرشد کے پاس گئے۔ حضرت داتا گنج بخش زندگی کے آخری ایام تک لاہور میں قیام پذیر رہے اور یہیں پر ابدی نیند سو رہے ہیں۔ آپ کا سن وفات 456ھ ہے۔

آپ کے آستانہ مبارک پر بڑے بڑے سلاطین اور فرمارواغلاموں کی طرح ننگے پاؤں آ کر حاضریاں دیتے ہیں اور منتیں مانگتے ہیں۔ نو صدیوں کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود لوگ آج بھی جوق در جوق آتے ہیں اور من کی مرادیں پا کر لے جاتے ہیں۔ ہر سال ہجری کی 19 اور 20 صفر کو یہاں عظیم الشان اجتماع ہوتا ہے۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ آج بھی حضرت داتا گنج بخش ہجویری کے فیوض روحانی جاری و ساری ہیں اور آپ کے سایہ عاطفت میں شہر لاہور کی بقا اور رونق عروج پذیر ہے۔ کشف المحجوب کے علاوہ آپ کی دیگر تصنیفات میں منہاج الدین' کتاب الفناء والبقا' اسرار الحزق و عونات' کتاب البیان لاہل العیان' بحر القلوب اور الرعایۃ لحقوق اللہ شامل ہیں۔ شعر و شاعری سے بھی خاصا ذوق فرماتے تھے۔ انہوں نے کشف المحجوب میں بھی اپنے ایک دیوان کا ذکر فرمایا ہے۔

از : خالد اسحٰق راٹھور

عملیات حب و تسخیر

اوج زہرہ

تثلیث زہرہ و مشتری

طلسمات زہرہ: حب و تسخیر کے عملیات کے شائقین کے لیے یہ اطلاع مسرت کا باعث ہو گی کہ ماہ اپریل میں حصول مقصد کے حوالے سے اوج زہرہ کا سعد وقت آرہا ہے- 30 اپریل رات 9 بجکر 56 منٹ پر زہرہ درجات اوج کی مثبت منزل میں داخل ہوگا-

ان اوقات کے علاوہ یہ عمل زہرہ اور مشتری کی مثبت نظراتی حالت یعنی اوقات تثلیث اور تسدیس میں بھی تیار ہو سکتا ہے- تثلیث تو ابھی دور ہے تاہم 27 اپریل کو زہرہ اور مشتری کی تسدیس بن رہی ہے- خواہش مند اس وقت سے فائدہ اٹھانے کی تیاری قبل از وقت کرلیں- گیا وقت دوبارہ ہاتھ آتا نہیں ہے-

عمل یوں ہے-

طالب و مطلوب کے ناموں کے اعداد باہم جمع کر کے ایک مخمس درج ذیل چال سے مکمل کریں- ایسے تین نقوش تیار کریں- یہ نقش مندرجہ بالا کوئی حالتوں میں تیار کریں- پھر اگلی جمعرات کو اول ساعت زہرہ میں ان میں سے ایک نقش لے کر اس کا فتیلہ بنالیں- اس پر روئی لپیٹ دیں اور اس روئی کو شہد شکر اور دیسی گھی سے خوب اچھی طرح تر کرلیں- ایک چراغ میں روغن کنجد لے کر اس فتیلے کو اس میں جلنے کے لیے چھوڑ دیں- جتنی دیر یہ فتیلہ جلتا رہے- اسم الہٰی یا لطیف کا ذکر دلجمعی کے ساتھ مسلسل کرتے رہیں- تین جمعرات یہ عمل کرنا ہے- انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا-

نقش کی چال یہ ہے

15	8	1	24	17
16	14	7	5	23
22	20	13	6	4
3	21	19	12	10
9	2	25	18	11

نقش مخمس مکمل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے 60 عدد قانون کے تفریق کر دیں- باقی کو پانچ سے تقسیم کریں- اگر ایک بچے تو خانہ 21 میں- دو بچے تو خانہ 16 میں- تین بچے تو خانہ 6 میں ایک عدد کا اضافہ کرتے ہوئے نقش مطابق چال مکمل کرلیں- نقش مکمل کرنے کے بعد اس کے نیچے عزیمت یوں تحریر کریں-

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عزمت علیکم یا ملائکۃ المتوکلۃ علی نفس فلاں بن فلاں .... مسخر فلاں ابن فلاں ....

☆☆☆

اسی طرح زندگی کامیاب بناتے ہیں-

آزادی پسند:

حمل فطرتاً آزادی پسند کرتے ہیں- اپنی آزادی کی خاطر خود غرضی ان کے نزدیک جائز ہے- اگر کوئی حمل بیوی ایک مرتبہ گھر چھوڑ دے تو اس کا انتظار کرنا بیوقوفی ہے- خود غرضی یہ بھی ہو سکتی ہے کہ حمل بیوی اپنے خاوند سے تو ہر آسائش کی طلبگار رہے لیکن خود اسے کچھ نہ دے سکے- بے پناہ قوت مدافعت کے مالک حمل افراد کچھ حد تک طبیعت کے مخالف اثرات قبول کر سکتے ہیں لیکن اس کے بعد ان کی ہٹ دھرمی کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا وہ جو کہتے ہیں منوا کر چھوڑتے ہیں-

فولادی انسان:

حمل بڑے باعمل، محنتی اور سرگرم ہوتے ہیں- اچھی زندگی گزارنے کا خواب رکھتے ہیں- لیکن اگر اصولوں پر سمجھوتہ کرنا پڑے تو مفلسی کو ترجیح دیتے ہیں- مادی مشکلات انہیں روحانی آسودگی بخشتی ہیں-

باغیرت اور چاق و چوبند انسان:

حمل افراد کافی حد تک باغیرت ہوتے ہیں- خوشامد سے نفرت کرتے اور ہر کنویں میں بلاخوف و خطر کود پڑتے ہیں- انہیں مشکلات سے لڑنے میں مزہ آتا ہے- اس لیے مستعدی سے مقابلہ کرتے ہیں- خود بھی چاق و چوبند ہوتے ہیں اور دوسروں سے بھی ہر کام جلد اور درست کرنے کی توقع رکھتے ہیں-

فکر انگیز پہلو:

زندگی میں کامیابی حاصل کرنا ہر انسان کی فطری خواہش ہوتی ہے کامیابی کے ممکن حصول کی خاطر اسے بہت کچھ کرنا پڑتا ہے- حمل افراد اس مقابلے میں بہت زیادہ خود غرضی سے کام لیتے ہیں- نہایت بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہیں- ہر وقت ہر معاملے میں قیادت کا بھوت سوار رہتا ہے- ان کا یہ رد عمل درست نہیں ہے- کیونکہ سامنے والا جس پر آپ قیادت کا رعب جمانا چاہتے ہیں وہ تو کبھی نہیں چاہے گا کہ آپ کا غلام بن کر رہے- رد عمل کے طور پر وہ آپ کے خلاف قدم اٹھائے گا اس لیے غلط رائے سے بچنے کے لیے حمل افراد کو اپنا یہ عمل درست کر لینا چاہیے- حمل افراد فضول خرچ بھی ہوتے ہیں- جوانی میں جتنا کماتے ہیں بڑھاپے تک سب ختم ہو چکا ہوتا ہے- نہایت حساس طبیعت کے مالک ہوتے ہیں- ارد گرد ہونے والے واقعات انہیں بہت متاثر کرتے ہیں- پر کشش شخصیت اور ظاہری تاثر کی بناء پر ان کے ارد گرد رہنے والے لوگ ان کو لیڈر سمجھتے ہیں- اس لیے کسی مشکل میں بھی ان کی مدد کو آگے نہیں بڑھتے حالانکہ حمل کو مدد کی ضرورت ہوتی ہے- اپنا لہجہ ہمیشہ دھیما اور غیر حکمانہ رکھیں تاکہ دوسرے آپ کے لیے ہمدردانہ اور اچھے جذبات رکھیں-

حمل خواتین:

حمل خواتین مستحکم مزاج، مضبوط کردار، باارادہ اور عزم و حوصلہ کی مالک ہوتی ہیں ان کی کارکردگی عام حالت میں اتنی قابل دید نہیں ہوتی جتنی غیر معمولی حالت کو ہینڈل کرنے میں مثالی کارکردگی انجام دیتی ہیں- مثبت مقصد کا حصول تو بہتر ہے لیکن ایسی طاقت، توانائی اور غیر معمولی کارکردگی کا استعمال منفی مقاصد میں استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے- خاص منصوبہ بندی نہیں کرتیں لیکن اگر کوئی کام شروع کرلیں تو مکمل کرنے بلکہ سب سے پہلے اور بہترین طریقے سے ختم کرنے کی ممکن کوشش کرتی ہیں- دوسروں کی جیت کی صورت میں یہ حسد اور جلن بہت جلد محسوس کرتی ہیں- جس وجہ سے ڈیپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں- ضرورت سے زیادہ احساس طبیعت انہیں رقابت، غرور اور سخت گیری جیسے رویے کا شکار بنا دیتی ہے جس پر کنٹرول ضروری ہے- حمل خاتون کبھی بھی فالتو وقت کو ضائع نہیں کرتی بلکہ تعمیری کاموں میں صرف کرتی ہیں- حاضر جوابی انہیں سماجی تقریبات میں منفرد کرتی ہے- شوہر کا کام کس قسم کا بھی ہو اس کی مدد کرتی ہیں- تعریف کرتے رہنے والے آدمی حمل عورت کے بہترین شوہر ثابت ہوتے ہیں- علاوہ ازیں حمل خواتین نہایت چست اور پھرتیلی ہوتیں ہیں جو ان کے خوبصورت اور پر آرائش گھر سے نظر آتا ہے- مہمان نوازی حمل خواتین کا خاصہ ہے- اپنی تمام تر خوبیوں کے باعث ایک اچھی شریک حیات ثابت ہوتی ہیں- حمل بچوں سے بے حد محبت کرنے والی بہترین مائیں جانی جاتی ہیں-

حمل مرد:

جیسے کہ پہلے بھی بتایا گیا ہے کہ حمل افراد کی دو اقسام ہوتی ہیں جو

برج حمل

از: سمیعہ اسحٰق راٹھور

عرصہ	21مارچ تا 20اپریل
حروف	ا‘ل‘ع‘ ی
حاکم کوکب	مریخ
عنصر	آتشی
ماہیت	منقلب
حصہ جسم	سر
موافق نگینہ	یاقوت‘ ہیرا‘ مرجان
موافق دن	منگل
موافق نمبر	9
موافق رنگ	سرخ‘ قرمزی‘ گلابی‘ پیازی
موافق پھول	گلاب
موافق شریک کار	میزان
موافق افراد	جوزا‘ دلو
ناموافق افراد	سرطان‘ جدی
بائیوکیمک نمک	کالی فاس

ظاہر شخصیت:

برج حمل سے تعلق رکھنے والے افراد عام طور پر تندرست و توانا اور مضبوط قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں- عام لوگ جب ان سے ملتے ہیں تو چاہے ان کی کوئی بات یاد رکھیں نہ رکھیں ان کی شخصیت کا سحر سالہا سال قائم رہتا ہے جو دوسرے کو اس بات کا احساس دلاتا ہے کہ وہ برسوں پرانی ملاقات ہمیں یاد کیوں رہ گئی- حمل لوگوں کی پرکشش شکل و صورت‘ بہترین انداز گفتگو ملنے والوں کے ذہنوں پر انمٹ نقوش ثبت کرتا ہے- یہ لوگ پہلی ہی ملاقات میں بے تکلف ہو جاتے ہیں اور وہ بھی اس حد تک کہ آپ یہ محسوس کرنے لگیں کہ نہ جانے کتنی پرانی دوستی ہے- بہر حال دیر ہو یا سویر حمل افراد کی ملاقات اور پھر دوستی ایک نعمت سے کم نہیں- وہ خود تو خوش اخلاق ہوتے ہی ہیں- اپنی خوش اخلاقی سے دوسرے کو بھی اپنا گرویدہ اور دوست بنا لیتے ہیں- ان کی شخصیت میں ایک قسم کی مقناطیسیت پائی جاتی ہے جو بہت ہی کم انسانوں کے حصے میں آتی ہے- ان کا ایک ایک عمل اور حرکت دیکھنے والے کو متاثر کرتی ہے- اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کسی بھی کام میں مصروف ہوں یا محض بات چیت کر رہے ہوں لاکھ تھکان و تناؤ کے باوجود آپ انہیں بالکل تر و تازہ و شاداب پائیں گے اور وہ آپ کی ہر بات کا جواب مسکرا کر خوبصورتی سے دیتے رہیں گے ان کا نقطہ نظر آپ کے ساتھ مکمل شریک ہونا‘ آپ سے حد درجہ ہمدردی رکھنا اور اختلاف رائے کو ختم کرنا ہوتا ہے- اسی دوران وہ اپنے بہترین فن گفتگو کے ذریعے اپنے موقف کو بھی منوا لیتے ہیں-

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:

برج حمل کا علامتی نشان مینڈھا ہے- جو اپنے حق کے لیے لڑنے مرنے پر تیار رہتا ہے- لیکن اگر پہلے ہم اس برج کے تحت آنے والے لوگوں کی مختلف طبیعتوں کی بنیاد پر انہیں دو حصوں میں تقسیم کر لیں تو زیادہ بہتر رہے گا- ایک قسم تو وہ ہے جس میں آنے والے لوگوں کی شخصیت مکمل اور پختہ ہوتی ہے جب کہ دوسری قسم کے حمل لوگ ناپختہ شخصیت کے مالک ہوتے ہیں- پہلی قسم کے لوگ با مقصد منزل کے حصول کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں- ہر کام سیکھنے کی کوشش کرتے ہوئے زندگی کو عمل راہوں پر استوار کرنے کے قائل ہوتے ہیں- اس سلسلے میں نہایت روشن خیال‘ بے جھجک اور فوری عمل کو فوقیت دے کر زندگی کی بازی جیت جاتے ہیں- جب کہ ایک ناپختہ شخصیت کا حامل حمل فرد خیالی پلاؤ زیادہ پکائے گا- بنا ہاتھ ہلائے سب کچھ پا لینے کا خیال اسے لالچی بنا دیتا ہے- ہر لحہ بے چین اور بے سکون رہتا ہے- حمل افراد کے متعلق یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دوسروں کی جانب سے دیئے جانے والے مشوروں کو پسند کرتے ہیں اور مستقبل کو ہمیشہ روشن دیکھنا چاہتے ہیں- دفتر ہو یا گھر ہر جگہ ہر چیز سلیقے اور صفائی سے دیکھنا پسند کرتے ہیں-

بعض حمل کوئی ایک کام دلچسپی سے نہیں کرتے کیونکہ وہ کمزور قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں- اس کے برعکس پختہ حمل وہ کام کرتے ہیں جو انہیں کرنا چاہیے- جب شروع کر لیتے ہیں تو پھر پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں اور

قطعی مختلف ہوتیں ہیں- اس لیے حمل مردوں کے بارے میں بتائی جانے والی خصوصیات کو تمام حمل مردوں پر لاگو نہیں کیا جا سکتا پھر بھی چند بنیادی عوامل ایسے ہیں جو حمل مردوں کی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں- حمل مرد عام طور پر پھرتیلا اور جلد منزل پانے کی خواہش رکھتا ہے- اچھی منصوبہ بندی کرتے اور ہر کام بہترین طریقے سے شروع کرتے ہیں- لیکن عجلت پسندی کی عادت اور بعض اوقات سستی نقصان کا باعث بنتی ہے- صبر و تحمل اور سوچ بچار سے اس نقصان پر قابو پایا جا سکتا ہے- حمل افراد اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے صرف اپنے مفاد کی پرواہ کرتے ہیں- جس سے لوگ برا محسوس کرتے ہیں- اس طرح ان کی سماجی حیثیت متاثر ہونے کا خدشہ رہتا ہے- بعض حمل مردوں کی ایک ہی وقت میں کئی کام شروع کر لینے کی عادت انہیں پہلے ذہنی انتشار اور پھر ناکامی سے دوچار کرتی ہے- حمل مرد دوسروں سے بہت جلد‘ بہت سی توقعات وابستہ کر لیتے ہیں اور اپنا رویہ ہمیشہ تحکمانہ رکھتے ہیں- پھر لوگوں کی طرف سے بے اعتنائی پر قصور وار بھی دوسروں کو ٹھہراتے ہیں- حد درجہ تنقیدی ہوتے ہیں- شادی سے پہلے ہی اپنی بیوی کے بارے میں ایک تصور قائم کر لیتے ہیں- جو بہت خوبصورت‘ چست اور دانش مند شریک سفر کا ہوتا ہے- ہر بات دل میں رکھنے کی بجائے کھلم کھلا اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں- ان کی رفیق حیات اگر ان کے مطلوبہ معیار پر پوری اترتی ہو تو پھر ساری عمر ان سے وفا کرتے ہیں-

حمل بچہ:

حمل بچہ دوسرے بچوں کی نسبت ذہین اور دانشمند ہوتا ہے- اگر ابتدائی عمر ہی سے اس کی مناسب راہنمائی (جو اس کی خودی کو مجروح نہ کرے) کی جائے تو بڑے ہونے پر انہیں عملی زندگی میں بڑی مدد ملتی ہے- وہ نگرانی کا برا ماننے لیکن پھر اپنی غلطیوں سے سبق حاصل کرنے والے بچے ہوتے ہیں- اگر انہیں بچپن سے ہی حقیقت پسندی کی عادت ڈالی جائے تو بہتر رہتا ہے- آزادی مجروح ہونے پر بعض حمل بچوں کا ردعمل انتہائی جارحانہ ہو جاتا ہے- ایسی صورت حال میں والدین کو پیار محبت سے کام لینا چاہیے- حمل بچہ ہمیشہ لیڈر رہنا پسند کرتا ہے- بڑے ہونے پر ایک صورت میں تو یہ فوجی‘ نڈر اور بہادر کام کرنے والے ہو سکتے ہیں اور دوسری صورت میں ایسے کردار کے حامل کہ لوگ انہیں نظر انداز کرنے لگیں- ایسی صورت حال سے بچاؤ تب ہی ممکن ہے کہ ابتدائی عمر میں ہی حمل بچوں کے کردار کے مثبت تعمیر پر توجہ دی جائے اور والدین اپنے آپ کو بطور نمونہ پیش کرتے ہوئے انہیں تنقید کا کوئی موقع نہ دیں-

برج حمل کے دوسرے بروج کیساتھ تعلقات

ا- برج حمل برج حمل کے ساتھ:

حمل مرد حمل عورت:-

حمل خاوند ہوتے ہوئے آپ کی خواہش ہے کہ اپ گھر میں 'باس' بن کر رہیں ایسے میں اگر حمل زوجہ افہام و تفہیم سے آپ کے اس درجہ کو قبول کر لے تو زندگی اچھی گزرتی ہے- آپ کو پر سکون‘ خوبصورت اور صاف ستھرا گھریلو ماحول پسند ہے اس لیے حمل بیوی کو چاہیے کہ وہ ان باتوں کا خیال رکھے- حمل خاوند ایسی ہی عورت کو پسند کرتا ہے جسے ہر بات بتانی نہ پڑے- ایک جیسی عادات ہوتے ہوئے دونوں ٹکراؤ کی بجائے اچھی زندگی گزارتے ہیں-

حمل عورت حمل مرد-:

متضاد مزاج کی صورت میں حمل عورت و مرد کی زندگی ہنگامہ آرائی پر مبنی ہوتی ہے لیکن بہ حیثیت حمل شریک حیات آپ کوشش کرتے ہیں کہ حمل رفیق سفر کو اس کی منزل پر پہنچنے میں مدد دیں- آپ کی تھوڑی سی مصروفیات حمل مرد کو ناراض کر دیتی ہیں- ایسے میں آپ لذیذ پکوانوں کی مدد سے بازی جیت سکتی ہیں- اگر آپ گھر اور گھر میں آنے والوں کو اچھی طریقے سے دیکھتی ہیں اور حمل خاوند کی ضروریات کی تسکین کرتی ہیں تو آپ کا گھر جنت کا ٹکڑا بن سکتا ہے-

۲- برج حمل برج ثور کے ساتھ:

حمل مرد ثور عورت:

اگر آپ حمل مرد ہیں تو غور فرمایئے- جناب آپ کی ثور بیوی میں وہ تمام خوبیاں تو نہیں ہو سکتیں جو آپ چاہتے ہیں پھر بھی اگر آپ ثور بیوی کو اچھے طریقے سے اپنی محبت کا یقین دلاتے ہیں تو وہ آپ کے لیے سب کچھ کرنے کو تیار ہے- اپنی تیزی روی میں اسے نظر انداز نہ کریں بلکہ اسے ساتھ لے کر جائیں وہ آپ کو کبھی ناامید نہیں کرے گی-

حمل عورت ثور مرد:

حیثیت حمل بیوی آپ ثور خاوند کے ساتھ ایک بھرپور اور خوشگوار زندگی گزار سکتی ہیں۔ آپ کا ثور خاوند منصوبہ بندی سے عملی میدان میں کودنے والا انسان ہے۔ لہٰذا آپ کا اس پر کسی قسم کا انحصار بے کار نہ جائے گا۔ وہ آپ کی مصروفیات میں آپ کا مدد معاون رہے گا اور جب آپ گھر کو اس کے لیے جنت بنائیں گی تو وہ آپ کی اور گھر کی تمام ضروریات کا خیال رکھے گا۔

۳۔ برج حمل برج جوزا کے ساتھ:

حمل مرد جوزا عورت:

جوزا بیوی کی پرکشش شخصیت آپ کے لیے باعث فخر ہوگی اس کے علاوہ اس کی چستی آپ کو دوسرے امور میں بھی مددگار ثابت ہوگی۔ آپ کی جوزا بیوی ہمیشہ آپ کی وفادار ثابت ہوگی چونکہ آپ دونوں کی راہیں کچھ ملتی جلتی ہیں۔ اس لیے آپ ہر قدم سوچ سمجھ کر اٹھاتے ہیں۔

حمل عورت اور جوزا مرد:

برج جوزا کے تحت پیدا ہونے والے مردوں میں حمل عورت کے لیے بہت کشش ہوتی ہے۔ اس لیے آپ اپنی ذہانت سے فوراً بھانپ لیتی ہیں کہ آپ کے خاوند کی کیا ضرورت ہے۔ آپ اس کے ہر مسئلے میں مفید مشورے دیتی ہیں۔ نتیجتاً وہ آپ کو اپنا قائد تسلیم کرتا اور آپ کی ہر ضرورت اپنے ہاتھوں سے پوری کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہے۔

۴۔ برج حمل برج سرطان کے ساتھ:

حمل مرد اور سرطان عورت:

سرطان بیوی آپ کو طرح طرح کی آزمائشوں میں ڈالے گی بہ حیثیت حمل خاوند آپ کو احتیاط کرنا ہے حس مزاح سے محروم سرطان بیوی سے کوئی ایسا مذاق نہ کریں جو اسے ناگوار گزرے ورنہ آپ مشکل میں پڑ جائیں گے۔ آپ پیسہ لٹانے میں ماہر اور آپ کی زوجہ پیسہ بچانے میں مشاق ہیں اس لیے ٹکراؤ سے بچنے کے لیے آپ پر احتیاط لازم ہے۔

حمل عورت سرطان مرد:

سرطان مرد کو اپنے کنٹرول میں کر لینا حمل عورت کا کمال فن ثابت ہوگا۔ سرطان مرد نہایت کفایت شعار ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ وہ آپ کی شاہ خرچیوں پر بھی نظر رکھے ہوئے ہے۔ حمل بیوی کی نت نئی چیزوں کی تلاش کی تسکین سب سے بہتر سرطان مرد کر سکتا ہے۔ اس لیے آپ کو ہمیشہ اسی سے رجوع رکھنا چاہیے۔

۵۔ برج حمل برج اسد کیساتھ:۔

حمل مرد اسد عورت:

آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کو شوخ چنچل بیوی ملی لیکن اس کے ساتھ رہنے کے لیے آپ کو اپنے حاسدانہ جذبات کو کنٹرول کرنا ہے کیونکہ اس کا لاجواب حسن و جمال دوسروں کے سامنے آپ کو پریشان کر سکتا ہے۔ بذات خود اس معاملے میں آپ کی شریک حیات مضبوط اعصاب کی مالک ثابت ہوگی۔ آپ کے تحفے اسے آپ کی محبت کا یقین دلاتے ہیں اس طرح وہ آپ کی ہو کر رہتی ہے اس کی آپ کی ساتھ موجودگی باعث فخر و کامیابی ہے۔

حمل عورت اسد مرد:

آپ کا اسد خاوند قابل بھروسہ آدمی ہے اور آپ کا بہترین سہارا بھی وہ ہر لحہ آپ کی مدد کو تیار رہتا ہے اور آپ کی ضرورت کو محسوس کرتا ہے۔ اس لیے آپ کو بھی چاہیے کہ وقت سے پہلے ہی اپنے آپ کو اسد خاوند کی مدد کے لیے تیار رکھیں۔ اسد مرد کو سربراہی کا شوق تو ہوتا ہے لیکن آپ کی محبتوں کے صلے میں وہ کبھی آپ پر بے جا حکم نہیں چلائیں گے۔

۶۔ برج حمل برج سنبلہ کے ساتھ:

حمل مرد سنبلہ عورت:

سنبلہ بہت رکھ رکھاؤ والی خواتین ہوتی ہیں اور ایسے ہی لوگوں کو پسند کرتی ہیں۔ سنبلہ خاتون کے ساتھ چند دن گزار کر آپ اسے نہیں جا سکتے۔ وہ ہمیشہ تسلی، یقین اور طویل انتظار کے بعد اپنے خول سے باہر نکلتی ہے۔ سنبلہ بیوی کی ناراضگی سے بچنے کے لیے اس پر تنقید نہ کریں۔ وہ آپ کی وفاؤں پر آپ کے نام کی مالا گلے میں ڈال لے گی لیکن آپ کے ساتھ کسی دوسری عورت کا وجود اس کے لیے موت ہے۔

حمل عورت سنبلہ مرد:

سنبلہ مرد بہت دھیمے مزاج کے ہوتے ہیں۔ آپ اپنی فہم و فراست اور لائحہ عمل سے اس کے ساتھ اچھی زندگی گزار سکتی ہیں۔ مثلاً گھر صاف اور پُر آرائش رکھیں۔ کچن کے برتنوں پر ستارے چمک رہے ہوں۔ کیونکہ یہ سب، سنبلہ مرد کی کمزوریاں ہیں۔ اپنی کمزوریوں کی تسکین کے صلے میں وہ آپ کو مایوس نہیں کرے گا۔

۷۔ برج حمل برج میزان کے ساتھ:

حمل مرد میزان عورت:

آپ کی میزان بیوی آپ کے لیے باعث صد افتخار ہے۔ اس کی کشش شخصیت اور ٹھوس دلائل ہمیشہ آپ کا اس کا قائل اور ضرورت مند رکھیں گے۔ آپ کے فیصلے اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچاتے کیونکہ میزان کو آپ کی خوشی عزیز ہے اگر آپ اس سے کچھ چاہتے ہیں تو اس کا بھرپور خیال رکھیں۔ تب وہ آپ کی سانس تک کی حفاظت کرنے والی شریک حیات ثابت ہو گی۔

حمل عورت میزان مرد:

میزان مرد بحیثیت شریک حیات محبت کے معاملے میں مشکوک رہے گا۔ میزان مرد آپ کی ذہانت اور بہترین اخلاق کا جہاں معترف ہوتا ہے وہاں غلطی ہو جانے پر آپ کو چاہیے کہ بحث و تمحیص سے پرہیز کریں کیونکہ میزان خاوند بحث کو ناپسند اور خاموشی اختیار کرنا پسند کرتا ہے۔ یہی بہتر زندگی کی چابی ہے۔ اگر آپ چاہیں تو یہ چابی اپنے ہاتھ میں بھی رکھ سکتی ہیں۔

۸۔ برج حمل برج عقرب کے ساتھ:

حمل مرد عقرب عورت:

عقرب بیوی غصے اور نرمی دونوں میں شدت پر ہوتی ہے۔ اس لیے حمل مرد کو اس کے غصے کا مقابلہ نہیں کرنا چاہیے۔ مخالفت کی صورت میں وہ بدلا لیے بغیر نہیں رہتی آپ دونوں کی متضاد طبیعتیں جھگڑوں کا باعث بنتی ہیں لیکن عقرب شریک زندگی دوسروں پر یہ کبھی ظاہر نہیں ہونے دیتی۔ حمل مرد کے لیے عقرب بیوی کے ہاں میں ہاں ملانا ہی بہتر ہے۔

حمل عورت عقرب مرد:

عقرب مرد عقرب خاتون کی طرح ہر حالت میں عروج پر ہوتا ہے حمل عورت کا کوئی اسے مرغوب نہیں کرتا الٹا ذرا سی کوتاہی پر آپ کے لیے وبال جان بن سکتا ہے۔ آپ کی لاکھ کوششوں کے باوجود اگر وہ محبت کا اظہار کریں تو بھی وہ سطحی ہی ہو گا۔

۹۔ برج حمل برج قوس کے ساتھ:

حمل مرد قوس عورت:

قوس عورت کا بہترین باطن اور صاف گوئی حمل مرد کو اس کے بہت سے دوستوں سے محروم کر دیتی ہے۔ حقیقتاً وہ انتہائی قابل اعتماد اور ایماندار ہے۔ اس لیے حمل خاوند ہونے کی بناء پر اس کی اس عادت پر کچھ محنت سے قابو پا سکتے ہیں۔ آپ کی طرح وہ بھی مصروف رہنا پسند کرتی ہے۔ اچھی بیوی اور بہترین خاتون خانہ ثابت ہوتی ہے۔

حمل عورت قوس مرد:

قوس مرد سمارٹ، خوش اخلاق اور کسی حد تک شرمیلے ہوتے ہیں۔ حمل بیوی کو اپنی بات منوانے کے لیے بہترین حکمت عملی تیار کرنی چاہیے قوس خاوند آپ کی شخصی آزادی کا قائل ہے اس لیے وہ آپ پر کوئی پابندی لاگو نہیں کرے گا۔ معاشرے میں آپ کی پرکشش شخصیت کو اپنے ساتھ فخریہ محسوس کرے گا۔ لیکن گھر سارا آپکو خود سنبھالنا پڑے گا۔

۱۰۔ برج حمل برج جدی کے ساتھ:

حمل مرد جدی عورت:

جدی بیوی کی نظر میں رہنے کے لیے آپ کو اپنے ذات کو تعمیری کاموں میں مصروف رکھنا ہے۔ ایسی صورت میں جدی رفیق سفر آپ کی مدد کرے گی ورنہ نظر انداز کر دے گی۔ آپ کے مخالفین سے ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ آپ کی جانب سے حوصلہ افزائی پر وہ خوش رہتی ہے اور اگر آپ سسرال والوں کے بارے میں وقتاً فوقتاً ذکر خیر کرتے رہیں تو یہ امر بھی اس کے لیے باعث افتخار ہوتا ہے۔

حمل عورت جدی مرد:

آپ کے نت نئے منصوبے، رجعت پسندی جدی خاوند کے ساتھ رہتے ہوئے مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔وہ عقاب کی نگاہ رکھتا ہے لہذا آپ کو ہر معاملے میں احتیاط برتنی ہے۔اگر آپ گھریلو ماحول پر سکون رکھیں تو وہ گھر میں رہنا پسند کرتا ہے۔

۱۱- برج حمل برج دلو کے ساتھ:

حمل مرد دلو عورت:

حمل مرد کی دلو بیوی اس کی طرح روشن خیال کی مالک ہوتی ہے۔حقیقت پسند اور آزاد خیال ہوتی ہے اور آپ کی طرف سے بھی اسی بات کی توقع کرتی ہے آزادی پر قطعی سمجھوتہ نہیں کرتی۔آپ کے لیے اپنی دلو شریک حیات کو سمجھنا انتہائی مشکل ہے۔وہ اپنا ظاہر وباطن کبھی آپ پر عیاں نہیں کرتی۔لیکن اکثر آپ کی ناقابل برداشت باتوں کو نظر انداز کر کے خوش وخرم ماحول قائم کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

حمل عورت دلو مرد:

آپ کی طرح آپ کا دلو خاوند منصوبہ بندی کا قائل اور مقابلے کا شائق ہے آپ کے سیکھنے کے لیے اس میں بہت کچھ ہے۔آپ کا دلو مرد اپنی مصروفیات میں آپ کو اپنے ساتھ رکھنا پسند کرتا ہے۔آپ کی محبت کا جواب محبت سے دیتا ہے۔لیکن کبھی بھی دباؤ کی صورت میں بگڑ سکتا ہے۔پھر بھی وہ آپ کے لیے ہمیشہ با اعتماد رہے گا۔

۱۲- برج حمل برج حوت کے ساتھ:

حمل مرد حوت عورت:

حوت بیوی کی یہ خواہش رہے گی کہ وہ گھر پر حکمرانی کرے آپ اس کے ذہن سے بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔وہ مخالفین میں آپ کا دفاع کرتی ہے اور ناراضگی کی صورت میں پس پردہ رہ کر غصہ نکالتی ہے۔حمل مرد کو حوت کی اداکارانہ طبیعت کو سمجھنا مشکل ہے۔لیکن آپ کی تھوڑی سی محبت اسے بہت خوش کر دیتی ہے۔
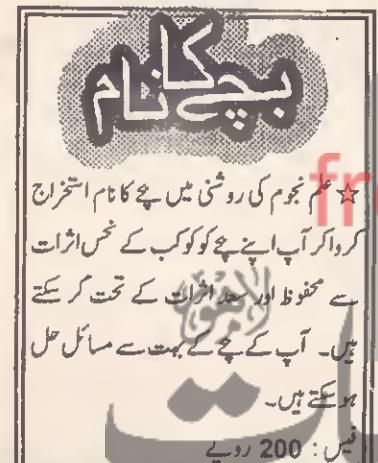
حمل عورت حوت مرد:

حمل بیوی کے لیے حوت مرد کا خوابوں کی دنیا میں رہنا جھنجھلاہٹ کا باعث بنتا ہے۔وہ عمل سے زیادہ سوچتا ہے۔وہ آپ کی پریشانی میں آپ کا ساتھ تو دیتا ہے لیکن حل تلاش کرنا آپ کی ذمہ داری ہے۔اگر آپ کاروبار وغیرہ میں حوت مرد کی مدد اور مناسب راہنمائی کا بیڑہ اٹھائیں تو وہ خوشی محسوس کرے گا اور کامیابی اس کے قدم چومے گی۔

قسط سوم　　از: حکیم و جفار عبدالقیوم جوش

علم الحروف

حروف آبی اور شفاء لامراض

محترم قارئین! واہل بزم "راہنمائے عملیات" سب سے پہلے ناچیز کی طرف سے آداب کے ساتھ سلام قبول ہو- پہلی دو اقساط میں حروف آتشی اور حروف بادی کے ذریعے امراض سے نجات کے قواعد بیان کیے تھے اور اب تیسری قسط حروف آبی کی ہے کہ حروف آبی سے کس طرح اور کن کن امراض سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے استفادہ کرنے والے حضرات احقر کو دعائے خیر میں ضرور شامل فرمایا کریں- سب قواعد تحریر کرنے سے پہلے حروف آبی کی جدول دیتا ہوں تاکہ آسانی ادر وہ یہ ہے-

حروف مفرد	ج	ز	ک	س	ق	ش	ظ
موکل فرد	کلکائیل	شرمائیل	حروزائیل	حمواکیل	عطرائیل	میکائیل	نورائیل
جن مفرد	نویوش	کایوش	قدیوش	لغیوش	شمیوش	طحیوش	عقویوش
منسوب برج	[illegible]	[illegible]	عقرب	قوس	حوف	حوت	حوت
منسوب سیارہ	مریخ	قمر	شمس	زحل	زہرہ	مشتری	عطاذر
منزل قمری	ثریا	ذراعہ	زبر	غفرہ	شولہ	بلعہ	موخر

سعد حروف	ک-س-ق-ش
نحس حروف	ج-ز-ظ
اختصار حروف	جز کس قظ
مجموعہ اعداد	۱۵۹۰ (1590)

سمت	شمال
تاثیر	تر
مزاج	بلغم
موکل اعظم	اینائیل
مددگار موکلات	فرعوئیل-طائیل-واللوئیل

حروف آبی (تر حروف) درج ذیل امراض کے لیے شفابخش ہیں-

جسم کی یا جسم کے کسی بھی عضو یا حصے کی خشکی کو ختم کرتے ہیں- بدن میں حروف آبی تری پیدا کر کے بدن کو سکون بخشتے ہیں- خشک خارش کا خاتمہ کرتے ہیں- سیاہ دھبے صاف کر کے جسم شفاف بناتے ہیں حتاکہ برص جیسے موذی مرض کا خاتمہ کرنے میں جادو اثر ہیں- اگر بدن میں رطوبات خشک ہو چکی یا جسم میں پانی کی کمی ہو تو کامیاب علاج ثابت ہوتے ہیں اس کے علاوہ بندش حیض اور خشک کھانسی کے لیے بہت مفید ہیں-

واضح ہو کہ اگر جسم انسانی کو اوپر سے نیچے چار برابر حصوں میں تقسیم کیا جائے تو جسم کا تیسرا حصہ حروف آبی کے زیر اثر ہوتا ہے اس لیے امراض شکم 'ناف کا ٹلنا' آنتوں کا دق قولنج تبخیر معدہ 'درد پیٹ' درد کمر کے لیے حروف آبی شفاء بخش اثرات کے حامل ہیں- شرط یہی ہے کہ مناسب وقت پر قواعد عملیات کے مطابق ٹھیک ترکیب سے عمل بنایا اور استعمال کیا جائے تو نتائج حیرت انگیز برآمد ہوتے ہیں-

عملیات وطلاسم حروف آبی:

نمبر 1: مریض صرف اور صرف ۱۵۹۰ بار روزانہ پندرہ (۱۵) دن تک حروف آبی اختصار کے ساتھ ورد کرے یا عامل آب زم زم یا آب باراں پر ۱۵۹۰ مرتبہ ورد کر کے پھونکے اور مریض کو دے کہ وہ پندرہ (۱۵) دن تک پیئے اور وہ یہ ہے- "جز کس قظ"

نمبر 2: مریض ہمعہ والدہ + مرض (مذکورہ بالاسے) + حروف آبی

ان تمام کے حروف سے اعداد قمری نکال کر قانون کے مطابق نقش مثلث پر کریں اور تمام اعداد کا استطاق کر کے نقوش کی تعداد معلوم کریں اور واضح ہو کہ نقش آبی چال سے پر کرنا ہے تعداد کے مطابق نقوش زعفران کی سیاہی بنا کر چینی کی طشتریوں پر تحریر کر کے مریض کو دیں کہ وہ

شہد کے ساتھ عرق گلاب ملا کر اور دھو کر پیئے پھر دیکھے کرشمہ خداوند بزرگ کے کلام کا۔

مثال عمل نمبر 2: مریض مع والدہ + مرض + حروف آبی

اسلم بن فاطمہ + برص + جزکس قثظ

کل اعداد: ۲۶۶+۲۹۲+۱۵۹۰ = ۲۱۴۸-۱۲=۲۱۳۶+۳ = ۷۱۲

استطاق= ۶+۳+۱+۲= ۱۲ کل تعداد نقوش

نقش مثلث آبی وضعی

۷۸۶

۷۱۳	۷۱۸	۷۱۷
۷۲۰	۷۱۶	۷۱۲
۷۱۵	۷۱۴	۷۱۹

عمل نمبر 3: اسم مریض مع والدہ + مرض (مذکورہ بالا) کے حروف مفرد کر کے پہلی سطر قائم کریں اور نیچے حروف آبی مفرد کر کے تحریر کریں اور اس سطر یعنی حروف آبی سے پہلی سطر کو امتزاج دیں اور تیسری سطر قائم کریں اس کے بعد حروف گن لیں اگر جفت حروف ہوں تو چار چار حروف کا اور اگر طاق ہوں تو تین تین حروف کا لفظ بنا دیں یہ سطر طلسم شفاء قائم ہو جائے گی اس طلسم کو زعفران کی سیاہی سے تحریر کر کے مریض کو عرق گلاب سے یا بارش کے پانی سے دھو کر پلائیں اور اگر اس کے ساتھ ہی حروف آبی کا مربع مخصوص مریض کے گلے میں ڈالیں تو زندگی میں اس مرض کا خدشہ باقی نہ رہے گا آسانی کے لیے مثال درج ذیل ہے۔

مثال عمل نمبر 3: مریض مع والدہ + مرض

اسلم بن فاطمہ + برص

پہلی سطر= اس ل م ب ن ف ا ط م ہ ب ر ص

سطر حروف آبی= ج ز ک س ق ث ظ

تیسری سطر امتزاج= اج س ز ل ک م س ب ق ن ث ف ظ اج ط زم ک ہ س ب ق ر ث ص ظ

کلمات طلسمی۔ اجسز لکمس بقنث فظاج طزمک ھسبق رثصظ

نقش مربع مخصوص یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ج ز ک س ق ث ظ

۱	۴	۱۵۶۷	۸
۱۵۶۸	۷	۲	۱۳
۶	۱۵۶۵	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۵۶۶

(جاری ہے)

بالا جان

برائے اولاد

سورۃ الصفت آیت نمبر ۱۰۰ ہے- رب ھب لی من الصلحین- اس قرآن کریم کی آیت کے کل اعداد پانچ سو اٹھاون (558) ہیں- یہ دعا دراصل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے اولاد کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی تھی اور اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت فرما کر انہیں حضرت اسمعیل علیہ السلام عطا فرمائے تھے- جس کو اولاد کی خواہش ہو اپنا نام مع والدہ و آیت مبارک تینوں کے اعداد شامل کر کے جب زہرہ کی قمر کے ساتھ سعد نظر ہو اور ساعت بھی زہرہ یا قمر ہی کی ہو نقش مربع ہوا کر اپنے پاس رکھیں اور کل نقش کی میزان کے مطابق روزانہ آیت بھی پڑھیں تو انشاءاللہ میرے اللہ نے چاہا تو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے گود ہری ہو جاوے گی- عملی مثال حاضر خدمت ہے-

مثلاً میرا نام بالا خان (88) بن ثریا بی بی (735) اور آیت (558) کے کل اعداد 88 + 735 + 558 = 1381

تیرہ سو اکیاسی ہوئے- انہیں کل اعداد کا نقش بنے گا اور کل اعداد کے مطابق دعا آیت پڑھی جائے گی تو مقصود انشاءاللہ حاصل ہوگا-

۱۳۶۳	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۳۶۲	۱۲
۳	۸	۹	۱۳۶۱
۱۰	۱۳۶۰	۴	۷

چال نقش ذوالکتابت

۱۶	۱۱	۶	۱
۵	۲	۱۵	۱۲
۳	۸	۹	۱۴
۱۰	۱۳	۶	۷

شرف شمس کا خصوصی عمل

جفری کمالات

شہزادہ منظور علی سموں

تین دن میں حاضر مطلوب

قارئین راہنمائے عملیات السلام علیکم ٥

قارئین پہلی دفعہ عمل لے کر حاضر ہوا ہوں- انشاءاللہ پسند آئے گا-

پیارے قارئین! یہ تو آپ جانتے ہی ہوں گے کہ سیارہ شمس بارہ بروج کا دور ختم کر کے جب برج حمل کے انیسویں درجے پر پہنچتا ہے تو شمس کو شرف ہوتا ہے- سیارہ شمس چوبیس گھنٹے تک شرف میں رہتا ہے- شمس کو کبھی بھی رجعت نہیں ہوتی- تمام سیارگان میں شمس شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے- اس سال سیارہ شمس ۱۹ اپریل صبح ۵ بج کر ۲ منٹ سے لے کر ۱۰ اپریل صبح ۵ بج کر ۴ منٹ تک شرف میں رہے گا- اس وقت کوئی بھی نیک کام ساعت شمس میں کر سکتے ہیں- ۱- افسروں کی تسخیر شہرت- ۲- امتحان میں کامیابی- ۳- ترقی روزگار' ۴- عزت شہرت- ۵- کسی لڑکا یا لڑکی کو اپنے قابو میں کر سکتے ہیں- لیکن آج کی محفل میں قارئین راہنمائے عملیات کے خاطر ایک عمل پیش کر رہا ہوں ایک دن سے لے کر تین دن کے اندر اندر آپ کسی بھی بے وفا لڑکی کو اپنے پاس محبت میں بے قرار کر کے حاضر کر سکتے ہیں- میرے سینے کا راز ہے- بس یہ راز راہنمائے عملیات کے خاطر کھول رہا ہوں ایک بار اس عمل کی آزمائش کر لیں ایک بات یاد رکھیں اس عمل میں اگر تھوڑی بھی غلطی ہو گئی تو آپ رجعت میں گرفتار ہو سکتے ہیں- اس لیے سوچ سمجھ کر عمل کریں کیونکہ ابجد شمسی سے کام لینا ہے- شمس کو شرف برج حمل میں ہوتا ہے- حمل آتشی گرم برج ہے- سیارہ شمس بھی آتشی و گرم ہے- اس لیے ہوشیاری سے کام لینا ہے- ایسا نہ ہو کے لینے کے جائے دینا پڑ جائے- تمام کام ساعت شمس میں کرنا ہے اگر ایک ساعت میں کام مکمل نہ ہو- تو دوسری ساعت شمس میں مکمل کر لیں ساعت اگر دن کی لیں تو بہتر ہے- اب میں عملی مثال سے سمجھائے دیتا ہوں تا کہ کسی کو مشکل نہ ہو-

پہلے نام طالب مع والدہ- لفظ محبت' نام مطلوب مع والدہ بسط حرفی کر کے ایک سطر میں لکھیں- بسط حرفی یعنی علیحدہ علیحدہ حروف لکھیں اور نیچے آیت یحبونھم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حباللہ تک علیحدہ علیحدہ حروف لکھیں- اب دونوں سطور کو امتزاج دیں یعنی پہلے ایک حروف طالب کی سطر سے لیں دوسرا حرف آیت سے لیں- پھر دوسرا حرف طالب کی سطر سے لیں اور ایک حرف آیت کا لیں ایسے سارے حروف مکمل کر لیں- اب تیسری لائن بھی سامنے آ گئی اب تیسری لائن کو موخر صدر کریں یعنی ایک حرف بائیں طرف سے لیں دوسرا حرف دائیں طرف سے لیں ایسے الٹ پلٹ کرتے جائیں یہاں تک کے پہلی والی سطر جیسی سطر آخر میں ظاہر ہو جائے- اب میزان والی سطر یعنی آخری سطر کو چھوڑ دیں باقی زمام تک جتنی بھی سطور ہیں اس کے دست راست اور دست چپ کے حروف علیحدہ کریں- یعنی ہر سطر کا پہلا و آخری حرف جدا کریں- اب دست راست اور دست چپ کے حرفوں کو آپس میں امتزاج دیں- پہلے دائیں طرف کی سطر کا حرف لکھیں بعد میں بائیں طرف کا حرف لکھیں- اب گنتی کریں کے کتنے حروف ہیں- اگر طاق حروف ہوں تو تین یا پانچ چھ حرفی جملہ بنائیں اگر جفت حروف ہوں تو چار حرفی جملہ بنائیں یہ جملے نقش کے اردگرد لکھنے ہیں- مثالی نام سے طریقہ امتزاج دیکھیں-

مثلاً طالب = احمد بن حوا- محبت

نام مطلوب = زینت بنت مریم

بسط حرفی کیے = اح م د ح وام ح ب ت زی ن ت م ری م

آیت بسط حرفی کیے = ی ح ب ون ھ م ک ح ب ال ل ھ وال ذی ن ام ن

واش د ح ب ال ل ھ

دونوں کا امتزاج کیا = ای ح ح م ب د وح ن وھ ام م ک ح ح ب ت ازل

ی ل ن ھ ت وم ار ل ی ذم ی ان ح ام م دن ح وواام ش ح د ب ح ت ب زای

ل ن ل ت ھ-

طالب کی سطر سے دوبارہ حروف لیے گئے ہیں =

موخر صدر کیا

اح م د ح وم ح ب ت زی ن ت م ری م =

م ای ح ر م م د ت ح ن وی از م ت ح ب =

ب م ح ات ی م ح ز دام ی م ود ن ت ح =

ح ب زب ات ح م م ن م ح ی دی ام وت =

رح زب ات ح م م ن م ح ی دی ام وت =

ت روح م زاب ی ادت ی ح ح م م م ن =

ن ت م رم وم ح ح م ح زی ات ب دی ا =

ان ی ت دم ب رت م اوی م ز ح ح م =

م اح ن ح ی ح ت زدم م ی ب ورات م =

م م ت اا ح رن وح ب ی ی ح م ت م زد =

دم زم م ت ت ام اح ح ی ری ن ب وح =

ح دوم ب زن م ی م رت ی ت ح اح م ا = زمام

اح م د ح وام ح ب ت زی ن ت م ری م = میزان

اب دست راست اور دست چپ کے حروف لیے جو یہ ہیں-

دست راست = ام ب ح رت ن ام م د ح

دست چپ = م ب ح رت ن ام م د ح ا

امتزاج کیا = ام م ب ب ح ح رر ت ت ن ن اام م م د د ح ح ا

۲۴ حروف ہیں اور جفت ہیں جملے یہ بنے- اممب' ححر' رتتن' ناام' ممدد- ححا- یہ جملے نقش کے چاروں طرف لکھنے ہیں-

اب نام طالب مع والدہ لفظ محبت- نام مطلوب مع والدہ اور آیت کے اعداد ابجد شمسی سے لینے ہیں-

نام طالب احمد بن حوا = اعداد شمسی- ۱۴۲۲

مقصد = محبت = اعداد شمسی = ۶۱۱

نام مطلوب- زینت بنت مریم = اعداد = ۳۹۳۳

محبت کی ایت کے اعداد شمسی = ۱۳۳۸۷

= ٹوٹل ہوئے- ۱۹۳۵۳

اب نقش مربع بنانے کے لیے ۳۰ تفریق ۱۹۳۵۳ ۳۰ کر دیئے = باقی رہے ۱۹۳۲۳ اب ۱۹۳۲۳ کو ۴ سے تقسیم کیا- ۴ سے تقسیم کرنے سے جواب ۴۸۳۰ آیا اور کسر ۳ بچی- جس کو نقش کے خانہ نمبر ۵ میں ایک عدد کا اضافہ کرنا پڑے گا- ۲ کسر کے لیے خانہ نمبر ۹ میں ایک عدد کا اضافہ کرنا ہے- ۳ بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک عدد کا اضافہ ہو گا-

نقش استعمال کرنے کا طریقہ = ۵ نقش مربع لکھنے ہیں- (۱) پہلے نقش کو بکری کے دل میں بند کر کے سفال آب نا رسیدہ میں بند کر کے آگ کے نیچے رکھ دیں- تین دن تک مسلسل آگ جلتی رہے- (۲) دوسرے نقش

کو مطلوب کی گزر گاہ یا کسی زور دار وزن کے نیچے دبا دیں۔
(۳) تیسرے نقش کو کسی میوہ دار درخت میں باندھیں یا پنکھے میں باندھ کر پنکھا چلا دیں۔ (۴) چوتھے نقش کو طالب اپنی دائیں بازو میں باندھیں۔ (۵) نقش کو اپنے پاس حفاظت سے رکھ لیں جب مطلوب حاضر ہو جائے تو اس نقش کو شربت، پانی یا کسی چیز میں گھول کر اپنے مطلوب کو پلا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب ساری زندگی ساتھ نہ چھوڑے گا۔

تمام کام بخورات سے کرنا ہے۔ کمرہ پاک صاف ہو۔ نقش کو معطر کریں۔ عمل کے دوران کسی سے بات نہ کریں۔ آخر والے پانچ نقش زعفران سے لکھنے ہیں۔ منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ کر نقش کو لکھیں۔

مثالی نقش یہ ہے

۴۸۳۸	۴۸۴۱	۴۸۴۴	۴۸۳۰
۴۸۴۳	۴۸۳۱	۴۸۳۷	۴۸۴۲
۴۸۳۲	۴۸۴۶	۴۸۳۹	۴۸۳۶
۴۸۴۰	۴۸۳۵	۴۸۳۳	۴۸۴۵

احمد بن حوا کے عشق و محبت میں زینت بنت مریم بے قرار ہو کر جلد احمد بن حوا کے پاس حاضر ہو۔ العجل الساعۃ ۳ الوحا۔

ایک غلطی کی اصلاح

اس مضمون میں شرف شمس کے اوقات غلط ہیں۔ درست اوقات اور ساعات کے لئے دیکھیں شرف شمس پر خالد اسحٰق راٹھور ماہر عملیات و نجوم کا تحریر کردہ مضمون۔

ہری مرچیں

☆ اپنی صحت کے متعلق ہر وقت وہم کرنے والے کی قبر پر لکھا تھا۔ دیکھا میری تشویش بے سبب نہیں تھی۔

☆ میں نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ اگر تم انٹر میں کامیاب ہو گئے تو میں تمہیں نئی موٹر سائیکل خرید کر دوں گا مگر افسوس کہ تم ناکام ہو گئے۔ آخر تم نے سارا سال کیا کیا؟ باپ نے پوچھا۔
میں سارا سال موٹر سائیکل چلانا سیکھتا رہا۔ بیٹے نے جواب دیا۔

☆ شادی بچوں کا کھیل نہیں ہے۔ بڑوں کا ہے۔

☆ دوست کو برباد کرنے کے دو طریقے ہیں یا تو اس کی خامیوں کا ذکر کرو یا اس کی خوبیوں کا جو اس میں نہ ہو۔

☆ بیویاں اکثر فرنیچر اور خاوند جھاڑتی ہیں۔

☆ بڑھاپے میں کھانسی یوں لگتی ہے جیسے جوانی میں تہمت

بدنصیب

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جس نے اپنی زندگی میں قرآن نہ پڑھا ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جس نے رمضان کے روزے زندگی میں نہ رکھے ہوں۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جس نے زندگی میں پانچ وقت کی نماز نہ پڑھی ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جس نے مال و زر کے ہوتے ہوئے بھی حج نہ کیا ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جو اسلام کے ہوتے ہوئے بھی گمراہ ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جس نے زندگی میں آخرت کے لیے کچھ نہ کیا ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جس نے اپنی زندگی میں ماں باپ کی خدمت نہ کی ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جو مال کے ہوتے ہوئے بھی زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جو رشوت لیتا اور دیتا ہو۔

☆ بد نصیب ہے وہ مسلمان جو سودی کاروبار کرتا ہو۔

ماہانہ حالات دیکھنے کے لئے ذیل میں اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں- جس برج کے تحت آپ کی تاریخ پیدائش آئے گی وہی آپ کا برج ہے-اس کے تحت تحریر کردہ ماہانہ حالات سے استفادہ کریں-

☆ اگر آپ کو تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو اپنے نام کے پہلے حرف کے مطابق ذیل میں دئے گئے ماہانہ حالات پڑھیں

برج حمل	21 مارچ تا 20 اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا' ل' ع' ی

1-2 : کاغذی و قانونی سے دور رہیں

3-4-5 : معاشقہ' مشکل وقت' محتاط رہیں

6-7 : نئے تعلقات- معاملات کے حل کے لئے گفتگو کریں

8-9 : چوری چکار کا خطرہ' بدمزگی

10-11 : مذہبی اور روحانی امور باعث سکون

12-13 : دشمنوں پر غلبہ- خواہشات کی تکمیل

14-15 : کاروباری امور میں مشورہ کریں- منگنی شادی

16-17 : امراض خفیہ و جنسی' صدقہ خیرات کریں

18-19 : سیر و تفریح اور سفر کے لئے موزوں وقت

20-21 : کامیابی' ترقی- گھریلو مسرت و آسودگی

22-23-24 : بزرگوں کی مدد کا حصول' کامیابی

25-26 : بے تکلفی و بے مقصد اعتماد نقصان دے

27-28-29: نیا کام یا رشتہ طے نہ کریں

30 : لاپرواہی' فضول خرچ' ادھار نہ دیں

مشتری

وہ تمام معاملات جو اب تک پریشانی کا سبب بنے ہوئے تھے اب وقت ہے کہ ان کو طے کر لیا جائے مقدمات اور تنازعے حسب منشا طے ہونے کے امکانات ہیں- شریک حیات کے ذریعے کامیابی کا حصول ممکن ہو گا- عمومی طور پر ایک اچھا وقت ہے-

زحل

مسائل میں اضافے اور کاموں میں التوا لائے گا- ذہن پر ایک طرح سے بوجھ طاری رہے گا- صحت کے مسائل سے بھی واسطہ پڑ سکتا ہے- حکومت کے ساتھ بلاوجہ کوئی جھگڑا وغیرہ نہ کھڑا کریں- حکومت سے مراد اس کے اہلکار بھی ہیں- ورنہ کئی ایک مسائل میں الجھ سکتے ہیں- باوجود اس کے کہ صاحب حیثیت لوگ آپ کے واقف ہیں- ایسی حرکات مثبت نتائج نہ لائیں گی-

برج ثور	21 اپریل تا 20 مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

1-2 : ذہنی بے چینی' نرم گوئی اختیار کریں

3-4-5 : کم درجے کے افراد سے فوائد' اخراجات

6-7 : جنس مخالف اہمیت حاصل کر جائے- اچھا وقت

8-9 : روپیہ توجہ سے رکھیں- دوسروں کے بارے میں مشکوک

10-11 : انعامی سکیموں سے فائدہ- قابضانہ فطرت باعث نقصان

12-13 : دشمنوں میں اضافہ' مگر آپ کی کامیابی کا امکان

14-15 : اعلیٰ احکام و افراد سے فوائد- شادی منگنی

16-17 : بے چینی عقد- شراکتی امور مفید

18-19 : تجدید تعلقات- مادی لحاظ سے اچھا وقت

20-21 : اعلیٰ احکام و دوست مددگار۔مالی کامیابی

22-23-24 : امید اور خواہش کی تکمیل

25-26 : چھپے دشمنوں سے خطرہ۔ رسک نہ لیں

27-28-29: جذباتیت۔اصلاحی اقدامات مفید

30 : کاروبار شراکت کے بارے میں مفید

مشتری

اس وقت روزگار سے متعلق مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔ خصوصاً مخالفین اور دشمن قوت پکڑ لیں گے اور مخالفت پر کمر بستہ ہو جائیں گے۔اس وقت کسی پر اعتبار کرنا نقصان کا باعث بھی ہو سکتا ہے۔یہ وقت چھپے ہوئے دشمنوں کو بھی ظاہر کرتا ہے۔

زحل

اس کی کوکبی شعاعیں آپ کے لئے کچھ بہتر پیغام نہیں لا رہے۔ مخالفین اور خفیہ دشمن اس وقت متحرک اور نقصان پہنچانے کے درپے ہوں گے۔محنت کے مقابلے میں معاوضہ نسبتاً کم ملے گا۔ صحت کا خیال رکھیں۔

برج جوزا	21 مئی تا 20 جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک' ق

1-2 : سفر سے فائدہ۔ دشمنوں پر فتح

3-4-5 : گھریلو پیشہ ورانہ امور میں اصلاح کریں

6-7 : اولاد کے خواہشمندوں کے لئے اچھا وقت۔ تعلیمی کامیابی

8-9 : بزرگ خاتون کی بیماری۔ جنسی کشش

10-11 : انعامی سکیموں سے فائدہ۔زراعی امور سے فوائد

12-13 : ذاتی کام شروع مت کریں۔نوکری سے فوائد

14-15 : خیالات و مزاج میں تبدیلی۔ منگنی و رشتہ

16-17 : جھگڑا فساد۔مالی بدنظمی

18-19 : سفر وسیلہ ظفر۔روحانی فیض

20-21 : زمین جائیداد کا حصول۔ تجارت میں فائدہ

22-23-24 : راج دربار میں عزت۔اشیاء کی تجارت

25-26 : دوستوں کے درمیان غلط فہمی۔ جنسی تعلق

27-28-29: جذباتی رجحان ترقی یافتہ۔سیر و تفریح کا وقت

30 : اخراجات بہ نسبت آمدن زیادہ۔مالی کامیابی عبث

مشتری

عمومی طور پر اچھے اثرات کا اظہار کر رہا ہے۔مالی اور مادی لحاظ سے ایک اچھا وقت ہے۔روزگار میں اضافہ ہوگا۔ آگے بڑھنے اور ترقی کرنے کے حوالے سے یہ سال کا بہتر وقت ثابت ہوگا۔ اعلیٰ احکام' حکومت افسران اور صاحب حیثیت لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے۔صرف تعلق ہی نہیں بلکہ ان سے فوائد کا حصول بھی ہوگا یہ بہتر حال آپ کی ذات پر منحصر ہے کہ آپ کس طور ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مواقع بہر حال آپ کو ضرور ملیں گے۔صرف یہی نہیں زندگی کی مختلف آسائشات کا حصول ہوگا۔

زحل

اپنی ساکھ اور پوزیشن کو قائم رکھنے کے لئے غیر معمولی محنت اور توجہ سے کام کرنا پڑے گا۔ تعلیمی امور میں رکاوٹ اور آمدن کی نسبت اخراجات زیادہ اور مخالفین کی سازشیں عروج پر ہوں گی۔

برج سرطان	21 جون تا 20 جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح' ھ

1-2 : دھوکہ دہی کا خطرہ۔صحت کے امور

3-4-5 : لاٹری ریس میں کامیابی۔تعلیمی امور

6-7 : مخالفین پر غلبہ۔ صحت و صفائی کا خیال رکھیں

8-9 : کاروباری رفاقت اور رشتے کے لئے موزوں

10-11 : خطرہ۔رشتے داروں سے بدمزگی

12-13 : مزاج میں اتار چڑھاؤ

14-15 : نیا کام شروع کر سکتے ہیں۔کامیابی

16-17 : تکمیل خواہشات ومالی آسودگی

18-19 : اخراجات-مالی مسائل-ناجائز آمدن

20-21 : سفر وسیلہ ظفر-نئے دوست-تعلقات-

22-23-24 : کامیابی-حصول دولت-زبان دانی

25-26 : طرز تکلم اور جذبات پر قابو رکھیں

27-28-29: لاپرواہی-اخراجات-مادیت پرستی

30 : ازدواجی معاملات میں بدمزگی

مشتری

سارے سال کے دوران مشتری آپ کی حمایت میں سرگرم عمل ہوگا-ماسوائے اس وقت کے جب یہ رجعت میں ہوگا-اس وقت کچھ مسائل سے واسطہ پڑسکتا ہے-ورنہ حالات بہتر کی طرف ہی مائل رہیں گے-

وہ لوگ جو بیرون ملک سفر یا کاروبار کرنے کے لئے بے چین تھے امید ہے اب ان کو بھی موقع ملے گا اور قلبی خواہش بر آئے گی-مذہبی امور کی توجہ مبذول ہوگی-کوئی کام شروع کرنا چاہیں تو یہ وقت مددگار ثابت ہوگا-

یہ وقت حکومتی امور یا حکومتی افسران سے تعلقات قائم کرنے اور ان سے کام لینے کے مواقع لائے گا جو ایسا کام رکا ہوا ہے اسے اس وقت مکمل کرلیں پیشاورانہ امور میں کامیابی آگے بڑھنے اور ترقی کے امکان روشن ہوں گے-

زحل

عمومی طور پر مثبت اثرات کا اظہار کر رہا ہے--روزگار اور کاروبار کے امور میں کامیابی اور خوشحال زندگی کی علامت ہے-مالی آسودگی' جائیداد کی خرید وفروخت اور صاحب حیثیت افراد کے ساتھ تعلقات اور فوائد کا حصول ہوگا-

برج اسد	21 جولائی تا 20 اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1-2 : انعامی سکیموں میں کامیابی-جذباتی امور

3-4-5 : اصلاحی اقدام کامیابی کا باعث

6-7 : زیادتی اخراجات-وراثتی امور پر توجہ دیں

8-9 : چھوٹے سفروں کے لئے موزوں وقت-تعلقات

10-11 : صحت کا خیال کریں-مالی امور-محتاط رہیں

12-13 : حکومتی احکام یا نوکری کے امور

14-15 : رشتے ومنگنی کے لئے موزوں-سواری کی مرمت

16-17 : صحت کے امور-دشمنوں کا غلبہ

18-19 : کاروباری کامیابی-روحانی جذبات عروج پر

20-21 : ترقی اور کامیابی کا امکان

22-23-24 : صحت کے امور پر مکمل توجہ دیں-اعتبار نہ کریں

25-26 : ناجائز ذرائع سے آمدن

27-28-29: زیادہ جذباتیت کو کنٹرول کریں

30 : مالی لحاظ سے مشکل-حسن وخوبصورتی کے امور

مشتری

پرانے مسائل کا حل لے کر آئے گا-اعلیٰ احکام اور صاحب حیثیت لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے-ان سے فائدہ حاصل ہوگا-حکومت کے ساتھ معاملات طے کرنے میں حد درجہ سہولت رہے گی وسط فروری تا جون کا وقت بیرون ملک سفر اور تجارت کے سلسلے میں کامیابی لائے گا-

زحل

بیرون ملک سفر اور تجارت کے مواقع دستیاب ہوں گے-سفری امور سے فائدہ ہوگا-مالی حوالے سے ایک اچھا وقت ہے اور کئی ایک کامیابیوں کو ظاہر کرتا ہے-

برج سنبلہ	21 اگست تا 20 ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ' غ

1-2 : صحت کے امور-کاروباری کامیابی

3-4-5 : رشتے ومنگنی کے لئے موزوں وقت

6-7 : شریک حیات اور عزیزوں سے بدمزگی

8-9 : بیرونی سفر-زیارت وغیرہ

10-11 : امیدوں اور خواہشات کی تکمیل کا وقت-مقبولیت

12-13 : کاروباری کامیابی-مال و دولت

14-15 : حسدانہ جذبات-اضافہ اخراجات

16-17 : صحت کا حصول-منتشر خیالات

18-19 : دوستوں سے مدد کا حصول-بے عملی

20-21 : یکسوئی کا فقدان-ہوشیاری چالاکی باعث کامیابی

22-23-24 : جاذبیت میں اضافہ-دھوکہ دہی کا خطرہ

25-26 : خاندانی امور طے کرنے کے موزوں

27-28-29: رہائش یا کام میں تبدیلی

30 :انعامی سکیموں سے کامیابی-بچوں کے امور

مشتری

اس وقت کئی ایک مسائل کی نشاندہی کر رہا ہے- یہ وقت کاروباری معاملات کو زیادہ وقت دینے، کوئی نیا کام یا کام میں اضافہ یا کوئی شاخ کھولنے کے حوالے سے اچھے نتائج نہیں لے کر آئے گا- مشترکہ کاروبار اور شریک کار کے ساتھ مالی امور کے سلسلے میں کسی حد تک وقتی کامیابی ہو سکتی ہے- طویل مدت منصوبوں کے لئے یہ وقت مناسب نہیں ہے- صحت کے سلسلے میں بھی لاپرواہی اختیار نہ کریں اور مناسب علاج معالجے کی طرف دھیان رکھیں- مخالفین نیچا دکھانے یا اپنے جائز ناجائز مقاصد کے حصول کے لئے آپ کے خلاف غلط خبریں پھیلا سکتے ہیں یا کسی کیس وغیرہ میں ملوث کرنے کی کوشش بھی کر سکتے ہیں-

زحل

یہ وقت عمومی لحاظ سے اچھا ہے سفر کے مواقع ملیں گے- کاروبار میں اضافہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تجارت کرنے سے وافر رزق اور اہل علم حضرات سے فوائد کا حصول نظر آ رہا ہے-

برج میزان	21 ستمبر تا 20 اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر،ت،ط

1-2 : محبت میں استقامت مفقود-اچھا وقت

3-4-5 : علوم مخفی سے لگاؤ-غصے پر قابو

6-7 : کاروباری و مادی کامیابی-سفر

8-9 : روزگار و آمدن میں اضافہ-تعلیمی کامیابی

10-11 : جنسی تعلقات-تکمیل خواہشات

12-13 : آنکھوں و نظر کے مسائل-حادثہ

14-15 : اچھی صحت-نئے دوست و تعلقات

16-17 : بے توجہی و لاپرواہی-مالی مسائل کا باعث

18-19 : خیالات کو ایک جگہ مرتکز کریں-کامیابی

20-21 : عوامی نوعیت کے کاموں میں کامیابی

22-23-24 : نئی سوچ اور پلاننگ مفید

25-26 : سرگرمیاں محدود کر دیں-جذباتیت

27-28-29: بانڈ ریس سے کامیابی-صاحب علم سے فائدہ

30 :نوکری پیشہ کے لئے اچھا وقت-گھریلو امور

مشتری

یہ وقت اچھے اثرات کا حامل ہو گا-اس وقت لوگوں میں آپ کی مقبولیت حاصل ہو گی آپ کی شہرت اور معاشرتی مقام میں اضافہ ہو گا-یہ وقت غیر شادی شدہ افراد کے لئے ازدواجی حوالے سے اچھی خبر لائے گی- منگنی و شادی وغیرہ کا امکان ہے-اگر صحت کے مسائل کا شکار تھے تو اب صحت یابی کی امید رکھی جا سکتی ہے-اولاد کے متمنی خواتین و حضرات خوش ہوں گے اور ان کی امید بھی پوری ہوتی نظر آتی ہے-

زحل

زیادہ تر اوقات میں زحل آپ کے لئے مسائل پیدا کرنے کا باعث ہو سکتا ہے-گو اول اول صاحب حیثیت لوگوں سے فائدہ ہو سکتا ہے-تاہم بعد میں مخالفت بڑھ جائے گی-اخراجات کی زیادتی اور صحت کے مسائل پیدا ہوں گے-

برج عقرب	21 اکتوبر تا 20 نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ' ذ' ض' ز' ن

1-2 : صحت کا خیال رکھیں-وراثتی امور

3-4-5 : سفر کا امکان-مہمانوں کی آمد

6-7 : راج دربار میں عزت-کامیابی

8-9 : امیدوں کی تکمیل-ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ

10-11 : محتاط وقت-خطرات-جلد بازی نہ کریں

12-13 : چھوٹا موٹا نیا کام شروع کر سکتے ہیں-موزوں وقت

14-15 : کامیابی-اخراجات میں اضافہ- جنسی کشش

16-17 : گھر کی آرائش و مرمت-اچھا وقت

18-19 : تخیلات میں اضافہ-مالی کامیابی

20-21 : بہن بھائیوں سے تعلقات اہم-تعلیمی کامیابی

22-23-24 : گھریلو امور-دھوکہ دہی کا خطرہ

25-26 : خوش قسمتی بذریعہ بانڈ وغیرہ-اخراجات

27-28-29: صحت کا خیال کریں-دفتر امور اہم

30 : شریک حیات یا جنس مخالف سے فوائد-اچھا وقت-

مشتری

دوسرے لوگوں کے ساتھ تعلقات میں کسی حد تک کشیدگی پیدا ہو سکتی ہے-مخالفت اور رکاوٹ میں اضافہ ہو گا-افراد خانہ اور دوست یا جو کوئی بھی ہو اس کے ساتھ جھگڑا کھڑا کرنے کی بجائے اس وقت کو گزر لینے دیں-صحت کے بارے میں کوئی رسک مت لیں-

زحل

کئی مسائل پیدا ہوں گے-جانور یا پرندے رکھے ہوئے ہیں تو ان کا نقصان' دشمنوں کا خوف اور شریک حیات کی طرف سے مسائل پیدا ہوں-

برج قوس	21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

1-2 : تعلیمی شعبے میں کامیابی-خوش قسمتی

3-4-5 : اخراجات-حکومتی اداروں سے تعاون

6-7 : کامیابی-جنسی خوشی

8-9 : نیا کام غیر فائدہ مند-محتاط وقت

10-11 : حصول دولت و کامیابی-تعلقات

12-13 : اچھا کھانا-مالی امور میں بے نوازنی

14-15 : دوستوں سے تعلقات-معاملات حسن

16-17 : مالی اتار چڑھاؤ- جنسی تعلقات

18-19 : دشمنوں پر غلبہ-جذباتیت

20-21 : ذہنی انتشار-گھریلو مسائل-صحت کے امور

22-23-24 : انعامی سکیموں کے ذریعے فوائد-اچھا وقت

25-26 : درشت کلامی سے باز رہیں-زیادہ محنت معاوضہ کم

27-28-29: سیر و تفریح کے لئے بہتر وقت

30 : صحت کے امور پر توجہ دیں-وراثتی امور

مشتری

مسائل کی شدت میں کمی واقع ہو گی بلکہ کئی ایک امور میں حسب منشا کامیابی کا امکان بھی ہے-یہ کوبی حالت' والدین کی طرف سے ملنے والے فائدے کو بھی ظاہر کر رہی ہے-وہ لوگ جو سواری کے طالب تھے ممکن ہے ان کو بھی اس کے حصول میں حسب منشاء کامیابی ہو-یہ وقت انعامی سکیموں میں روپیہ لگانے کے لئے بھی مددگار ہو سکتا ہے-وہ لوگ جو اولاد کے خواہشمند ہیں اس وقت ان کی امید پوری ہونے کے اچھے امکانات ہیں بشرطیکہ کوئی جسمانی عارضہ نہ ہو-

زحل

حالات میں بہتری آئے گی-یہاں زحل ملازمین کے ذریعہ فائدہ' دشمنوں پر غلبہ' حصول دولت اور کامیابی کا مظہر ہے-

برج	جدی
	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج، خ، گ

1-2 : سوشل نوعیت کے کاموں میں توجہ۔اعلیٰ احکام کی مدد

3-4-5 : عمومی خوش قسمتی۔حلقہ احباب میں وسعت

6-7 : مذہبی و مخفی علوم کی طرف رجحان۔دھوکہ دہی

8-9 : گھر کی مرمت و آرائش۔ذہنی بے چینی

10-11 : ذرائع آمدن کے حوالے سے ذہنی پریشانی

12-13 : آسائشات زندگی کا حصول۔نئے دوست

14-15 : تعلیمی امور پر توجہ۔محتاط رہیں۔

16-17 : جنسی رغبت و تعلق۔عزیزوں سے اچھے تعلقات

18-19 : سواری کے مسائل۔مستحکم معاشرتی پوزیشن

20-21 : انعامی سکیموں سے فوائد۔جنسی امور

22-23-24 : گھریلو امور۔جلدی امراض

25-26 : سواری کا حصول۔رشتے کی تلاش

27-28-29: غیر متوقع واقعات۔صحت کے مسائل

30 : جنس مخالف کی توجہ۔خیرات کریں۔رفاہ عامہ کے کام

مشتری

یہ وقت البتہ اچھے احکام لے کر آرہا ہے۔اس وقت اضافی آمدن ہونے کے امکانات ہیں۔تجارت اور اشیاء کی خرید و فروخت خصوصاً نفع بخش ثابت ہو گی۔اخراجات کی نسبت آمدن میں اضافہ اور انعامی بانڈ وغیرہ سے استفادہ کا موقع مل سکتا ہے۔سواری کے حصول یا پرانی سواری کی حسب منشا مرمت کے لئے موزوں وقت ہے۔تعلیمی سلسلے سے وابستہ افراد اور طلبہ بھی اس وقت کامیابی حاصل کر سکیں گے۔کوئی بھی نیا کام کاروبار وغیرہ شروع کرنا فائدہ مند ثابت ہو گا۔

زحل

عمومی اثرات کے تحت آپ کو خانگی اور خاندان مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔روپیہ ایسے امور پر خرچ ہو گا جہاں سے کچھ فائدہ حاصل ہونے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔اولاد کے سلسلے میں پیش آمدہ امور پر مکمل نظر رکھیں اور تمام تر مصروفیات کو پس پشت ڈالتے ہوئے ان کے معاملات کو اہمیت دیں۔

برج	دلو
	20 جنوری تا 21 فروری
سیارہ	یورانس / زحل
حروف	س، ش، ث

1-2 : دشمنوں پر غلبہ۔بدنامی کا خدشہ

3-4-5 : قابل بھروسہ سے بات کریں۔حادثہ چوٹ

6-7 : طرز تکلم و جذبات کو قابو میں رکھیں۔صحت کے مسائل

8-9 : رومانی جذبات۔اخراجات کی زیادتی

10-11 : نئے منصوبے۔مادی معاملات میں کامیابی

12-13 : کامیابی کی رفتار سست۔اخراجات۔

14-15 : جذباتیت۔چھوٹے سفر

16-17 : دوسروں کے بارے میں شکوک۔محتاط وقت

18-19 : انعامی سکیموں سے فائدہ۔جذباتیت

20-21 : صحت کا خیال رکھیں۔سحری اثرات

22-23-24 : شراکت اور کاروباری امور توجہ طلب۔اچھا وقت

25-26 : غیر متوقع واقعات۔خرابی صحت

27-28-29: زیارت عمرہ اور سفر کا رجحان۔تجدید تعلقات

30 : صلاحیتوں میں اضافہ۔کامیابی

مشتری

اس وقت مالی لحاظ سے اچھے حالات کا سامنا ہو گا۔مالی آسودگی کے ساتھ کھانے پینے کی اشیاء حسب دل خواہ ملیں گی۔ذرائع روزگار بڑھانے اور آمدن میں اضافے کے لئے متحرک ہونا فائدہ مند ہو گا۔چھوٹے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوں گے۔بہن بھائیوں کے ذریعے مدد یا کسی قسم کی راہنمائی خصوصاً چھوٹوں سے ملنے توقع ہے۔بزرگوں اور مذہبی امور سے متعلق افراد بھی مہربانی سے پیش آئیں گے۔اعلیٰ طبقوں اور صاحب حیثیت افراد کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے۔جن سے مادی فائدے کا بھی واضح امکان ہے۔

زحل

یہ وقت کئی طرح کے مسائل لے کر آئے گا۔دوستوں کے ساتھ جھگڑے کسی مقدمے کا سامنا، زر بے فائدہ خرچ، روزگار کے مسائل اور عمومی

پریشانی سے واسطہ رہے گا۔

برج حوت	21 فروری تا 20 مارچ
سیارہ	نپ چون / مشتری
حروف	و، چ

1-2 : سستی اور کاہلی باعث نقصان۔ جلدی بازی نہ کریں

3-4-5 : محنت سے کامیابی۔ تصوراتی رجحانات

6-7 : اخراجات کی زیادتی۔ مالی اتار چڑھاؤ

8-9 : تجدید تعلقات۔ حصول صحت۔ اچھا وقت

10-11 : کمرشل امور میں اتار چڑھاؤ۔ تعلیم پر توجہ دیں

12-13 : بھائیوں سے فوائد۔ چھوٹے سفر

14-15 : آگ و حادثے کا خطرہ۔ گھریلو امور

16-17 : انعامی سکیموں سے فائدہ۔ اولاد کی پیدائش

18-19 : صحت و صفائی کا خیال رکھیں۔ غلبہ دشمنان

20-21 : گذشتہ مسائل کے حل کا وقت۔ شراکتی امور

22-23-24 : بزرگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ سفر میں محتاط

25-26 : بیرون ملک سفر سے فائدہ۔ تبدیلی حالات

27-28-29 : عمومی کامیابی و ترقی کے امکانات

30 : زمین جائیداد کا حصول۔ معاشرتی رتبے میں اضافہ۔

مشتری

مالی امور کے حوالے سے خاصا مددگار ہوگا۔ حصول آمدن میں آسانی اور روزگار میں وسعت ہوگی۔ مال کی خرید و فروخت سے فائدہ ہوگا۔ صاحب حیثیت لوگوں کے ساتھ تعلقات قائم ہوں گے اور ان سے یا ان کی مدد سے مادی فوائد ہوں گے۔

زحل

عمومی طور پر حالات اچھے رہیں گے۔ ماسوائے آخری چار ماہ جب زحل حالت رجعت میں ہونے کے سبب مثبت قوت کھو دے گا۔ زحل یہاں آپ کو دشمنوں پر غالب، چھوٹے سفروں کے ذریعے فوائد، مالی امور میں ترقی اور اولاد کی پیدائش کی خوشخبری دے گا۔

لکی نمبر

زیڈ۔ آئی ایس

فرض کیا 5 ہزار روپے بانڈ کی قرعہ اندازی ہے۔ اس کا طریقہ کیا ہوگا۔ آپ خالد روحانی جنتری 1999ء لیں۔ اس میں یہ دیکھیں جو قرعہ اندازی ہے۔ کونسے برج اور داخلہ قمر البروج میں ہو رہی ہے۔ سعد ہے یا نحس مثال کے طور۔

بانڈ مالیت	5000
قرعہ کا نمبر	2
جگہ لاہور اعداد	242
میزان	5244
برج دیکھا۔ دلو	40
داخلہ قمر دیکھا۔ اسد	65
نحس	118

ان سب کو میزان کریں = 223

223 کا ضرر نکالیں۔ 5 - 7 ہوا جب کہ ہمارا آکڑہ کا نمبر 067 ہوا اب یہ دیکھا تاریخ کونسی ہے۔

تاریخ	1
مہینہ	2
سال	1999
	2002

2002 کو جمع کریں۔ مفرد نکالیں۔ تو یہ بن جائے گا۔ 4

ہمارا تیسرا خانہ 4 ہوا۔ جب کہ ہمارے پاس پیکٹ کا نمبر بن گیا۔

0674

لہذا 2 فروری کو اسٹیٹ بنک کی لسٹ آئی تو دیکھا یہ انعام اول میں لگا۔

اس طریقہ سے آپ بانڈ کا نمبر بنا سکتے ہیں۔ اگر اول میں انعام نہیں

صفحہ 40

قسط نمبر6 اے-ایم-عاقل میر

اعداد کی فکر انگیز قوتیں

قارئین کرام! خیر کے ہر کام میں زوج اعداد تلاش کریں اور شر کے ہر کام میں طاق یعنی مفرد اعداد تلاش کریں- آپ ہر مرحلہ پر اس بات کو مد نظر رکھیں گے تو آپ کو اکسیر مل جائے گی اور آپ جب اس کو استعمال میں لائیں گے تو ہر گز خطا نہ کرے گا- اگر خطا کر جائے تو یقین جانیئے آپ سے عمل کے استخراج میں کوئی کمی کوتاہی رہ گئی ہے میں نے مندرجہ بالا سطور میں وہ بات لکھ دی ہے جو کہ میرے پیش کردہ اعمال کی اساس ہے-

"خیر و شر" کی قوتیں جس کے قبضہ میں آجائیں- دنیا کی بادشاہی اس کے آگے ہیچ ہے- میں نے متعدد کتابوں کا مطالعہ کیا ہے- لیکن وطن عزیز میں "قبلہ کاش البرنی" مرحوم کی جو عملی خدمات ہیں ان کو فراموش نہیں کیا جا سکتا- ان کی کتب اتنی نایاب نہیں ہیں لیکن اتنی آسان اور جامع ہیں کہ میں ان کو الفاظ کی صورت نہیں دے سکتا- انہوں نے اپنے علمی سرمایہ کو دل کھول کر بیان کر دیا- آپ کو ہر گلی، محلہ، شہر، گاؤں میں عامل حضرات نظر آئیں جو مرحوم کی کتب کے اعمال استعمال کر کے لوگوں کو فیض پہنچا رہے ہیں- اور اپنے آپ کو کچھ سمجھتے ہیں- حالانکہ یہ سب کرم فرمائی- مرحوم کاش البرنی کی ہے-

قارئین! آج آپ کو عدد "9" کے ہی ایک اور راز سے آگاہ کیا جا رہا ہے- بے شک حقیر نے جو کچھ بیان کیا ہے- ایسا آپ کہیں سے نہ پا سکیں گے-

یہ بات آپ کے علم میں لے آؤں کہ میں نے "عدد نو 9" کے اسرار پر بہت پہلے تحقیق شروع کی تھی لیکن تادم تحریر اس باب کو مکمل نہ کر سکا- کتنا جامع عدد ہے اب نفس مضمون کی طرف آتے ہیں-

عمل: اگر آپ کا کوئی کرایہ دار ہے- آپ کو کرایہ ادا نہیں کرتا یا آپ کو تنگ کرتا ہے- یا آپ کے محلہ میں کوئی شخص ایسا ہے جو لوگوں کو بے جا ستاتا ہے- تنگ کرتا ہے اور اس کے ظلم سے لوگوں کی زندگی اجیرن ہے- تو آپ ایسا کریں کہ اس شخص کا نام معہ والدہ لیں- نام معہ والدہ میں "مولا تعالیٰ" کے اعداد ڈال دیں- آپ نے مولا تعالیٰ سے استدعا کی ہے لہذا آپ کی استدعا ضرور قبول ہو گی- آپ ان اعداد کو جلالی اسم الٰہی ڈال کر اس قابل بنائیں کہ 9 پر پورا تقسیم ہو اس حاصل تقسیم سے مندرجہ ذیل چال سے نقش بنائیں- چال چلتی رہے گی اور کل نقش 9 بنیں گے-

باقی طریقہ کار سابقہ اقساط میں دے چکا ہوں- بار بار لکھنے سے لوگ ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں-

چال نقش

۲	۹	۳
۷	۵	۳
۶	۱	۸

(جاری ہے)

سیکنڈ میں آسکتا ہے- اور اگر سیکنڈ میں نہیں تو نیچے ضرور آئے گا-

انعام لگ جانے کی صورت میں ہمارے حق اور ادارے کے حق میں دعا کریں-

تقویم سیارگان

ماہ اپریل صبح 5 بجے

قمر: یکم اپریل کو 22-11 درجے پر برج میزان میں ہوگا۔ 30 کو 36-2 درجے پر برج عقرب میں ہوگا۔

شمس: یکم کو 49-10 درجے پر حمل میں۔ 20 کو در ثور۔

عطارد: یکم کو 57-20 درجے پر در حوت حالت رجعت۔ 20 کو مستقیم۔ 18 کو در حمل۔

زہرہ: یکم کو 19-16 درجے پر در ثور میں۔ 12 کو در جوزا۔

مریخ: یکم کو 4-11 درجے پر حالت رجعت میں در عقرب۔ 30 کو 7-2 در عقرب۔

مشتری: یکم کو 0-11 درجے پر در حمل۔ 30 کو 56-17 در حمل۔

زحل: یکم کو 25-3 درجے پر در ثور۔ 30 کو 4-7 در ثور

یورنس: یکم کو 45-15 درجے پر در دلو۔ 30 کو 35-16 در دلو

نپچون: یکم کو 12-4 درجے پر در دلو۔ 30 کو 21-4 در دلو

پلوٹو: یکم کو 25-10 درجے حالت رجعت میں در قوس 30 کو 56-9 (عت) در قوس۔

راس: یکم کو 7-21 درجے پر در اسد۔ 30 کو 33-18 در دلو۔

دیگر تقویمی حالات: مکمل تفصیل خالد روحانی جنتری 1999 میں تحریر ہے۔ مختصراً زہرہ در جوزا 12 اپریل۔ عطارد در حمل 18 اپریل ۔ شمس در دلو 20 اپریل۔ عطارد کو استقامت 2 اپریل۔ قمر ھبوط 2 اپریل۔ قمر شرف 16 اپریل۔ قمر ھبوط 30 اپریل۔ شمس شرف 8 اپریل۔ زہرہ اوج 30 اپریل۔ اقل تعدیل ماہ اپریل 5-24-22 درجے ہے۔

از: حکیم سرفراز احمد زاہد

کمالات جفر

ہر کام کی بنیاد نیت پر ہوتی ہے۔ یہی مذہب بھی ہے اور قانون بھی ہے۔ مثلاً کوئی شخص اتفاق سے کسی کے ہاتھ سے مر گیا۔ مگر مارنے والے کی نیت مارنے کی نہیں تھی۔ تو قانون اس کی رعایت کرتا ہے۔ اسی طرح مذہب میں عمل کا دارومدار اور عذاب و ثواب نیت پر ہے۔ اتفاقاً کسی کو بارہ گھنٹے کھانا نہ ملے تو وہ روزہ میں شامل نہیں ہو سکتا۔ لیکن روزہ کی نیت کر کے کھانا پینا ترک کر دے تو روزہ ہے۔

ہر شخص ماں کے پیٹ سے عالم یا عامل بن کر نہیں آتا۔ وہ اس دنیا میں آنے کے فوراً بعد محتاج ہوتا ہے۔ پہلے ماں کا باپ کا پھر استاد اولاد کا۔ اصل علم لانی انبیاء کرام کو عطا ہوتا ہے۔ کئی اولیاء کرام بھی علم لدنی کے مالک ہوئے۔ انہوں نے جو کچھ اپنے تجربات اور مشاہدات سے تحریری صورت میں لکھا اور ہم تک پہنچا اب آگے ہماری محنت ہے کہ اس سے استفادہ کریں۔ دوسروں کو مستفید کریں۔ مجھ جیسا کم علم بھی اپنے بزرگوں کے علم سے فیض حاصل کرتا ہے اور پھر اس کو جو کہ عام ذہن کے حل کرنے کے لیے مشکل ہوتا ہے اور سمجھنا بھی خاصا مشکل بلکہ اس پر عمل کرنا اس سے بھی مشکل۔ چنانچہ اس کو عام فہم کرنے سے طریقے سے سمجھانے کا کام ایک عالم اور عامل کا ہوتا ہے۔ جب سے دنیا آباد ہوئی ہے اور جب تک ہے اور علم کی اشاعت ہوتی رہے گی اور ماضی اور حال کے علماء کے علم سے اکتساب منتقل ہوتا رہے گا۔ اور یہ منع نہیں ہے بلکہ علم کی ترویج اور ترقی کے لیے ضروری ہے لیکن اس میں سب سے دکھ والی بات یہ ہے کہ ایک بزرگ کے مضمون کو من و عن اور لفظ بلفظ تحریر کرنا اچھی روایت نہیں ہے۔ میں کیا سب بزرگوں کے علم سے استفادہ حاصل کرتے ہیں اور نئی امثال سے قارئین کے سامنے ان کی سہولت کے لیے آسان پیرائے میں پیش کرتے ہیں۔ لیکن اتنی جرات کبھی نہ ہوئی کہ ایک مضمون کو لفظ بلفظ نقل کر کے پیش کر دیں۔ علم کسی کی میراث نہیں ہے اور جاگیر نہیں ہے۔ بحیثیت مسلمان ایسے عمل پیش کرنا ضروری ہیں جو ہمارا مذہب اور مہذب معاشرہ اجازت دیتا ہو تاکہ ایسے عملیات دیئے جائیں جو کہ فی زمانہ میں پورے کرنا ممکن ہوں۔ آج انسان زمین سے چاند پر قدم رکھ چکا

ہے- مریخ اور مشتری کی گہرائیوں کو ناپ رہا ہے اور ہم ہیں کہ رات بارہ بجے یا پانچ دوپہر کے مادرزاد برہنہ ہو کر عمل کرنے کی ترغیب دے رہے ہیں جو کہ ایک مسلمان کی حیثیت سے اور اشرف المخلوقات کا درجہ حاصل کرنے والے مہذب شخص کے لیے ناممکن ہے- بلکہ انتہائی دکھ کی بات ہے- میری اپنے صاحب علم احباب سے مودبانہ عاجزانہ درخواست ہے کہ عوام کے سامنے ایسے عملیات پیش کریں- جن کو ہمارا دین مذہب اسلام اور مہذب معاشرہ پسند کرتا ہو- پہلے ہی صیہونیوں اور طاغوتی طاقتوں نے ہمارے معاشرے کو اسلامی اقدار سے دور کر دیا ہے- لیکن ہم بجائے روکنے کے ساتھ دے رہے ہیں-

اچھے اور نیک عمل دنیا بھی ایک دین کی خدمت ہوتی ہے- مولا کریم اپنے پیارے حبیب پاک کے صدقہ ہمیں اچھے اور اخلاقی اقدار کے حامل قوانین پر عمل کرنے کی طاقت دے-

دنیا میں دو رشتے اور تعلقات ہیں- ایک دوستی اور محبت کا اور دوسرا بغض و عداوت کا- یہ دو رشتے صرف جان پہچان تک محدود ہیں- خدا کی مخلوق ان گنت ہے- جس سے ہمارا کوئی تعلق نہیں ہے- اس سے نہ دوستی نہ دشمنی یہ دونوں رشتے تعلقات سے وابستہ ہیں- دشمن کو نقصان پہنچانے والے عمل میں بالکل نہیں لکھتا ہوں- کیونکہ دنیا میں میرا کوئی دشمن ہی نہیں ہے- میرا مذہب اور ایمان ہے کہ دشمن کو محبت سے دوست بناؤ اس کی تباہی اور بربادی کا خیال نہ کرو- لیکن دنیا میں بعض لوگ ایسی خصلت کے مالک بھی ہوتے ہیں کہ وہ محبت کو کمزوری جانتے ہوئے دبانے کی کوشش کرتے ہیں- ایسے لوگوں کے لیے بہت سے سریع الاثر عملیات ہیں- مگر ان کو رسالہ یا جنتری میں تحریر کرنے کی جرات نہیں کر سکتا- کیونکہ میرا مشورہ اور التجا یہی ہے کہ آپ دشمنی کا جواب دوستی سے دیں- لیکن جب وہ اور چیرہ دست ہو جائے تو مجبوری میں عمل کیا جا سکتا ہے-

میں ہمیشہ علم جفر سے طلسم تیار کر کے قارئین کی خدمت میں پیش کرتا ہوں- جس میں اہل علم کے لیے نئی راہیں ہوتی ہیں- ایک دفعہ حب د بغض کا طلسمی راز کے عنوان سے مضمون لکھا- اس کے بعد اسی سال علم جفر سے ایک اچھوتا طلسم تیار کیا جو جنتری کی زینت بنا- جس سے آپ حب بغض کے علاوہ ہر قسم کی لاعلاج بیماری کو ختم کر سکتے ہیں اور لگا سکتے ہیں- مقصد یہ ہے کہ ذہن وسیع ہونا چاہیے عمل ایک راہ ہوتی ہے- اس سے آگے راستے تلاش کرنا آپ کا کام ہے- معمولی معمولی باتوں پر خط و کتابت کرنا ساعت مشتری کیا ہے کب ہے ہمیں اوقات بتا دیں- اب یہ معمولی معمولی باتیں اگر ہم تفصیلاً لکھنا شروع کر دیں تو باقی اور بھی کام ہیں- اس دفعہ ایک تسخیر کا عمل لکھ رہا ہوں- آپ اس سے حب بغض کے علاوہ ہر قسم کے کام لے سکتے ہیں-

یہ عمل قمر' زہرہ اور مشتری میں دو کی نظرات سعد یا شرف زہرہ اور اوج زہرہ میں بھی کیا جا سکتا ہے- قمر زائد النور کے دن ہوں اور طالع وقت ذو جسدین ہو- اس سے مراد بروج جوزا' سنبلہ' قوس اور حوت ہیں- تثلیث یا تسدیس یا قران انہی ستاروں کے ہوں- دن جمعرات یا جمعہ کا ہو- دو شخصوں کا ملاپ کرانے میاں بیوی میں عداوت ختم کر کے محبت پیدا کرنے' رجوع خلق یا مطلوب کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے کے لیے ایک طلسم کی حیثیت رکھتا ہے- یہ عمل بے انتہائی سریع الاثر ہے- بشرطیکہ اس کو قواعد عملیات کو مدنظر رکھ کر تیار کیا جائے-

نام مطلوب =	رجوع خلق =	۱۰۰۹
نام طالب =	سرفراز احمد زاہد =	۱۱۳۴
مقصد =		۲۱
اعداد مراتب تسخیر	=	۶۷۸۰

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ مطلوب معہ والدہ کے اعداد جمل کبیر سے نکال کر خانہ ۱۵ میں لکھیں- مثلاً اعداد مطلوب ۱۰۰۹ ہیں- ان کو خانہ نمبر ۱ میں رکھا- ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانہ نمبر ۴ تک پر کریں- اسی طرح طالب کے اعداد خانہ نمبر ۵ میں لکھیں پھر ۲۲ کے اضافہ کے ساتھ خانہ نمبر ۸ تک پر کریں- اس کے بعد مقصد کے اعداد کو خانہ نمبر ۹ میں رکھ کر ۲۲ کے اضافہ سے خانہ نمبر ۱۲ تک بالترتیب پر کریں- اب آیت کے اعداد پر کرنے کے لیے خانہ نمبر ۴ + ۷ + ۱۰ کے اعداد کو جمع کریں اور آیت پاک کے اعداد سے اس مجموعہ کو تفریق کریں- جو بقایا اعداد ہوں ان کو خانہ نمبر ۱۳ میں لکھ کر ۲۲-۲۲ کے اضافہ سے خانہ نمبر ۱۶ تک پر کریں- اب آپ کسی بھی چار خانوں کو جمع کریں تو حاصل مجموعہ آیت پاک کے مجموعہ کے برابر ہو گا- اس نقش میں یہی راز ہے اور کمال ہے کہ نام مطلوب نام طالب مقصد کے اعداد مکمل تحریر ہونے کے باوجود آیت پاک کے مطابق آئے گا- یاد رکھیں علم جفر ذہین لوگوں کا کام ہے- استفادہ کرنا حساب کی گتھیاں سلجھانا آپ کا کام ہے- آپ کسی بھی آیت حب بغض کے علاوہ شامل کر کے مقصد کے تحت نقش پر کر سکتے ہیں- اسی طرح آیات کے علاوہ صرف اسم الٰہی کے ساتھ بھی یہی طریقہ استعمال

کریں- پھر اثرات دیکھیں اکثر اسم الٰہی یا آیت پاک کے اعداد نام طالب و مطلوب سے کم ہوتے ہیں- اگر اعداد کم ہوں گے تو کبھی بھی نقش پر نہ ہوگا- کیوں پر نہ ہوگا؟ اس معمولی سے نقطے پر آپ غور کریں- صرف اسی نقش کو حرز جان بنالیں- طریقہ اپنالیں- عملیات کے بادشاہ ہیں- اب اس کی مثال حل کر رہا ہوں-

چال نقش

۱۳	۱۰	۷	۴
۳	۸	۹	۱۴
۱۲	۱۵	۲	۵
۶	۱	۱۶	۱۱

۴۴۸۴	۴۳	۱۱۷۸	۱۰۷۵
۱۰۵۳	۱۲۰۰	۲۱	۴۵۰۶
۸۷	۴۵۲۸	۱۰۳۱	۱۱۳۴
۱۱۶۵	۱۰۰۹	۴۵۵۰	۶۵

اس طرح نقش مکمل ہو گیا جس کی کل تعداد چاروں کونوں کی ۶۷۸۰ ہوگی- جو کہ آیت پاک کے اعداد ہیں- اس نقش کو لوح مسی یا لوح قمر پر کندہ کریں- اس کے نیچے یہ عزیمت لکھیں- اس عزیمت کے نیچے نقش بدوح حرفی لکھیں- اور مذکورہ کو آگ پر گرم کریں یا گرم پانی میں ڈال دیں- اس کے علاوہ ایک نقش کاغذ پر زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں- یا دکان میں لٹکائیں- جیسے جیسے حرارت لوح کو ملے گی اثرات ظاہر ہوں گے- مطلوب اگر ہزاروں میل بھی دور ہوگا اس کے دل میں ملنے کی تڑپ پیدا ہوگی-

عزیمت = اللھم اجمع بینی (نام طالب مع والدہ و نام مطلوب مع والدہ) یا جامع المتفرقین حق لقد جاءکم رسول من سے آخر تک، وھورب العرش العظیم-

❀❀❀❀

از: حکیم سرفراز احمد زاہد

علم جفر

قارئین راہنمائے عملیات کی خدمت میں کافی عرصہ کے بعد علم جفر کے ایک قاعدہ کے ساتھ حاضر ہوں- کافی عرصہ سے آثار جفر پر لکھنے سے مستحصلہ پر لکھنے کا وقت ہی نہیں ملا- کئی دفعہ ارادہ گیا مگر اپنے ہی ارادے کو عملی جامہ نہ پہنچا سکا- اللہ تعالیٰ نے مجھے سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور اہل بیت کے صدقہ علم جفر عطا کیا ہے- اور عرصہ گیارہ سال سے ملک کے تمام روحانی جرائد میں لکھ رہا ہوں- لیکن میرے علم میں کمی نہیں آئی- احباب کے پرزور اصرار پر اب اس پاک علم کو کتابی صورت میں پیش کرنے کا ارادہ ہے اور اپنے اللہ کی توفیق اور قوت دے یہ کتاب انشاء اللہ شائقین علم جفر کے لیے ایک انمول تحفہ ہوگا- یہ کتاب مبتدی اور عالم کے لیے برابر کی ہوگی- ایسے قواعد پیش کروں گا- جن میں سے ہر ایک قاعدہ مکمل ہوگا- اور ہر قسم کے سوال کا جواب دے گا-

زیر تحریر کردہ بھی اس کتاب میں سے ہے- اس کو جب حل کریں گے تو جو احساسات آپ کے ہوں گے- میں جانتا ہوں قاعدہ وہی ہوتا ہے جو جفار کے سوال کے عین مطابق جواب دے- اور جواب حاصل کرنے میں جبر نہ کرنا پڑے- ایک بات کا خیال رکھیں اگر ایک قاعدہ کسی سوال کا جواب نہیں دے رہا تو سوال کی بندش و نشست تبدیل کریں انشاء اللہ جواب ضرور ملے گا-

اس قاعدہ میں ابجد افسح علیم کلید کی حیثیت رکھتی ہے- اس ابجد کو زبانی یاد کرلیں- تو جہاں جائیں سوال حل کر سکتے ہیں- اس کے قوانین سادہ اور آسان ہیں- غور کریں-

۱- سوال کو جامع اور واضح بامعنی تحریر کریں- کسی قسم کی جھول نہ ہو- جتنا سوال چھوٹا اور بامعنی ہوگا اتنا صاف واضح اور آسانی سے جواب حاصل ہوگا-

۲- اب تمام سوال کو بسط کر کے خالص کریں- مکرر حروف کاٹ دیں اور نمبر شمار لکھ لیں-

۳- سطر اساس کو ایک دفعہ تکسیر زوجی کریں- زوج جوڑے کو یا جفت

کو کہتے ہیں۔یعنی دو دو حروف کو موخر صدر کریں۔مثلاً

اب جد ھو اس کو تکسیر زوجی کہتے ہیں۔

ب ا د ج و ھ

۴- تمام سطر کو ایک بار موخر صدر کریں۔یعنی ایک حرف آخر سے دوسرا حرف شروع سے لے کر تمام حروف کی نشست تبدیل کر دیں۔

۵- سطر موخر صدر کو صدر موخر کریں۔صدر موخر میں پہلا حرف قائم رہتا ہے۔اس بات کا خیال رکھیں۔

۶- سطر صدر موخر کو ابجد افسج علیم سے ترفع اقراری کریں۔ترفع اقراری کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک حرف چھوڑ دوسرا حرف لیں۔مثلاً اگر حروف یہ ہیں تو

ا ب ج د ھ و

اکا ترفع اقراری ج ہوگا۔ب کا د ہوگا اور ھ کا ترفع اقراری ا ہوگا۔یہاں ذرا دھیان سے عمل کریں۔ذرا سی غفلت اور کوتاہی تمام عمل کو بے کار کر دے گی اور جواب استخراج کرنے میں ناکامی اور مشکل کا سامنا کرنا پڑے گا۔شروع شروع میں ہر علم جفر سیکھنے والے کو ایسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔لیکن مستقل مزاجی اور بار بار کی مشق تمام حائل رکاوٹوں کو دور کر دیتی ہے اور سوال کا جواب حاصل کرنے میں آسانی آتی ہے۔

۷- جو سطر ترفع اقراری حاصل ہوا ہے سطر مستحصلہ بھی کہہ سکتے ہیں اس سطر کو پھر ایک بار موخر صدر کریں۔یہ جوابی سطر ہے۔اس پر غور کریں اور قوانین مستحصلہ کو بروئے کار لاتے ہوئے عین سوال کے مطابق بامحاورہ اور آسان جواب پیدا کرنے کی کوشش کریں۔انشاء اللہ معمولی سی محنت آپ کو کامیاب کر دے گی۔اس قاعدہ کو اپنی مشق میں رکھیں ہر قسم کے سوالات کے جواب دے گا۔

ابجد افسج یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ف	س	ج	ع	ی	ل	م	ھ	ض	ر	ز	ط	غ
ش	ب	ح	ظ	ن	خ	ق	ک	و	ت	ث	ص	د	ذ

سوال' یا علیم! مظہر حسین قریشی بن سلمیٰ بیگم عزت شہرت اور دولت کے لیے کونسا معدنی نگینہ پہنے!

از- ایچ خان محمد

اسباق الاعداد

عدد 3 کے اثرات

ستارہ مشتری کے خواص وحالات

اللہ کے نام سے شروع کیا ہے۔جو تمام عالمین کا رب ہے۔

آج کا موضوع نمبر (3) ہے ستارہ مشتری کے خواص و حالات پڑھیں۔اسباق الاعداد کے نقطہ نظر سے یہ نمبر بزرگوں' علماء کرام' دین پرستی اور مذہبی آدمیوں سے متعلق ہے۔مذہبی بزرگوں کی علامت ہے۔وہ لوگ جو کسی بھی مہینے کے 3 - 12 - 21 - 30 تاریخوں میں پیدا ہوئے ہو۔ان پر بھی نمبر (3) ستارہ مشتری کے اثرات ہوں گے۔اگر عرصہ پیدائش 20 فروری سے 19 مارچ کے درمیان یا 23 نومبر سے دسمبر کے درمیانی عرصہ میں ہوں تو بھی یہی ستارہ ہوگا۔یہی تاریخیں دعرصہ زندگی میں اثرات مرتب کریں گے۔موافق حروف د' ج' ہیں۔تمام بڑے نمبر جن کا مفرد 3 ہوں وہ بھی نمبر 3 کے لیے اچھے ثابت ہوں گے۔مثلاً 6 کا مفرد 3 ہے۔ 3333 مفرد 3 ہے۔عرض یہ کہ جس نمبر کا مفرد 3 ہوں۔سائل کو فائدہ دے گا۔ یہ نمبر دن جمعرات سے متعلق ہے اور منگل بھی قدرے موافق ہے۔جمعہ بھی خوش بختی لاتا ہے۔

یہ نمبر اعلیٰ سپرٹ' زندہ دلی اور ظرافت کا مظہر ہے۔یہ نمبر روحانیت سے متعلق ہے۔ایک اور 9 نمبر بھی روحانیت سے متعلق ہے۔دیکھیے۔اسم ذات۔اللہ۔اعداد حساب قمری=1 +30 + 30 + 5 = 66 کا مفرد 3۔یہ نمبر اسم ذات جو کہ تمام اسماء الحسنیٰ کا بادشاہ نمبر یا نام ہے۔اس نام مبارک اسم ذات کے اتنے خواص ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی اس سے پورا خبردار ہے۔دیکھیں قرآن کریم کے 30 پارے ہیں۔مفرد کیا نمبر 3 ملا۔وہی اسم ذات والا نمبر۔یہ کرشمہ نہیں تو کیا ہے۔سوچنے کی بات ہے کہ آخری کتاب قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے خفیہ کوڈ نمبر اپنے نام اسم ذات کے برابر نمبر دیا ہے۔

نمبر 3 شادی کا مخصوص نمبر ہے- اس کے حامل کو فوراً شادی کر لینی چاہیے- یکدم قسمت کھل جائے گی- حیران کن اثرات مرتب ہوں گے- کیونکہ یہ نمبر گھریلو امور اور معاملات پر حکمران ہے- آج آپ کو بتانا مقصود ہے کہ آپ اپنا شادی نمبر کیسے نکال سکتے ہیں- اس کے لیے ہمارے پاس تاریخ پیدائش ہونی چاہیے-

مثال= فوزیہ کو شادی نمبر درکا ہے- تاریخ پیدائش 22-6-1968 ہے- اس کے لیے نام حروف گن لیجیے- ف و ز ی ہ = 5 حروف- اور عدد قسمت یا تاریخ پیدائش کا مفرد نمبر

34 = 2 + 2 + 6 + 1 + 9 + 6 + 8 = 22 - 6 - 1968

9 سے زیادہ ہے اس لیے پھر جمع کیا 4 + 3 = 7 اور اس کے ساتھ نمبر 3 جو گھریلو امور پر حکمران ہے جمع کیا- وہ اس طرح ہوئے

5 + 7 + 3 = 15 کا مفرد 6- پس فوزیہ کا شادی نمبر 6 ہے- نمبر 6 کو ہم آہنگ جدول میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ 6 کی دوستی "1" سے ہے- پس فوزیہ جس شخص سے شادی کریں اس کا نمبر اس طریقے سے نمبر "1" ہونا چاہیے- زندگی خوش و خرم گزرے گی- کوئی جھگڑا وغیرہ نہ رہے گا- آزمائیے اور اگر موافق نمبر نہیں ہے تو پھر ہر وقت جھگڑا رہے گا اور آخری نوبت جدائی ہوگی-

ہم آہنگ جدول نمبر (2)

نمبر	ہم آہنگ نمبر	ناموافق نمبر
1	6	2
2	7	1
3	8	4
4	9	3
5	تمام نمبر	کوئی نمبر نہیں
6	1	7
7	2	6
8	3	9
9	4	8

نمبر 3 مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوتا ہے- لطیفہ گو اور خوش مزاج ہوتے ہیں- اگر آپ کا نمبر 3 ہے یہ روحانیت سے متعلق ہے اور روحانیت میں منفی طرز فکر والے کامیاب نہیں ہوتے- اس لیے کہ یہ نمبر اللہ کا نمبر ہے- اور اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتا- نمبر 3 کا آدمی اگر تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرے تو روحانیت میں جلد ترقی لائے گا- ستارہ مشتری کے اثرات' عبادت گاہیں' دینی مدرسوں اور خیراتی اداروں پر مرتب ہوتے ہیں- نمبر 3 روحانیت کے ساتھ دولت پر بھی حکمرانی کرتا ہے- کیونکہ مشتری مال و دولت سے بھی منسوب ہے- دولت حاصل کرنے کے لیے جائز و ناجائز کا خیال رکھیں اگر ناجائز دولت حاصل کی تو یہ ستارہ آپ کو اس طرح گرادے گا کہ پھر اٹھنے کا نام بھی لبوں پر نہ آئے گا- کیونکہ یہ انصاف کا ستارہ ہے- نمبر 3- جسم و عقل و روح سے متعلق ہے- وسعت' ترقی' درجہ کمال' کامیابی' دولت مندی مالی منفعت سے متعلق ہے- ان لوگوں کے لیے وہ سال بہتر ہوگا جن کا مفرد عدد 3 ہو جیسے کہ 2001 سال مفرد 8 عدد بھی ان کے لیے خوش بختی لاتا ہے کیونکہ نمبر 3 کا ہم آہنگ نمبر 8 ہے- اس کلیے سے آپ بہت کچھ معلوم کر سکتے ہیں- مثلاً نمبر 3 کو نمبر 8 شہر' ملک وغیرہ فائدہ دے گا- جیسے کہ لاہور کا عدد 8 ہے- اس کے علاوہ نمبر (3) کا قوت حس بہت تیز ہوتا ہے- دھات اس کا چاندی ہے- رنگ گہرا سنہرا اور سبز اور تیز رنگ ہے- پتھر اس کا زبرجد' پکھراج' لعل ہے- عنصر اس کا آتشی ہے- سمت اس کی شمال مشرق ہے- پھول یاسمین- امراض گردہ' جگر کے امراض' لقوہ' پھیپھڑوں کی بیماری-

(جاری ہے)

تحقیق: ایم مصدق قریشی ایم-اے

پیدائشی پتھر

جس طرح انسان کا مادی جسم حرکت کرتا ہے- اس طرح اس جسم کے ساتھ روشنیوں کا ایک جسم بھی کام کرتا ہے- روشنیوں کے اس جسم میں سات رنگ ایک مناسب مقدار میں کام کرتے ہیں- جب یہ رنگ اپنی ایک خاص مقدار سے ہٹ کر کام کرتے ہیں تو انسانی جسم کے ساتھ اور حالات کے ساتھ کئی قسم کے عوارضات پیش آتے ہیں- تو ان عوارضات کو دور کرنے کے لیے رنگوں کی مقدار کو تناسب پر لانے کے لیے بہت سے طریقے پیش کیے جاتے ہیں- ان میں BIRTH STONE پیدائشی پتھر خاص اہمیت کے حامل ہیں- یہ انسانی زندگی میں بہت اہم کردار سرانجام دیتے ہیں- یہ اب تو سب کو معلوم ہے کہ انسانی زندگی کا دارومدار لہروں پر ہے- جس طرح انسان کے اندر لہریں کام کرتی ہیں- اس طرح تصورات اور خیالات میں بھی تبدیلی یا ردوبدل کرتی ہیں- اس طرح روئے زمین پر موجود ہر چیز کی زندگی کا انحصار لہروں کے مرہون منت ہے- کسی چیز میں لہروں کو جذب کرنے کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور کسی میں کم ہوتی ہے- جب کوئی پتھر انسانی جسم سے متصل ہوتا ہے تو اس کی لہریں آدمی کے دماغ میں ذخیرہ ہو جاتی ہے-

اگر انسان کے اندر کام کرنے کی لہریں اور پتھر کی لہریں اکٹھی ہو کر سوچنے اور سمجھنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہیں- اگر صلاحیت کم ہے تو نظام فکر و تفہیم درہم برہم ہو جاتا ہے- مثال کے طور پر ہر نیلم (SUP-PHIRE) جو پتھر ہے اس کو پہننے والا قتل ہو جاتا ہے یا مصیبت میں آجاتا ہے- فقیر بن جاتا ہے لیکن اس کے برعکس دیکھا گیا ہے- اس کے پہننے والا دولت مند اور امیر ترین ہو جاتا ہے- بات وہی آجاتی ہے کہ پہننے والا آدمی اس کی روشنی کو کسی حد تک قبول کرتا ہے- آدمی اور پتھروں میں روشنی کی مقدار کا تعین بھی مفید اور نقصان دہ نتائج کا سبب بنتا ہے-

اس طرح قرآن حمید میں سورہ رحمٰن میں خداوند کریم نے فرمایا ہے- کہ "چلائے دو دریا مل کر چلنے والے ان دونوں میں ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرے- پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے- نکلتا ہے ان دونوں میں سے موتی اور مونگا-"

اگر ہم اس آیت پر غور کریں تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ وہ دو پانی جو سمندر میں بہہ رہے ہیں- مختلف رنگ کے ہیں- لیکن ایک پانی کا رنگ دوسرے سے نہیں ملتا ہے- لیکن خداوند کریم نے اس بات کو اساس قرار دیا ہے- بات صرف یہ ہے کہ رنگوں میں تاثیرات موجود ہیں- خواہ وہ پانی ہے یا شیشہ ہے- مٹی ہے یا پتھر یا کسی اور قسم کی دھات ہے- صرف اور صرف اثرات قدرت کے دیئے گئے رنگوں میں ہوتے ہیں-

جہاں تک BIRTH STONE قدرتی پہننے کا تعلق ہے- تو معمولی نگینہ بھی اپنے رنگوں کی بناء پر خاصیت رکھتا ہے- ہر ایک پتھر اپنی تاثیر رکھتا ہے- مختصر اً چند ایک تفصیل حاضر ہے اور پہننے کا طریقہ بھی دیا جا رہا ہے- کچھ پتھر (PRECIOUS) قیمتی ہیں اور کچھ کم (SEMI PRE-COUS) قیمتی ہیں- ان کے اثرات ایک جیسے ہیں- آپ اپنی جیب دیکھ کر ضرور خرید سکتے ہیں- اور استفادہ حاصل کر سکتے ہیں-

LAPIZ LAZULEI (لاجورد):

اس پتھر کا رنگ زردی مائل آسمانی یا گہرا نیلا ہوتا ہے- اچھے لاجورد میں گہرا نیلا رنگ اور ہلکے زرد رنگ کی لائن یا نقطے ہوتے ہیں- یہ مقوی قلب ہے- پہننے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے- نکسیر آئندہ نہیں آتی- اگر آنکھوں سے پانی بہے تو اس کے لیے مفید ہے- درد گردہ بول و حیض' جزام' خشک خارش' برص کے لیے مفید ہے- جسم پر اگر مسے ہوں تو اس کے پہننے سے کم ہو جاتے ہیں- بے خوابی کو دور کرتا ہے- اختلاج کی بیماری کے لیے مفید ہے-

اس کے پہننے سے وقار بلند ہوتا ہے- خود اعتمادی' جادو کو بے اثر کرتا ہے- سکون دیتا ہے- پہننے سے خوبصورتی' اخلاق' خوشی دیتا ہے- روزی رزق زیادہ بڑھاتا ہے- خوف زدہ بچوں کا خوف دور کرنے کے لیے اس کو گلے میں پہنایا جاتا ہے-

MOON STONE (حجر القمر):

اس پتھر کا رنگ دودھیا مائل سفید بے رنگ ہوتا ہے- اس طرح زردی مائل سفید- سفیدی مائل نیلا- سرخی مائل سفید' بھورا مائل سفید ہوتا ہے-

اس کا پہننا مرگی، جنون اور خفقان کے لیے مفید ہے۔ پاگل پن کو دور کرتا ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے۔ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔ خوف دور کرتا ہے۔ خوش قسمتی لاتا ہے۔ دل کو خوش رکھتا ہے۔ روزگار کے ذرائع بڑھاتا ہے۔ دماغی قوت، وجدانی قوت کو بڑھاتا ہے۔

KIDNEY STONE (دھانہ فرہنگ):

درد گردہ، پتے کے درد اور پتھری میں مفید ہے۔ یہ گردہ کی پتھری کو توڑ کر خارج کرتا ہے آئندہ پیدا نہیں ہونے دیتا۔ پیشاب کی نالی کی سوزش یا جلن میں خاص طور پر مفید ہے۔ مثانہ کے امراض میں بھی مفید ہے۔ اس کے پہننے سے زندگی میں خوشگواری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ بڑے اور خوفناک خیالات اور برے خوابوں سے نجات ملتی ہے۔ بے قرار طبیعت میں ٹھہراؤ پیدا کرتا ہے۔ نظر بد سے بھی بچاتا ہے۔

CHOLORIN (بسد):

یہ پتھر سرخ اور سفید رنگ میں ملتا ہے۔ یہ پتھر پیشاب کی زیادتی کو دور کرتا ہے۔ مرگی، جنون، بواسیر، پیشاب کے بند ہونے میں نافع ہے۔ یہ ورموں کو تحلیل بھی کرتا ہے۔ نظر کو بڑھاتا ہے۔ ہر قسم کے دماغی امراض میں بہت ہے۔ تقریباً ہر قسم کی بیماریوں میں تیز اثر رکھتا ہے۔ نیز جادو، ٹونہ آسیب وغیرہ سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔ رزق روزی میں ترقی دیتا ہے۔ نیز جرات و ہمت پیدا کرتا ہے۔

CRYSTAL (بلور):

عموماً سفید اور شفاف ہوتا ہے۔ رعشہ، دانت درد کے لیے مفید ہوتا ہے۔ عورت گلے میں پہنے تو دودھ بڑھاتا ہے۔ اس کے پہننے سے برے خوابوں سے نجات ملتی ہے۔ خوش بختی کا باعث بنتا ہے۔ عزت اور منزلت بڑھاتا ہے۔ روزگار و نوکری میں ترقی دیتا ہے۔ نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔

BLOOD STONE (حجر الدم):

اس پتھر کا رنگ گہرا سبز اور اس پر خون کے رنگ کے دھبے نما نقطے ہوتے ہیں اور دیکھنے پر تازہ خون کا گمان ہوتا ہے۔ اس کو پہننے سے معدہ کو طاقت ملتی ہے۔ بہتے خون کو روکنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نظر کو بڑھاتا ہے۔ دوران خون کو نارمل رکھتا ہے۔ خون کو پتلا رکھتا ہے اور منجمد ہونے سے روکتا ہے۔ دلیری اور ہمت پیدا کرتا ہے۔ حادثات سے محفوظ رکھتا ہے۔ محبت میں کامیابی لاتا ہے۔ شکست سے دور رکھتا ہے۔ ہر قسم کی آفات اور بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

AMBER (کہربا):

اس کا رنگ عموماً زرد یا سفید، بھورا، سبز، سیاہ اور نارنجی ہوتا ہے۔ ناسور اور ورم کے لیے مفید ہے۔ یہ دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ جسمانی کمزوری دور کرتا ہے۔ مردانہ طاقت باہ کو بڑھاتا ہے۔ عصابی کمزوری دور کرتا ہے۔ دل دماغ، جگر کو طاقت دیتا ہے۔ ذہانت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کو پہننے سے بانجھ پن زنانہ یا مردانہ اس کو پہننے سے دور ہوتا ہے۔ اٹھرا کی مریض عورتوں کے لیے مفید ہے۔

JASPER (سنگ یشب):

یہ پتھر عموماً کچھ انگوری، کچھ زردی مائل۔ کافوری بھورا، دودھیا، سبز کاہی رنگوں کا ملتا ہے۔ اور بعض پتھروں پر خاکی دھاریاں ہوتی ہیں۔ کچھ چمکدار ہوتا ہے۔ اس کو پہننے سے ہاضمہ بڑھتا ہے۔ خفقان کو دور کرتا ہے۔ اندرونی زخموں کو دور کرتا ہے۔ مقوی قلب و دماغ ہے۔ وسوسے کو ختم کرتا ہے۔ دمہ اور گلے کے امراض میں پہننے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔ عورت کی ران پر باندھنے سے درد سے نجات ملتی ہے۔ ولادت آسان ہوتی ہے۔ سحر کے اثرات ختم کرتا ہے۔ زندگی میں خوش بختی لاتا ہے۔ حصول دولت میں فائدہ دیتا ہے۔ فضول خرچی، امراض وہم، غرق، نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔

OPEL (سنگ دودھیا):

اس کا رنگ بھورا، سیاہ، سفید، سبز، خاکی، گلابی، نارنجی اور آتشی ہوتا ہے رنگ سفید ہوتا ہے مگر اوپر دیئے گے رنگ اس میں سے نکلتے ہیں۔

اس کو پہننے سے طبیعت میں سادگی آتی ہے۔ نظر تیز ہوتی ہے۔ آنکھوں کے زخموں میں مفید ہے۔ بیماریوں سے دور رکھتا ہے۔ تجارت کی طرف رجحان ہوتا ہے۔ محبت کرنے والوں کے لیے خوش بختی لاتا ہے۔ ازدواجی زندگی میں کامیابی لاتا ہے۔ یہ جذبات اور اثرات کو قبول کرتا ہے۔ قوت حیات کو طاقت دیتا ہے۔ خوشی لاتا ہے۔ محبت کرنے والوں کے درمیان

کامیابی لاتا ہے-مزاج کو خوش رکھتا ہے-

TURQUOISE(فیروزہ):

یہ پتھر برنگ فیروزی' آسمانی' سرمئی گہرا سبز' سبزی مائل نیلا ہوتا ہے-اس کو پہننے سے بجلی کے صدمہ سے حفاظت ہوتی ہے-مقوی معدہ' قوت بصارت میں فائدہ دیتا ہے-درد' ورم' ناسور کئی امراض میں نافع ہے-طحال کے لیے فائدہ مند ہے- سنگ گردہ' سانپ اور بچھو کے اثرات کو زائل کرتا ہے-حاملہ عورت کے لیے مفید ہے-ڈر خوف' دشمنوں پر فتح' احساس محبت' مزاج کو نرم کرتا ہے-اگر کوئی زیادتی کرے تو اس کو پہن کر اس شخص کے سامنے جائے تو وہ مہربان ہو گا-ناگہانی آفت یا کسی شخص پر پریشانی آنے والی ہو تو فیروزہ چیخ جاتا ہے-تکلیف اپنے اوپر لے لیتا ہے-ٹوٹا ہوا پتھر نہیں پہننا چاہیے نہ ہی کسی کو دینا اچھا ہے ورنہ نحوست لاتا ہے-

AGATE (عقیق):

یہ پتھر سرخ' سفید' زرد' بھورا' اور سیاہ رنگ میں پایا جاتا ہے-دل اور دماغ کو تقویت دیتا ہے-ذہن کی گندگی کو صاف کرتا ہے- خون صاف کرتا ہے-مقوی بصر ہے-خفقان کو دور کرتا ہے-آنکھوں کی روشنی کو بڑھاتا ہے-عورتوں کو کثرت حیض میں نفع ہے-غصہ و غم کو دور کرتا ہے-اس کو پہننے سے مزاج کا چڑچڑاپن دور ہو جاتا ہے-دنیا کے امور میں فائدہ دیتا ہے-دشمن پر رعب اور دبدبہ قائم ہوتا ہے-دولت میں وسعت پیدا کرتا ہے-عموماً لوگ اسے قبولیت دعا و برکت کے لیے پہنتے ہیں-

ZIRCON(زرقون):

زرقون عموماً زرد' بھورا' خاکی' سفید' شربتی' سرخ' جامنی رنگ میں پایا جاتا ہے- اس کو پہننے سے فالج' لقوہ' آتشک' گٹھیا جیسے امراض سے نجات ملتی ہے-یہ خون کے دوران کو تیز کرتا ہے-جسمانی صحت اور روزگار کی بہتری کے لیے اچھا ہے-اس کو پہننے سے جادو' ٹونہ' نظر بد کو دور کرتا ہے-مذہب سے لگاؤ بھی پیدا ہوتا ہے-اور انصاف و حق پیدا کرتا ہے-قوت ارادی کو بڑھاتا ہے-سفر کے دوران حفاظت کرتا ہے-

BERYL (زبرجد):

زمردی سبز رنگ کا پتھر اعلیٰ شمار ہوتا ہے-اس کا رنگ سبز زرد اور نیلا ہوتا ہے-جسم کو صحت بخشتا ہے-دانتوں کو صاف رکھتا ہے-پیشاب کی زیادتی و کمی کو ٹھیک کرتا ہے-نظر کو بڑھاتا ہے-اس کے پہننے سے مرگی کا مرض جاتا رہتا ہے-اگر عورت زانوں پر باندھے تو جچہ ہوتے وقت تکلیف نہیں ہوتی-تمام پریشانیوں اور تکلیفوں سے نجات دیتا ہے-

ONYSE(سنگ سلیمانی):

اس کا رنگ سیاہی مائل بھورا ہوتا ہے-اس پر سفید' سبز' بھورے اور سیاہ رنگ کے طبقات ہوتے ہیں-یہ لقوہ' یرقان' ام الصبیان' مرگی کے لیے مفید ہے-بالوں میں باندھنے سے عورت کی درد زہ میں افاقہ دیتا ہے-وضع حمل آسان ہو جاتا ہے-عزت و مرتبہ میں اضافہ کرتا ہے-حاکم وقت مہربان ہوتا ہے-حاکم اور امراء کو مسخر کرتا ہے- اس کو پہننے سے اکثر ڈراؤنے خواب آتے ہیں-

CATSEYE(لہسنیا):

یہ بلی یا شیر کی آنکھ کی طرح کا ہوتا ہے-یہ زرد' بھورا' سبز اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے-سبز اور زیتونی رنگت کا اچھا سمجھا جاتا ہے-پتھر کوئی سے بھی رنگ کا ہو مگر اس کے اندر ایک چمکدار دھاری ضرور ہوتی ہے-آنکھوں کی بیماریوں میں فائدہ مند ہے-دل اور دماغ میں مفید ہے-یہ پتھر زچہ کو ولادت میں آسانی فراہم کرتا ہے-جادو ٹونہ نظر بد سے حفاظت کرتا ہے-گندے خوفناک خواب میں چونک کر اٹھنے کو دور کرتا ہے-آفت و مصیبت میں مددگار ثابت ہوتا ہے-محبت و عشق میں ہر دلعزیزی لاتا ہے اور کامیابی دلاتا ہے-

PEARL(مروارید / موتی):

یہ عموماً چمکدار رنگوں سفید' سیاہ' گلابی' خاکی رنگ میں پایا جاتا ہے-عصاب اور عضائے ریئشہ کو طاقت دیتا ہے-امراض چشم میں مفید ہے-دل کے امراض میں بہتر ہے-پاگل پن دور کرتا ہے-یادداشت اور نظر کو قوت دیتا ہے-پیشاب اور خون کے دستوں میں اچھا ہے آرام دیتا ہے- اسقاط حمل کو روکتا ہے-اس لیے عورتیں کمر پر باندھیں-شوگر کے مریضوں کے لیے اچھا ہے-زندگی خوشگوار ہوتی ہے- روحانی اثرات جذب کرتا ہے-جادو نظر بد سے بچاتا ہے-برائی اور اس کے برے اثرات سے بچاتا ہے-اس کے پہننے سے طبیعت میں نیکی پیدا ہوتی ہے-زندگی خوشگوار بسر ہوتی ہے-وضع داری لاتا

ہے۔

CORAL(مرجان):

یہ پتھر زیادہ تر سرخ رنگ میں پایا جاتا ہے۔اس میں کئی رنگ شامل ہوتے ہیں۔گہرا گلابی' نارنجی' سرخی مائل اور سرخ سے پائے جاتے ہیں۔یہ پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے۔اوران سے خون آنے کو روکتا ہے۔تلی' آنتوں کے امراض سے نجات دلاتا ہے۔نظر کو بڑھاتا ہے۔فالج' لقوہ' رعشہ میں بھی مفید ہے۔

اختلاج قلب میں سریع الاثر ہے۔اگر حاملہ عورت پہن لے تو اسقاط حمل نہیں ہوتا مگر گلے میں پہنا جاتا ہے۔ضعف معدہ' خفقان' ضعف قلب وحشت' جریان خون' خونی اسہال اور تمام کمزوری کے لیے مفید تر ہے۔یہ تنگ دستی کو دور کرتا ہے۔جادو' نظر' ٹونہ' ڈراؤنے خوابوں میں مفید ہے۔بے صبری کو دور کرتا ہے۔زندگی میں ہوشیار رہتا ہے۔اور مستقل مزاجی اور عزم و صبر کو بڑھاتا ہے۔مرجان کی جڑ شاخ مرجان کے نام سے مشہور ہے۔اسے عموماً گھروں میں جادو وسحر ونظر بد کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

EMERALS(زمرد):

اس کا رنگ بڑا خوبصورت ہوتا ہے۔زیادہ تر گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے۔سوات کا مشہور ہے۔اس کو پہننے سے مرگی کا دورہ نہیں پڑتا۔دل کو طاقت دیتا ہے۔دوران خون میں پیدا ہونے والے نقائص کو دور کرتا ہے۔نظر کو بڑھاتا ہے۔ولادت کے وقت زچہ کے پاس یہ پتھر ہو تو ولادت آسانی سے ہوتی ہے۔وبائی امراض سے تحفظ دیتا ہے۔ خاص طور پر طاعون سے۔پتھری کو توڑتا ہے۔پیشاب کی زیادتی کو اعتدال پر لاتا ہے۔یرقان' خفقان' خونی پیچش' ضعف جگر' ضعف معدہ میں مفید ہے۔ زمرد کو حیا' پاکیزگی اور پاک دامنی کا پتھر مانا گیا ہے۔دشمنوں کے دلوں پر رعب ڈالتا ہے۔ برے خوابوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ذہنی پریشانیوں اور پریشان ذہن والوں کے لیے فائدہ مند ہے۔

باقی آئندہ

وزیر اعظم بھارت کا دورہ پاکستان

ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ

وزیر اعظم واجپائی کا حالیہ دورہ پاکستان کئی لحاظ سے اہم ہے۔ ملکوں کے باہمی مسائل ہوتے ہی ہیں لیکن ہمسایہ ملکوں کے اس سے بھی زیادہ مسئلے ہو سکتے ہیں۔اس سے بھی زیادہ اس صورت میں ہوتے ہیں جب دو ہمسایہ ملکوں میں علاقائی مسئلے موجود ہوں۔اس اعتبار سے پاک بھارت کے درمیان سب سے اہم مسئلہ کشمیر ہے۔ اس لیے کہ ان دونوں ملکوں نے اسے بین الاقوامی سطح پر اور روبدو تسلیم کیا ہوا ہے۔مسئلے خود حل نہیں ہوا کرتے اور نہ طاقت کے بل بوتے پر ہی ہو سکتے ہیں۔ان کے حل کے لیے دو طرفہ کوشش ضروری ہوتی ہیں۔دیکھنا یہ ہے پاک بھارت دونوں اس بارے میں کہاں تک سنجیدہ ہیں۔گلے شکوے تو ہوتے ہی رہتے ہیں۔لیکن ہم دونوں کو اپنے مسائل جو انسانی حقوق اور امن وسکون سے تعلق رکھتے ہیں۔ان نیک مقاصد کی خاطر نیک نیت اور جذبے سے کام کرنا ہوگا۔اسی صورت میں باہمی اختلافات ختم ہو سکتے ہیں۔اس بات کے لیے ہمیں اپنے اپنے اندرونی معاملات کو بھی پیش نظر رکھنا ہوگا۔ یہ بات باور نہ کریں ہم ایسے لوگ جن کا تعلق نجوم سے ہے۔ جذبات سے عاری ہوتے ہیں۔ ہم بھی دل رکھتے ہیں کہ انسان ہیں۔یہی وجہ ہے ہم فنی قسم کی تحریروں میں اپنا رونا بھی روتے ہیں۔ملکوں حکومتوں کے سیاسی حالات جاننے کے لیے بہت سے عوامل کو دیکھنا ہوتا ہے۔اب ہمیں دیکھنا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم کا دورہ برصغیر کے مسائل پر کیونکر اثر انداز ہوگا۔یہ دیکھنے کے لیے ہمیں کسی وقت کی ضرورت ہوگی۔بھارت کے وزیر اعظم کی پاکستان آمد بیس فروری 99ء کو شام چار بج کر دس منٹ پر ہوئی۔لیکن ہم نے اپنے فلکی مقاصد کے لیے چار بج کر چالیس منٹ شام کا وقت چنا۔کیونکہ اس وقت پر دونوں ملکوں کے ترانے واہگہ کی فضاؤں میں گونجے اور سلامی کی رسم ادا ہوئی۔اس وقت پر برج سرطان کا چوبیسواں درجہ لاہور امرتسر کے آفاق پر طلوع ہوا۔ یہاں یہ بتا دینا مناسب ہوگا۔پاکستان کا پیدائشی طالع درجہ 24 حمل ہے۔جب کہ بھارت کا طالع درجہ 9 ثور ہے۔

چونکہ مذاکرات میں کشمیر بھی شامل ہے اس لیے اس وقت سرینگر کو بھی دیکھیں گے وہاں برج سرطان کا 25 واں درجہ افق مشرق پر تھا۔

طالع درجوں میں نمایاں فرق نہیں اس لیے بھارت پاکستان اور کشمیر کے حالات کی نشاندہی بھی زائچہ کرے گا۔ ان طالع درجوں کا جب ہم پاکستانی درجوں سے موازنہ کرتے ہیں تو صرف ایک آدھ درجے کا فرق محسوس ہوتا ہے۔

بھارت　راس　مریخ　پاکستان　زحل قمر　ذنب　پلوٹو　نپچون یورنس　زہرہ عطارد　شمس

زائچے میں موجود سیارے تربیع اور مقابلے میں نظر آتے ہیں۔ پیدائشی درجوں میں اور سیاروں میں کافی حد تک مماثلت پائی گئی ہے۔ یہ بات زائچے کو موثر ثابت کرتی ہے۔

نجوم میں تربیع اور مقابلہ نحس ترین مانے گئے ہیں۔ یورنس کا حساس درجوں کے قریب ہونا تینوں ملکوں کو ضرور متاثر کرے گا۔ جانے علمائے نجوم اس بارے میں کیا نکاحی جملے استعمال کریں یہ ضرور مبارکباد کے حامل ہوں گے۔ لیکن اس کے برعکس صیفوں کو ہم کسی صورت نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اس زائچے میں سیارہ یورنس پانچ مئی سے اثر ڈالنا شروع کرے گا۔ اور جنوری فروری 2000ء تک موثر رہے گا۔ شمس آٹھویں گھر سے بھارتی 9 درجے ثور کو متاثر کر رہا ہے۔ یہ بات بھارتی حکومت کو متزلزل کر سکتی ہے۔ دوسری نظر میں بھارت پاکستان اور کشمیر کو ضرور متاثر کریں گی۔

جب راس بھی مئی 99ء میں 24 درجے سرطان پر آئے گا تو زائچے کے بہت سے خطرناک مقامات کو حرکت میں لائے گا۔ سرطان طالع کا مالک سیارہ قمر ہے جو طبعاً متلون ہے۔ اور زائچے میں دسویں بیٹھا ہے۔ اعلان لاہور کے وقت پر 24 درجہ حمل کے قریب آگیا ہے۔ یہ بات بھارت اور پاکستانی سرکاروں اور سیاسی لیڈروں کے لیے کسی صورت اچھی نہیں۔ ان کی صحت و سلامتی پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اگست کے تیسرے ہفتے میں جب بڑے سیاروں کی نظریں مکمل ہوں گی ان دنوں حالات ظاہر ہو سکتے ہیں۔ بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں کے عوام سیاست میں شدت پیدا کریں گے اور نتیجے میں برصغیر میں بے چینی پائی جائے۔ صوبائی جذبے اور صوبائیت کے نعرے عام ہوں گے۔ عوام اس وقت کے موسمی عارضوں میں مبتلا ہوں۔

مشتری کی طالع پر پانچویں نظر برصغیر میں دینی اور مذہبی اختلافات کو ظاہر کرتی ہے بلکہ عروج پر پہنچانے کے امکانات موجود ہیں۔ اس لیے برصغیر کے حکمرانوں کو ان باتوں کا لحاظ رکھنا ہوگا۔ ہمارے دینی راہنما جن کی سیاست کا مدار و محور فرقہ ورانہ عصبیت پر ہے انہیں غور کرنا ہوگا۔ ہماری غلط سوچ اور عندیے نہ تو دین کی خدمت کر سکتے ہیں اور نہ ایسے نعروں ہی سے کوئی بھی حکومت مضبوط رہ سکتی ہے۔

ہم پہلے بتا چکے ہیں صاحب طالع قمر ایک متلون سیارہ ہے جو راس ذنب اور زحل کے زیر اثر اور زائچے کے حساس درجوں کے قریب واقع ہوا ہے۔ اس لیے خارجہ حالات امن و سکون ظاہر نہیں کرتے بلکہ ان حالات میں قمر کی وجہ سے تلون نظر آتا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ ہم یہ نعرے لگائیں کشمیر کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ سیاروں کی روشنی میں ہم اس شوشے کی تائید و تصدیق نہیں کر سکتے۔ برصغیر کے سیاسی پنڈتوں کو یہ ہرگز نہ بھولنا چاہیے۔ کشمیر کے علاوہ بھی اس علاقے کے بہت سے مسائل ہیں۔ جنہیں بھارتی حکومت بھانپ چکی ہے۔

طالع کے ذیل میں فلکی نتائج کا بیان ہو چکا۔ اب ہم چوتھے ساتویں اور دسویں گھروں کا مکمل جائزہ لیں گے۔ تاکہ مضمون سمٹ سکے۔ چوتھے گھر میں مریخ دسویں زحل ساتویں ذنب یورنس اور نپ چون ہیں اور طالع میں راس ہے۔ سات سیاروں کا اہم مرکز میں حالت تربیع اور مقابلہ واقع ہوتا ہے۔ ہمارے خیال میں بہت اہم ہے۔

یونانی نجوم میں مقابلے اور تربیع کو نحس مانا گیا ہے۔ سیارہ یورنس اور نپ چون دونوں حالیہ تحقیق میں نحس مانے گئے ہیں۔ ساتویں سے یورنس کا طالع سے مقابلہ اور پاکستان کے پیدائشی طالع سے تربیع خالی از علت نہیں۔ اعلان لاہور کے زائچے میں سیاروں کے اوضاع کوئی مفید تاثر نہیں دیتے۔ ملکی وفاداریوں میں نمایاں تبدیلیاں ہوں۔ فصلوں اور زراعت کے لیے بھی زیادہ اچھے نہیں ہیں۔ حزب اختلاف بے تکے بیانات اور مطالبے کرے۔ دونوں ملکوں کے حاکموں اور محکوموں میں شدید اختلاف ظاہر ہو ساتواں گھر زائچہ میں اس لیے اہم ہے کہ اس کا تعلق بیرون ملک معاملات سے ہے۔ خارجی تعلقات اسی گھر سے دیکھے جاتے ہیں۔ سرحدی جھگڑے اور اختلافات یہی گھر بناتا ہے۔ علاقائی اور سرحدی تنازعات اسی ذیل میں آتے ہیں۔

موجودہ نحس اوضاع و نظرات کی بنا پر کہا جا سکتا ہے۔ سرحدی تنازعے علاقائی جھگڑوں کی بہت گنجائش ہے۔ خون ریزی کے نقصانات بھی ہو سکتے ہیں۔ کانوں میں دھماکے، درس گاہوں میں فتنے اور فساد کے اثرات حکومتوں پر پڑنے کا قوی امکان ہے۔

ان حالات کی تصدیق کے لیے گیارہویں گھر کو دیکھنا ضروری

ہے۔ساتواں گھر جہاں تین نحس سیارے ہیں۔گیارہویں کو بہ نظر تثلیث دیکھ رہے ہیں۔مریخ اپنی پوری نظر سے دیکھ رہا ہے۔پلوٹو مقابلے میں ہے۔کہا جاسکتا ہے۔گیارہواں گھر سعد نظر سے عاری ہے اس لیے مذکورہ حالات ناگزیر ہوں گے۔ مئی 99ء کے دوسرے اور تیسرے ہفتے میں یہ حالات متوقع ہیں۔ماہ جولائی اور اگست میں بھی سنگین حالات ظاہر ہونے کا قوی امکان ہے۔

دسواں گھر سرکار' حکمران طبقہ' حزب اقتدار ملکی وقار قومی مسئلے' صوبائی حکومتوں کا تعاون اور بغاوت شامل ہیں۔زائچہ میں آثار اچھے نہیں۔ اس لیے ان معاملات میں حکومتوں کو پریشانی اٹھانا پڑے گی۔دسویں گھر کی دلیل شمس ہے۔جو آٹھویں گھر میں ہے اور دسویں سے تسدیس اور گیارہویں سے تربیع بنا رہا ہے۔اس لیے برصغیر سے حکمرانوں اور حزب اقتدار کے لیے آئندہ چھ ماہ بہت مخدوش ثابت ہو سکتے ہیں۔انہیں اپنے اپنے عہدے اور اقتدار کو برقرار رکھنا نہایت دشوار ہوگا۔اس تبدیلی کا اثر خارجہ پالیسی سیاسی مفاہمت پر بھی پڑسکتا ہے۔حزب اختلاف عوام کو اپنے پروپیگنڈے سے گمراہ کر سکتے ہیں۔جس کے نتیجے میں آنے والی تبدیلی ملک و قوم کے لیے یقیناً خطرناک ہوگی کیونکہ جب ملکوں میں جنگل کا قانون رائج ہو جائے تو اندرونی اور بیرونی سکون کیونکر حاصل ہو سکتا ہے۔کاش! ہم ملکی وسائل اور مسائل کو سمجھیں۔نعرے بازی' مسئلوں کا حل اس لیے نہیں ہو سکتی کہ ہم اپنے حقیقی مسئلوں سے ہرگز مخلص نہیں۔ایسے نعرے لیڈروں کی دکان تو سجا سکتے ہیں لیکن ملک و قوم کے لیے کسی طور پر مفید نہیں۔

گیارہواں گھر' پارلیمنٹ اور پارلیمانی حالات' قانون سازی' قومی سرمایہ کو ظاہر کرتا ہے۔اس گھر میں نحس سیاروں کا زیادہ اثر ہے۔اس لیے مذکورہ باتوں پر اثر انگیز ہو سکتا ہے۔قومی خزانوں پر شدید دباؤ اور ناقابل تلافی اثر پڑ سکتا ہے۔نتیجے میں سخت مالی بحران پیدا ہوں حکومتوں کی کوشش کے باوجود مالی مشکلات سنگین سے سنگین ہو جائیں گی۔ہمسایہ ملکوں کے ساتھ مصالحتی کوششیں بار آور ثابت نہ ہوں۔

❖❖❖

سیکنڈ لیفٹیننٹ محمد شعیب

دنیا کے نقشے کو دیکھیں تو اسلامی ممالک میں انڈونیشیا کرہ ارض کے مشرق میں واقع ہے۔یہ ملک بے شمار جزیروں پر مشتمل ہے۔جن میں جاوا' ساٹرا' بورنیو اور سیلبز مشہور جزیرے ہیں۔انڈونیشیا آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلامی ملک ہے۔۱۸ کروڑ آبادی کے اس ملک میں غیر مسلم آبادی کا تناسب آٹے میں نمک کے برابر ہے۔

طلوع سحر سیلبز کے مشرق میں واقع جزائر میں ہوتی ہے۔وہاں جس وقت صبح کے ساڑھے پانچ بج رہے ہوتے ہیں۔طلوع سحر کے ساتھ ہی انڈونیشیا کے انتہائی مشرقی جزائر میں فجر کی اذان شروع ہو جاتی ہے اور ہزاروں متوازن سائے بزرگ و برتر کی توحید اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اعلان کر رہے ہوتے ہیں۔

مشرقی جزائر سے یہ سلسلہ مغربی جزائر کی طرف بڑھتا ہے اور ڈیڑھ گھنٹہ بعد جکارتہ میں اذانوں کی آواز گونجنے لگتی ہے۔جکارتہ کے بعد یہ سلسلہ ساٹرا میں شروع ہو جاتا ہے۔ساٹرا کے مغربی اور دیہات سے پہلے ہی ملایا کی مسجدوں میں اذانیں بلند ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ملایا کے بعد برما کی باری آتی ہے۔جکارتہ سے اذانوں کا جو سلسلہ شروع ہوتا ہے وہ ایک گھنٹہ بعد ڈھاکہ پہنچتا ہے۔بنگلہ دیش میں ابھی اذانوں کا یہ سلسلہ ختم نہیں ہوتا کہ کلکتہ سے سری نگر تک اذانیں گونجنے لگتی ہیں۔دوسری طرف یہ سلسلہ کلکتہ سے بمبئی کی طرف بڑھتا ہے اور پورے ہندوستان کی فضا توحید و رسالت کے اعلان سے گونج اٹھتی ہے۔

سری نگر اور سیالکوٹ میں فجر کی اذان کا ایک ہی وقت ہے۔ سیالکوٹ سے کوئٹہ' کراچی اور گوادر تک چالیس منٹ کا فرق ہے۔اس عرصے میں فجر کی اذان پاکستان میں بلند ہوتی رہتی ہے۔پاکستان میں یہ سلسلہ ختم ہونے سے پہلے افغانستان اور مسقط میں اذانوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔مسقط سے بغداد تک ایک گھنٹے کا فرق ہے۔اس عرصے میں اذانیں حجاز مقدس' یمن' عرب امارات' کویت اور عراق میں گونجتی رہتی ہیں۔

بغداد سے سکندریہ تک پھر ایک گھنٹے کا فرق ہے۔اس دوران شام'

مصر' صومالیہ اور شامی میں اذانیں بلند ہوتی ہیں۔ سکندریا اور استنبول ایک ہی طول و عرض پر واقع ہیں۔ مشرقی ترکی میں صدائے توحید و رسالت بلند ہوتی ہے۔

سکندریہ سے طرابلس تک ایک گھنٹے کا دورانیہ' اس عرصے میں شمالی افریقہ میں لیبیا اور تیونس میں اذانوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ فجر کی اذان کا آغاز انڈونیشیا کے مشرقی جزائر سے ہوا تھا۔ ساڑھے نو گھنٹے کا سفر طے کر کے بحر اوقیانوس کے مشرقی کنارے تک پہنچتی ہے۔

فجر کی اذان بحر اوقیانوس تک پہنچنے سے قبل ہی مشرقی انڈونیشیا میں ظہر کی اذان کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے اور ڈھاکہ میں ظہر کی اذانیں شروع ہونے تک مشرقی انڈونیشیا میں عصر کی اذانیں بلند ہونے لگتی ہیں۔ یہ سلسلہ ڈیڑھ گھنٹہ تک مشکل جکارتہ پہنچتا ہے کہ انڈونیشیا کے مشرقی جزائر میں نماز مغرب کا وقت ہو جاتا ہے۔ مغرب کی اذانیں سیلبز سے مشکل سماٹرا تک پہنچتی ہیں کہ اتنے میں عشاء کا وقت ہو جاتا ہے' اس وقت افریقہ میں فجر کی اذانیں گونج رہی ہوتی ہیں۔

کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ کرہ ارض پر ایک سیکنڈ بھی ایسا نہیں گزرتا جس میں ہر وقت ہزاروں لاکھوں موذن بیک وقت خدائے بزرگ و برتر کی توحید اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اعلان کر رہے ہوں۔ انشاء اللہ العزیز یہ سلسلہ تاقیامت اسی طرح جاری رہے گا۔

اعمال فاتحہ

از : حکیم غلام شبیر ناصر

اس مضمون کا پہلا حصہ ماہ مارچ کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے۔

اھدنا الصراط المستقیم: اس آیت مبارکہ کے بھی بے شمار فوائد ہیں۔ مثلاً ناجائز تعلقات سے خود کو یا کسی اور کو روکنا۔ میاں بیوی میں باہمی موافقت۔ جنگل میں راستہ بھولنے کی صورت میں اس آیت کے توسط سے اللہ تعالیٰ سے رستہ مانگئے۔ اسی آیت میں بہترین استخارہ بھی موجود ہے۔ کامل ایمان کے لیے یقین محکم کے لیے نشہ اور دوسری اس جیسی اشیاء سے چھٹکارہ حاصل کرنے کے لیے۔ غرض کہ زندگی کے کسی موڑ پر جب سیدھے راستے کی ضرورت پڑے یہ آیت ہر مسلمان کے سینے میں محفوظ ہے۔ آپ کی راہنمائی فرمائے گی۔

صراط الذین انعمت علیھم: یہ سورۃ فاتحہ کی آخری آیت کا پہلا حصہ ہے۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ بزرگ لوگوں کی صف میں شمولیت کے لیے۔ دشمنوں پر غلبہ کے لیے' حصول نعمت کے لیے۔ ایک خاص طریقہ سے انعامی بانڈ میں بھی مدد دیتی ہے۔ عبادت میں غفلت سے بچنے کے لیے۔ اخلاق کو درست کرنے کے لیے اور عمل حب میں بھی مستعمل ہو سکتی ہے۔

غیر المغضوب علیھم والاالضالین: قہر و غضب سے بچنے کے لیے۔ جنگ میں فتح و نصرت کے لیے۔ مقدمات میں جیت کے لیے اور بھی بے شمار فوائد اس میں پنہاں ہیں۔ درندوں' پرندوں کے شر سے بچنے کے لیے۔

پوری سورۃ فاتحہ: قارئین کرام! علیحدہ علیحدہ سورۃ فاتحہ کی آیات مبارکہ کے مختصر فوائد آپ نے ملاحظہ کیے اگر پوری سورۃ شریف کو عمل میں لایا جائے تو تمام فوائد بیک وقت حاصل ہو سکتے ہیں۔ اس کے کئی ایک طریقے ہیں۔ آسان طریقہ جات میں دو پیش خدمت ہیں۔

1- نماز فجر ادا کرنے کے لیے ذرا جلدی بستر چھوڑ دیں اور سنتیں ادا کریں اس کے بعد 41 مرتبہ سورۃ فاتحہ اس طرح پڑھیں۔ بسم اللہ الرحمن

الرحیم الحمد للہ۔ یعنی بسم اللہ کی آخری میم کے نیچے زیر دے کر الحمد کی لام سے ملائیں اور پوری سورۃ تلاوت فرمائیں۔ بعد میں فرض ادا کریں۔ دوران تلاوت مقصد کا تصور رکھیں۔ بعد از تلاوت حصول مقصد کے لیے دعا مانگیں انشاء اللہ بہت جلد مقصد حاصل ہو گا۔ 41 دن سے زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔ اس سے پہلے کام ہو جائے گا۔ لیکن ہمیشہ اسی طرح پڑھتے رہنا۔ ہر کام کی تکمیل اور مصیبت و بیماری سے نجات میں مدد دے گا۔ انشاء اللہ۔ یا اگر مراد ایک ہفتہ میں حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر اس طرح تلاوت کریں۔

2- غسل کریں پاک صاف اور معطر کپڑے پہن کر مصلے پر بیٹھ جائیں۔ آیت الکرسی، سورۃ بقرہ کا آخری رکوع یعنی آمن الرسول سے آخر سورت تک۔ 4 قل شریف 3-3 مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر پھونک لیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین بروز اتوار 582 مرتبہ پڑھیں۔ پیر کے دن۔ الرحمٰن الرحیم 618 مرتبہ۔ بروز منگل مالک یوم الدین 242 مرتبہ - بدھ کے دن۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین 636 مرتبہ۔ جمعرات کو اھدنا الصراط المستقیم 1073 مرتبہ۔ جمعہ کو صراط الذین انعمت علیھم 1806 مرتبہ اور بروز ہفتہ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین امین۔ 1304 مرتبہ پڑھیں۔

اختتام ہفتہ تک انشاء اللہ جائز مقصد پورا ہو جائے گا۔

یاد رہے کہ آپ ہر روز جن آیات کو تلاوت کریں گے اس آیت کریمہ کے موکلات آپ کے کام کے حصول میں بحکم خدا مدد کریں گے۔ لیکن اگر آپ کسی ناجائز کام کے لیے یہ عمل کریں گے تو یہی موکل رجعت کا سبب بنیں گے جن کا کوئی علاج نہیں اس لیے ناجائز کرنے سے گریز کریں۔

طریقہ مذکورہ کے مطابق اگر آپ ہمیشہ اس طرح تلاوت کرتے رہیں تو زندگی کی تمام ضروریات غیب سے پوری ہوتی رہیں گی اور کوئی دوسرا عمل کرنے کی ضرورت نہ پڑے گی انشاء اللہ (نماز کی پابندی رکھیں اور ہر عمل بعد از نماز عشاء کریں)۔

دوسرا طریقہ:

دوسرا طریقہ نقش بنانے کا ہے جس کا طریقہ نہایت آسان ہے کہ نام سائل معہ والدہ کے اعداد شمسی یا قمری لیں۔ پوری سورۃ مبارکہ کے اعداد شمسی یا قمری لیں۔ یاد رکھیں جس ابجد سے نام کے اعداد لیں اسی ابجد سے سورہ کے اعداد لیں۔ حب اور شفاء کے امراض اور دوسرے مقاصد کے لیے نقش مربع پر کریں۔ زبان بندی اور ناجائز تعلقات چھڑوانے یعنی جدائی کے لیے مثلث خاکی پر کریں۔ مقصد حاصل ہو گا۔ اعداد قمری سورۃ مبارکہ کے 9461 ہیں۔ اچھی طرح پڑتال کریں ہو سکتا ہے کہ یہ اعداد درست نہ ہوں۔ کیونکہ وقت کی کمی کے باعث میں نے یہ اعداد نقل کیے ہیں۔ خود نہیں نکالے اس لیے ان پر بھروسہ نہ کریں۔ بلکہ خود نکال لیں۔ انہی اعداد کا نقش مربع اور مثلث نیچے درج ہیں۔

نقش مربع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کھیعص۔ حمعسق

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۲	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

۷۸۶

۳۱۵۳	۳۱۵۸	۳۱۵۰
۳۱۵۱	۳۱۵۴	۳۱۵۲
۳۱۵۷	۳۱۴۹	۳۱۵۵

نوٹ: عمل سے پہلے ادارے یا کسی بھی عامل یا اپنے پیر و مرشد سے اجازت ضرور حاصل کریں۔

شرف شمس

☆ شرف شمس کے سعد اور طاقتور ترین موقع پر چند الواح سونے پر تیار کی گئی تھیں۔ یہ لوح شرف شمس کے موقعے کے حوالے سے عزت و وقار میں اضافے، کامیابی، کاروبار میں ترقی، شہرت، سیاسی کامیابی، حکومت و اعلی عہدے کا حصول، اولاد نرینہ (لڑکے) کے خواہش مندوں کے لیے بھی حد درجہ فائدہ مند ہے۔

نظرات سیارگان (ماہ اپریل / مئی)

	سیارگان	نظر	وقت		سیارگان	نظر	وقت		سیارگان	نظر	وقت		سیارگان	نظر	وقت	تاریخ	سیارگان	نظر	وقت
1	رٹو	س	3/9	11	ری	س	6/39	22	وٹو	لہ	10/33	29	رہ	ش	2/8	9	وہ	س	10/35
1	س ر	لہ	3/50	11	رنس	ن	11/35	22	ری	ع	19/33	30	رخ	ن	4/30	9	رخ	ش	19/2
1	ری	لہ	4/17	11	س ر	س	21/3	22	دن	س	22/58	30	رن	ع	8/57	9	رہ	ش	23/29
1	س ی	ن	11/11	12	رہ	ع	12/3	23	س ر	ع	0/3	30	رل	لہ	14/31	10	رد	س	0/15
1	رنس	ش	13/39	12	رل	س	21/10	23	رن	لہ	3/49	30	س ر	لہ	19/56	10	رل	س	12/25
3	رل	لہ	1/6	13	رخ	ش	2/58	23	رخ	ع	4/36	30	دنس	س	23/8	10	وٹو	ع	14/44
3	رن	ع	1/55	13	رٹو	ع	6/32	23	رد	ش	6/44	مئی				11	س ر	س	8/52
3	رخ	ن	15/4	14	رد	ن	9/54	23	رل	ع	7/12	1	رنس	ع	9/36	11	دن	ع	12/12
4	رنس	ع	1/36	14	رہ	س	19/46	23	رٹو	ش	14/14	2	دی	ن	3/0	12	رہ	ع	8/21
4	رہ	لہ	10/15	14	رن	س	22/45	23	رہ	س	19/17	2	رن	س	21/27	12	رن	س	9/14
4	رد	ش	12/2	15	رٹو	ش	8/30	23	ی نس	س	21/49	3	رٹو	ن	8/35	12	رٹو	ش	18/0
5	دہ	س	7/31	15	ری	ن	15/23	24	رنس	لہ	1/54	3	رنس	س	22/18	13	رنس	س	5/39
5	رن	س	14/26	15	رنس	س	18/13	24	ری	ش	1/58	4	ری	ش	2/44	13	ری	ن	12/31
6	رٹو	ن	3/8	16	س ر	ن	9/23	24	خن	ع	7/58	4	رد	ش	9/2	13	دل	ن	20/38
6	ری	ش	6/55	16	ون	ش	9/27	24	س خ	لہ	22/39	4	رہ	لہ	15/38	13	رخ	لہ	23/0
6	س نس	س	9/56	16	رن	ع	22/53	25	س ن	ع	4/24	5	رخ	س	1/56	14	رن	ع	21/53
6	رنس	س	14/25	17	رل	ن	0/41	25	رخ	س	10/29	5	رل	ش	16/49	14	رہ	س	12/52
6	س ر	ش	14/49	17	رخ	لہ	3/5	25	س ر	ش	11/51	6	س ر	ش	7/29	14	رل	ن	17/5
6	ل ن	ع	21/8	17	رس	ع	17/56	25	رل	ش	15/23	6	ری	ع	15/59	14	رد	ن	19/52
6	رد	ع	2/8	18	رد	س	16/37	25	رٹو	ع	22/8	7	رد	ع	6/28	15	رنس	ع	5/26
8	رل	ش	3/12	18	رن	ش	22/30	26	رہ	ع	9/16	7	رخ	ع	11/46	15	س ر	ن	17/6
8	رخ	س	13/33	19	رہ	ن	3/37	26	وٹو	ش	9/37	7	رن	ن	21/10	16	رن	ش	8/57
8	ری	ع	20/12	19	رٹو	لہ	7/58	26	ونس	ش	23/55	7	س نس	ع	22/23	16	رٹو	لہ	17/7
9	س ر	ع	7/52	19	ری	س	16/33	27	س ل	ن	16/4	8	رل	ع	4/19	17	رنس	ش	4/33
9	رد	س	16/0	19	رنس	ش	18/1	27	وی	س	17/20	8	وخ	ش	5/54	17	ول	س	6/25
9	رہ	ش	23/7	20	خل	لہ	6/47	27	رن	ش	21/19	8	رٹو	س	7/29	17	ری	س	12/39
10	رن	ن	13/21	20	س ر	س	16/22	28	رٹو	س	8/25	8	دخ	لہ	14/52	18	رخ	ش	8/5
10	رل	ع	14/7	20	رد	ع	21/35	28	رد	لہ	14/38	8	رنس	ن	20/41	18	دنس	ع	8/55
10	رخ	ع	22/8	21	رخ	ش	1/44	28	رنس	ش	21/28	8	س ر	ع	22/30	18	رل	س	17/1
11	رٹو	س	0/50	21	رل	س	2/24	28	ری	لہ	23/37	9	ری	س	2/50	18	رہ	ن	19/29

کتب از خالد اسحاق راٹھور

نمبر	کتاب	قیمت
1	ماہنامہ راہنمائے عملیات زرسالانہ (عام ڈاک) زرسالانہ (رجسٹرڈ ڈاک) بیرون ملک	20روپے 230روپے 350روپے 20 ڈالر
2	روحانی مشورے	38روپے
3	علم الحروف	100روپے
4	رہنمائے عملیات	80 روپے
5	اصول و قواعد عملیات	
6	اسماء الحسنیٰ	
7	نبی ﷺ کے وظائف	
8	قاموس جفر	
9	جفر جامع	
10	راہنمائے تل شناسی	
11	اسباق دست شناسی	65 روپے
12	مکمل پامسٹری	
13	راہنمائے دست شناسی	
14	آسٹرو پامسٹری	
15	ساعات حقیقی	90روپے
16	خزینہ اعداد	30روپے
17	علم اعداد حقیقی	
18	خالد نجوم	
19	قاموس نجوم	
20	راہنمائے نجوم	
21	ملکی نجوم	
22	ازدواجی نجوم	
23	طبی نجوم	
24	دسالہ جنتری 2001 تا 2010	115 روپے
25	سیاسی راہنماؤں کے زائچے	
26	پاکستان کا مستقبل	
27	طب از رسول ﷺ	
28	قرآن اور طب	
29	خالد جامع العلوم مخفی	
30	تاش کے 52 کارڈ	
31	خالد رمل	
32	طلسمی جواہرات	
33	خالد روحانی جنتری	55روپے
34	مراقبہ	
35	خوابوں کی تعبیر	
36	طلسمات زہرہ	
37	پامسٹری، جنس اور ہماری نفسیات	
38	مستحصلہ قادر الکلام	60روپے
39	خالد فالنامے	
40	بائیوردم	
41	Numbers + Computers	
42	بانڈز ریس اور لاٹری کے نمبر	100روپے

قیمت بمعہ 20 روپے ڈاک خرچ ارسال کریں

وقت ملاقات روزانہ شام 5 تا رات 8 بجے

نقوش و زائچہ

نقش / زائچہ	قیمت
نقش اسم اعظم	600 روپے
لوح اسم اعظم (چاندی پر)	900 روپے
نقش استخارہ برائے بانڈز وغیرہ	200 روپے
لوح خصوصی برائے استخارہ بانڈز وغیرہ (چاندی)	1100روپے
لوح شرف قمر (چاندی پر)	1100روپے
لوح شرف قمر (سونے پر)	6000روپے
نقش صوامت برائے بدش وغیرہ	700روپے
نقش برائے زچگی	375 روپے
لوح برائے زچگی (چاندی پر)	1100روپے
عددی زائچہ	1000روپے
انگوٹھی برائے خوش قسمتی (چاندی پر)	450 روپے
پتھر خوش قسمتی بد قسمتی — بلحاظ اعداد	200 روپے
زائچہ پیدائش و اثرات	1000روپے
ازدواجی زائچہ، تفصیلی احکام - تعلقات	1000روپے
پیدائشی زائچہ	200 روپے
اسم مولود	200 روپے
بائیو رپورٹ برائے ایک سال	450 روپے
تحت الشعور کی روشنی میں سوال کا جواب	450 روپے
ادوار (دشا) 70 سالہ - دور اکبر، اوسط، اصغر، صغیر -	1250روپے
کمپیوٹر پروگرام (اعداد پر)	500 روپے
سوال کا جواب (بالمشافہ)	100 روپے
سوال کا جواب (بذریعہ کوپن)	مفت

خالد اسحاق راٹھور، ماہر عملیات و نجوم مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان- فون 6374864 موبائیل 0342-4814490

سوال کا جواب

بذریعہ خط/ بلا معاوضہ

ٹوکن نمبر 14

راہنمائے عملیات کے قارئین کی سہولت کے لیے ایک سوال کا جواب بذریعہ جوابی خط بلا معاوضہ دیا جائے گا۔ خیال رہے:۔

۱۔ ایک وقت میں ایک سوال کریں۔

۲۔ جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۳۔ سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

سوال ________

نام ________

وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ________

سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور شہر ________

توجہ فرمائیں:۔

جواب طلب امور کے لیے جوابی لفافہ جس پر آپ کا پتہ تحریر ہو ارسال کریں۔ ورنہ جواب سے معذرت۔

اپنے مسائل کے حل، روحانی اور عملیاتی مدد کے لیے ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

خالد روحانی جنتری 1999ء

شائع ہو چکی ہے

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالانہ نمبر خالد روحانی جنتری 1999 شائع ہو چکی ہے۔ اس کے اہم موضوعات درج ذیل ہیں۔

☆☆☆سیاسیات اور کوکب☆تحویل آفتاب ☆ زائچہ نواز شریف ☆ اعداد کی روشنی میں 1999☆ اسماء الحسنیٰ ☆ انعامی بانڈ ☆ علم اعداد ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ تقویم بارہ ماہ ☆ سال بھر کے روزانہ عمومی احکام ☆علم دست شناسی☆انعام کیسے ملے گا ☆ رنگوں کی جادو گری ☆ تل شناسی☆ شرف قمر کے اعمال☆ شرف و ہبوط 1999☆گرہن ☆کمالات جفر ☆ مستحصلہ جفر☆ مستحصلہ البیرونی ☆ ازدواجی علم نجوم ☆روز گار (علم نجوم کی روشنی میں)☆ برج میزان ☆چینی علم نجوم ☆ سالانہ حالات 1999☆زبان رمل ☆ آسان رمل ☆ تفہیم تقویم ☆ ٹیبل آف ہاوسز ☆ کوکبی رفتاریں 1999☆روحانی مشورے ☆☆☆

قیمت 55 روپے	محصول ڈاک 20روپے

منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

وی پی ارسال نہ کی جائے گی

روحانیات، نجوم اور ایسے دوسرے قدیم اور پوشیدہ علوم کو توھم پرستی اور پیر پرستی کے لبادے سے نکال کر جدید سائنسی انداز میں متعارف کروانے کے لئے کوشاں ماہر علم نجوم و عملیات خالد اسحاق راٹھور ایک طویل عرصے سے علوم مخفی کی ترویج واشاعت میں مصروف ہیں۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ اس جہت میں ایک نئی شمع روشن کرنے کی جدوجہد میں عوام الناس کے لئے درج ذیل خدمات انجام دے رہے ہیں۔
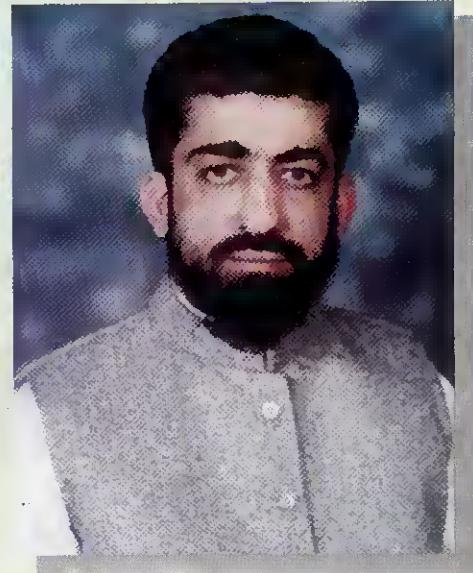
- قارئین کسی ایک سوال کا جواب بذریعہ کوپن راہنمائے عملیات بلا معاوضہ حاصل کر سکتے ہیں۔
- مختلف روحانی و عملیاتی خدمات، جیسے کو کبی شرف وہبوط کے اعمال اور روزمرہ ضروریات و مسائل کے حل کے لئے مختلف نقوش والواح کی تیاری۔
- مختلف نجومی خدمات، مثلاً زائچہ پیدائش، ازدواجی زائچہ، سالانہ زائچہ، ادوار، بچے کا نام، خوش قسمت پتھر، بائیو رپورٹ، عددی زائچے وغیرہ۔
- مسائل کے حل کے لئے فری روحانی فون سروس کا اجراء۔
- علوم مخفی کی اشاعت اور تعلیم کے لئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز لاہور کا قیام۔ اس کے تحت مختلف علوم پر بذریعہ ڈاک اور کلاسوں کے ذریعے کورس کروائے جاتے ہیں۔
- علوم کی حقیقی ترویج کے لئے ہر ماہ راہنمائے عملیات شائع کیا جاتا ہے۔
- عام لوگ ہوں یا پیشہ ور نجومی وعامل ہر فرد اور گھر کی ضروریات کی تکمیل کے لئے خالد روحانی جنتری کا اجراء۔
- علوم مخفی پر مختلف کتب کی اشاعت، فہرست آخر میں تحریر ہے۔
- کوئی بھی فرد، نجومی یا ادارہ اپنے ذاتی استعمال کے لئے نجوم اعداد، بائیو ردم، ازدواجی رپورٹ، ادوار دشا سسٹم، پیدائشی زائچہ، سالانہ زائچہ، ماہانہ زائچہ، وقتی زائچہ وغیرہ کے بارے میں حسب منشا کمپیوٹر پروگرام تیار کروا سکتا ہے۔
- پاکستان میں سب سے پہلے اور ذاتی تیار کردہ کمپیوٹر پروگرامز کے ذریعے زائچہ سازی کی ابتداء۔
- علوم مخفی کے شائقین کے لیے خالد روحانی لائبریری کا اجراء۔

رابطہ : خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر ۲، گلی نمبر ۱۱، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، فون : 6374864 موبائل : 0342-4814490